کتاب دوست

کتاب دوست کتاب دوست کتاب دوست کتاب دوست کتاب دوست کتاب دوست

شمارہ: ۱

کنز الآثارِ صدّیقی

ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ

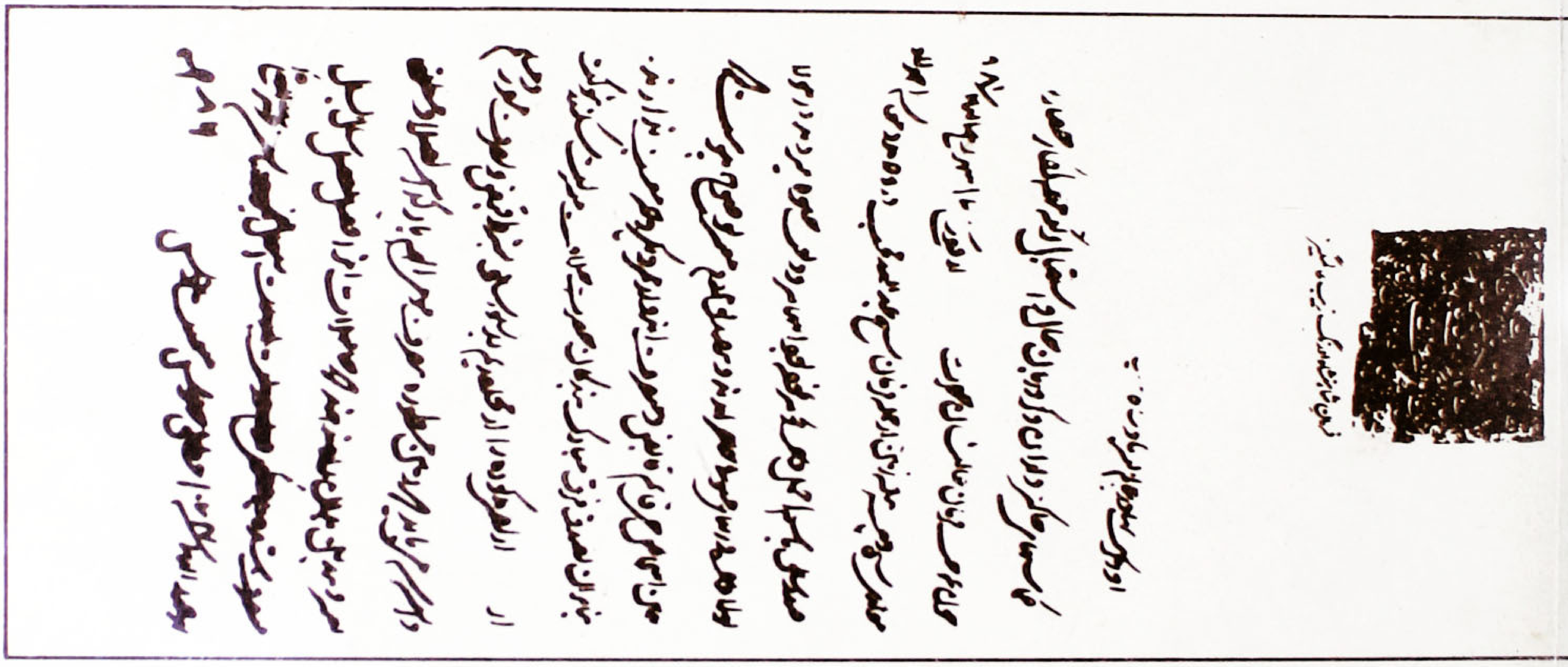

کتاب دوست کتاب دوست کتاب دوست کتاب دوست کتاب دوست کتاب دوست

قومی ھجرہ کونسل
اسلام آباد ۰ پاکستان
۱۴۰۶ ہجری

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

بخدمت پروفیسر محمد اقبال مجددی
منجانب
منظور الحق صدیقی
۲۵ مئی ۱۹۸۶ء
سی اے - 241-اے
راولپنڈی

کتاب دوست

مخطوطات وقلمی دستاویزات کے تحفظ کی مہم

ذخیرہ محمد اقبال مجددی لاہور

شمارہ-۱

کنز الآثارِ صدیقی

آلِ زبدۃ الاولیاء حضرت قاضی قوام الدّین رُتکی
کے باقی ماندہ جواہر پاروں کا ایک حصہ

قومی هجرہ کونسل اسلام آباد (پاکستان)

ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

مخطوطات و قدیم دستاویزات اور تحریری ذخائر کی حفاظت کی مہم

137521

نام کتاب: **کتاب دوست** (شمارہ-۱)

نگران : ڈاکٹر این اے بلوچ

نام ذخیرہ : کنز الآثارِ صدیقی

صاحبِ ذخیرہ : پروفیسر منظور الحق صدیقی

ناشر : قومی ہجرہ کونسل، ۲۰ مسجد روڈ ایف سکس فور، پوسٹ بکس نمبر ۱۵۰۱، اسلام آباد (پاکستان)

اشاعت اوّل : ۱۴۰۶ھ

تعداد : ایک ہزار (۱۰۰۰)

قیمت : ۳۵ روپے

مطبع : پرنٹنگ ٹیکنیک اینڈ پیپر کنورٹنگ اسلام آباد۔ فون: ۸۵۳۳۹۰

فہرست مندرجات

پیش لفظ —— ڈاکٹر این۔ اے بلوچ —— و-ب

باب اوّل —— تعارفِ خانوادہ و صاحبِ ذخیرہ —— ۱

باب دوم —— تعارفِ کنز الآثارِ صدیقی —— ۷

باب سوم —— کتب و رسائل کے خطی نسخے —— ۱۲

باب چہارم —— مخطوطات و قلمی دستاویزات کے عکسی نمونے —— ۶۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

۱۹۸۴ء میں پندرھویں صدی ہجری کی تقریبات کے سلسلہ میں قومی ہجری کمیٹی کی جانب سے کراچی میں منعقدہ کتب کی بین الاقوامی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے صدر پاکستان، محترم جناب محمد ضیاء الحق صاحب نے تاکید فرمائی کہ نادر اسلامی کتب اور مخطوطات کی حفاظت کی جائے۔ اس سلسلہ میں قومی ہجری کونسل نے ایک سو نادر اسلامی کتب کی اشاعت کا منصوبہ تیار کیا ہے جس پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔

عہدِ اسلامی میں برِ صغیر عموماً اور خطۂ پاکستان خصوصاً درس و تدریس اور کتابوں کی تصنیف و اشاعت کا مرکز رہا ہے۔ یہاں ماضی میں کئی کتب خانے قائم ہوئے جن میں خانگی اور عومی ذخائر محفوظ کئے گئے۔ انگریزوں کے تسلط سے اسلامی درسگاہوں کا زوال شروع ہوا اور پچھلے چار سو برس میں اس زوال کے سبب کئی کتب خانے اور نایاب مخطوطے ضائع ہو گئے۔ ہماری بے اعتنائی کی وجہ سے قومی آزادی کے بعد بھی کتب کی خرد برد کا یہ سلسلہ جاری رہا ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے اپنے شہری بھی مخطوطات کی تجارت میں مشغول ہیں اور اپنے آبا کی نایاب کتب ثمناً قلیلاً پر باہر بھیج رہے ہیں۔

اُمید ہے کہ ہم میں احساسِ زیاں پیدا ہو گا اور ہمارے شہری خود بخود ذخائرِ کتب کی حفاظت کریں گے۔ فوری طور پر ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک خاص فنڈ قائم کیا جائے اور کتب شناسی کے ماہرین کی ایک کمیٹی قائم کی جائے تاکہ وہ اس طرح فروخت ہونے والے مخطوطات اور دستاویزات فوری طور پر خرید سکے۔

قومی ہجری کونسل کی جانب سے حفاظتِ مخطوطات و دستاویزات کی مہم کا یہ عبوری منصوبہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، تاکہ مُلک میں اہلِ علم حضرات کے ہاں محفوظ مخطوطات اور تحریری نوادرات کا تعارف کرایا جا سکے۔ اس سے جہاں قومی سطح پر ان ذخائر کی اہمیت اور حفاظت کا احساس پیدا ہو گا وہیں نایاب کتب و مخطوطات کی فہرست اور ہر ایک کے موضوع اور نفسِ مضمون کا خلاصہ احاطۂ تحریر میں آ کر محفوظ ہو جائے گا۔

Marfat.com

ہم ربیع الاوّل کے ماہِ مبارک سے اس مہم کی ابتداء کر رہے ہیں اور اپنے پہلے شمارہ میں جناب منظور الحق صدیقی صاحب، راولپنڈی کے ہاں محفوظ نایاب ذخیرہ کا تعارف کرا رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ تعارف پڑھ کر قارئین کو یہ احساس ہوگا کہ ہمارے بعض اہلِ علم شہریوں کے ہاں کتنے قیمتی تحریری نوادرات موجود ہیں اور کتنی محنت اور مشقت سے انہوں نے ایسے نایاب ذخائر کی حفاظت کی ہوگی۔

میں جناب منظور الحق صدیقی صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے ہمارے نیک مقاصد میں ہمارا ساتھ دیا، اور نہ صرف اپنے ذخیرے کے مطالعے اور فہرست تیار کرنے کے لئے ممکن سہولت فراہم کی بلکہ تعارف کرانے میں ہمارا ہاتھ بٹایا۔

کونسل کے عملے کے لائق فرد محترم محمد نذیر رانجھا نے "کنز الآثار صدیقی" میں شامل کتب و رسائل کے خطی نسخوں کی فہرست تیار کی ہے۔

اسلام آباد

۲۲ ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ

ڈاکٹر این اے بلوچ

مشیر قومی ہجری کونسل، اسلام آباد

Marfat.com

باب اوّل

تعارفِ خانوادہ

صاحبِ ذخیرہ کے خاندان کے بارے میں پروفیسر ڈاکٹر وزیرالحسن عابدی نے اپنی تقریر میں کہا کہ "میں ان کے تاریخی خاندان سے متعلق کافی معلومات رکھتا ہوں۔ ہماری تہذیب کے میدان میں علم و فضل والے جن خاندانوں کا ذکر اہمیت رکھتا ہے، ان میں ایک خاندان پروفیسر منظور الحق صدیقی کا ہے۔ خاص طور سے شمالی ہند، دہلی اور اطراف دہلی کی جو اسلامی تہذیبی تاریخ ہے اس میں ان کے بزرگوں کی بڑی خدمات ہیں[1]۔" دہلی کے قریب رُہتک کا ضلع ہے۔ رہتک اور مہم میں صدیقی شیوخ کا ایک خاندان تھا جس میں علم و فضل، سلوک و تصوّف اور امارت و قیادت متوارث رہی ہیں۔ مسلم عہد حکومت میں اس خاندان کے ارکان قاضی، مفتی، محتسب اور دوسرے سول اور فوجی عہدیدار رہے[2]۔"

اس صدیقی خاندان کے ہندوستان میں مورثِ اعلیٰ زبدۃ الاولیا[3] حضرت قوام الدین قدس سرہ العزیز ساتویں صدی ہجری (تیرھویں صدی عیسوی) کے آخر میں وارد دہلی ہوئے۔ حضرت نظام الدین اولیاؒ سے خرقہ خلافت پایا۔ بادشاہ نے عہدۂ قضا پر مامور کر کے رُہتک بھیجا۔ آپ کا اور آپ کی اہلیہ بی بی عین البدر بنت قاضی محمد سرخ ذوالقرنی کا مرقد قلعہ رُہتک میں ہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے دورِ حکومت کے آغاز تک پرگنہ مہم (اب ضلع رہتک میں) کے مناصب قضا، افتا، احتساب، میر عدل، خطابتِ جمعہ اور نرخ نویسی لگاتار اس خاندان میں رہے۔ ایک ہی خاندان میں چھ عہدوں کا کئی صدیوں تک رہنا اس خانوادے کی اعلیٰ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

۱۔ منظور الحق صدیقی : نمونے کا ایک نوجوان لاہور ۱۹۷۱ء ص ۲۷

۲۔ دیباچۂ تحریکِ آزادی ۱۸۵۷ء میں مسلمانانِ رہتک کا حصہ از منظور الحق صدیقی

۳۔ ایک شاہی فرمان سے

Marfat.com

ان مقامی مناصب کے علاوہ کئی بڑے بڑے مناصب پر اس خاندان کے افراد مامور رہے مثلاً دشاہ لطف اللہ سہ ہزاری صوبہ لاہور کے نائب گورنر تھے۔ مستقیم الدولہ نصرت جنگ محمد احسان خان بہادر سپہدار جنگ تھے اور ان کی ملکیت میں چوبیس گاؤں تھے۔ نزہتہ الخواطر میں عہد ہمایوں بادشاہ کے ایک بڑے منصبدار فضل اللہ کے بارے میں لکھا ہے کہ فقہ، اصول اور عربیت کے مشہور علماء میں تھے۔ مرد قانع اور متوکل تھے[۴]۔ حضرت محمد یحییٰ معروف بہ شاہ خوب اللہ الہ آبادی (م ۱۱۴۷ء) نے اپنی کتاب ملاک الاعتقاد میں امام مغازی مولانا حافظ شاہ رزق اللہؒ کے بارے میں لکھا ہے کہ فضیلت را با درویشی و درویشی را با منصبداری جمع کردہ اند[۵]۔ علم و فضل اور درویشی اور منصبداری کی یکجائی تمام مسلم عہد حکومت میں اس خانوادے کا طرۂ امتیاز رہی ہے۔

ان اور بہت سے دیگر مناصب کے علاوہ اس خانوادے کے ادبائے کرام، مشائخ عظام اور علمائے دین نے علم و ادب کی ترویج اور فروغ اسلام کے لئے گراں بہا خدمات انجام دیں۔ دہلی کے پٹھان سلاطین اور مغل شہنشاہوں کے تحت اس خاندان کے متعدد افراد اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ اضلاع حصار، رہتک، کرنال اور گوڑگانوہ کے مسلم راجپوتوں کو حلقۂ اسلام میں لانے اور ان کی اصلاح کرنے میں اس خاندان نے نمایاں کام کیا[۶]۔ ۱۹۴۷ء تک کوئی دور ایسا نہیں گزرا کہ سوبہ ہریانہ میں اس خاندان نے علم و عرفان کی شمع فروزاں نہ رکھی ہو۔ صرف بارہویں صدی ہجری کے مشائخ میں حضرت شاہ نصراللہ نعرقیؒ، شاہ نجم اللہؒ، شاہ اوحد مولوی بدر الدین رہتکی ثم لکھنویؒ، شاہ عبدالحکیم مہمیؒ، سرتاج الزہاد شاہ غلام جیلانی رہتکیؒ اور ہادی ہریانہ شاہ محمد رمضان شہیدؒ نے یہی نہیں کہ ہزاروں کو مسلمان بنایا بلکہ ہزاروں گھرانوں سے قدیم ہندوانہ رسم و رواج اور رہن سہن ختم کر کے انہیں اسلامی تہذیب و تمدن سے آشنا کیا۔

رہتک اور ہریانہ پر ایسٹ انڈیا کمپنی کا براہ راست تسلط ۱۸۰۹ء میں ہوا۔ پچیس تیس سال بعد حکومت کی زبان فارسی نہ رہی اور سیدھے سادے نظام عدل کی بجائے متبادل نظام قائم کیا۔ قاضی، مفتی، محتسب، میر عدل اور نرخی کے عہدے ختم کئے۔ ۱۸۳۸ء کے تیسرے ایکٹ کی دفعہ پنجم کی رو سے تمام جاگیریں ضبط ہوئیں۔ کل کے منصبدار اور جاگیردار یکلخت مفلس بنا دیئے گئے۔

۴۔ طبع لاہور، ۱۹۶۷ء ج ۴ ص ۲۸۷

۵۔ قلمی نسخہ مشمولہ کنز الآثار صدیقی ص ۲۴۹

۶۔ دہلی دربار رپورٹ ۱۹۱۱ء ص ۳۸۱

Marfat.com

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں حصہ لینے کی پاداش میں انگریزوں نے اس جلیل القدر خانوادے کو تباہی کی آخری حد تک پہنچا دیا۔ انگریزی حکومت نے تسلیم کیا کہ "زمانہ کے بدکار ترین شیوخ قلعہ اور (ان کے مرید) رانگھڑ اور قصاب تھے اور انہیں ہی سخت ترین سزائیں بھگتنا پڑیں"۔ اس خاندان کے گیارہ علماؤ مشائخ اور دیگر مجاہدین کو پھانسی دے کر شہید کر دیا گیا۔ کچھ کو عبور دریائے شور کی سزا ملی اور اکثر مجاہد روپوش ہو گئے۔ ان کے گھروں کے فرش کو اسلحہ کی تلاش میں دو دو ڈھائی ڈھائی فٹ کھودا گیا اور فوج گھر کا تواچمٹا بھی لوٹ کر لے گئی یہ خاندان مہم اور رہتک کے قلعوں میں رہتا تھا۔ ان کی فصیلیں منہدم کرا دی گئیں۔ ان قلعوں کا ذکر آئین اکبری میں بھی ہے۔

انگریز نے وہ عہدے ختم کئے جو چار صدیوں سے اس خاندان میں چلے آرہے تھے۔ جاگیریں ضبط کیں اور سربراہوں کے سر قلم کئے مگر اس خاندان کے علم وفضل اور علاقے کی دینی پیشوائی تک اس کا ظالمانہ ہاتھ نہ پہنچ سکا۔ تعلیم یافتہ حضرات نے ریاستوں کا رُخ کیا اور وہاں نام آور ہوئے۔ اُس وقت بھی اس خاندان کا کوئی مرد ناخواندہ نہیں تھا۔ برطانوی دور حکومت میں پنجاب یونیورسٹی کے اوّلین ایم اے فارسی (۱۸۸۳ء) خان بہادر پیرزادہ مولوی محمد حسین عارف مہمی (۱۸۵۶ء۔ ۱۹۲۸ء) بن ابوالحسن مولوی سیف الرحمٰن شہیدؒ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء بن حضرت شاہ محمد اسماعیل مہمی شہیدؒ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء بھی اسی خاندان سے تھے۔ علامہ اقبالؒ نے ان کی کتاب "موتیوں کا ہار" (منظوم حکایات رومی) پڑھ کر ہی مولانا روم کو اپنا مُرشد بنایا تھا۔ اس کتاب پر علامہ اقبال نے چھ قطعات تاریخ کہے اور یہ فارسی اور اردو میں ان کے اوّلین قطعات تاریخ تھے۔ ان میں سے ایک قطعہ ہے ؎

میرے مخدوم و مکرم نے لکھی ایسی کتاب ۔۔۔ شاہد لیلائے عرفاں کا جسے محمل کہیں

ہے مصنف نخل بند گلشن معنی اگر ۔۔۔ مزرع کشتِ تمنا کا اسے حاصل کہیں

از پئے تاریخ ہاتف نے کہا اقبال کو ۔۔۔ زیب دیتا ہے اگر مرغوب اہل دل کہیں

۱۳۱۸

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کی طرح اس خاندان نے تحریک پاکستان میں بھی بھرپور حصہ لیا اور ۱۹۴۷ء میں ہجرت کر کے پاکستان آگیا۔ اب آل قاضی قوام الدّین سے تقریباً تین ہزار نفوس کراچی، ملتان، لاہور، راولپنڈی اور آزاد کشمیر میں آباد ہیں اور تعمیر و استحکام پاکستان میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں۔ پاکستان میں ان کے اہل قلم نے پچاس سے زیادہ اچھی کتابوں کا اضافہ کیا ہے۔ رشد و ہدایت میں اپنے آباء و اجداد کے طریقہ پر گامزن ہیں۔ طوطی ہند مولانا اسرار الحق

۷۔ رہتک ڈسٹرکٹ گزیٹیئر ۔ ۱۹۱۰ء

رہتکی ثم کراچوی ؒ (۱۸۶۸-۱۹۵۳ء) کے دست حق پرست پر کم از کم چار سو غیر مسلم ایمان لائے۔ حضرت قاری وضاحت حسن (پ ۱۹۱۵ء) دوجانوی ثم ملتانی سینکڑوں مولا جاٹ گھروں کو از سر نو مسلمان بنا کر آزادی کے بعد ضلع رہتک سے پاکستان لائے۔ رہتک اور میرٹھ سے باہر اس خانوادے کی شاخیں لکھنؤ، محمدی (ضلع لکھیم پور کھیری - یوپی)، حیدرآباد دکن، بھوپال، جے پور اور میرپور وغیرہ میں آباد تھیں۔ اسی خانوادے کے ایک بزرگ حضرت قاضی شاہ فتح اللہ صدیقی رہتکی ثم میرپوری ؒ (م ۱۰۸۸ھ / ۱۶۷۷ء) کی آٹھویں پشت میں حضرت خواجہ محمد صادق نقشبندی مجددی (پ ۱۹۲۱ء) کی اصلاحی اور تعمیر مساجد اور تعلیم القرآن کی تحریک نے بعض علاقوں میں ایک خوشگوار انقلاب برپا کر دیا ہے۔ ان بیدار مغز بوریہ نشین درویش کی مساعی جمیلہ سے اضلاع کوٹلی، میرپور، جہلم، سیالکوٹ، ساہیوال، لاہور، مانسہرہ وغیرہ میں کم از کم اتنی عالیشان مساجد تعمیر ہو چکی ہیں، جتنے سال اب ان بزرگ کی عمر ہے۔ یہ سب مساجد اور ان کے ساتھ اقامتی درسگاہیں ایک مرکزی نظام کے تحت چل رہی ہیں۔ اس نظام کو چلانے کے لئے چندہ کرنا ممنوع ہے۔ چند سال پہلے تک جن دیہات میں نماز جنازہ پڑھانے والا کوئی نہ تھا اب وہاں کئی کئی حفاظ ہیں۔ جن دیہات میں سو فیصد ناخواندگی تھی وہاں معمر لوگوں کو چھوڑتے ہوئے تقریباً سو فی صد خواندگی ہے۔ ۲۰ شوال ۱۳۸۵ھ / ۲۹ دسمبر ۱۹۶۹ء کے سعودی عرب کے تمام اور دیگر عرب ممالک کے کئی روزناموں کی شہ سرخی تھی کہ "اول شہید عربی سعودی مع العاصفہ" اور خبر میں بتایا گیا ہے کہ الشہید البطل محمد علی اسحاق قاری (معروف بہ الدکتور البکری) پہلے سعودی باشندے ہیں جو العاصفہ کی طرف سے لڑتے ہوئے فلسطین میں شہید ہوئے۔ قاری محمد علی شہید (۱۹۲۲-۱۹۶۹ء) اس خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ حکومت سعودیہ میں ڈائرکٹر ایٹی ملیریا تھے اور مدرسہ فخریہ عثمانیہ مکہ مکرمہ کے مہتمم تھے۔ ان کے پڑدادا جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کی دارو گیر سے بچ کر رہتک سے ہجرت کر کے مکہ معظمہ جا بسے تھے۔ ان چند مثالوں سے یہ بتانا مقصود ہے کہ اس جلیل القدر صدیقی خانوادے کے شاندار ماضی کی طرح اس کا حال بھی تابناک ہے۔

Marfat.com

صاحبِ ذخیرہ

نام منظور الحق ہے جس سے سن پیدائش ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۷ء) نکلتا ہے۔ان کی تین حیثیتیں مسلمہ ہیں۔ تحریک پاکستان کے ایک نامور کارکن، معلّم اور مورّخ

پروفیسر منظور الحق صدیقی آل انڈیا مسلم لیگ کی قرارداد پاکستان والے اجلاس لاہور منعقدہ ۱۹۴۰ء میں شریک تھے اس قرارداد کو حقیقت بنانے میں انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے دن رات ایک کر دیا۔ راولپنڈی سے رہتک اور گوڑگانوہ تک کے دورے کر کے پاکستان کو لاکھوں دلوں کی پکار بنا دیا۔ پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے دوسرے سالانہ اجلاس منعقدہ راولپنڈی ۱۹۴۲ء کی مجلس استقبالیہ کے صدر تھے۔ اس جماعت کے صرف تین ارکان کو یہ اعزاز ملا کہ قائداعظم نے انہیں ۱۹۴۱ء میں اپنے بمبئی والے دولت کدے میں چائے پر مدعو کیا اور پانچ گھنٹے تک دو دن اپنے ارشادات سے نوازا۔ قائداعظم پیپرسیل اسلام آباد میں ان کی قائداعظم سے خط و کتابت محفوظ ہے۔ تحریک پاکستان کے کارکنوں پر تین کتابیں اب تک چھپی ہیں، سب میں ان کی خدمات کا اعتراف کیا گیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے بی ٹی ہیں۔ پینتیس سالہ سرکاری ملازمت میں ان کی پڑھائی ہوئی چالیس کلاسوں نے یونیورسٹی اور بورڈ کے اردو اور ریاضیات کے امتحان دیئے۔ان کا ایک بھی شاگرد کبھی فیل نہیں ہوا شاید اس سے اندازہ ہو سکے کہ یہ کس پایہ کے معلّم ہیں اور تحریک پاکستان کے اس کارکن نے سیاست کو خیرباد کہہ کر تعمیر پاکستان میں کیا حصّہ لیا۔

رسائل و اخبارات میں ان کے کئی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ تین مقالے "اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔ دانش گاہ پنجاب لاہور" میں شائع ہوئے۔ اس میں نوّے فیصد سے زائد مقالے یورپین غیر مسلم فضلاء کے ہیں۔ راولپنڈی سے تحریک پاکستان پر شائع ہونے والا پہلا کتابچہ (LIVE AND LET LIVE) انہوں نے ۱۹۴۲ء میں ترتیب دے کر شائع کرایا تھا۔ ریاضیات پر تین نصابی کتابوں کے علاوہ حسابی معموں پر ان کی کتاب "محفل معماگوئی" ہے تاریخ و سوانح پر ان کی تصنیفات سالار مسعود غازی، ہادی ہریانہ، مآثر الاجداد، شاہ لطیف برّی، نمونے کا ایک نوجوان، تاریخ حسن ابدال اور قائداعظم اور راولپنڈی ہیں۔ ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے اپنی کتاب "اسلامی مورخین" میں چودہ صدیوں کے پانچ سو مورخین میں ان کا شمار کیا ہے۔

اس ذخیرے کے بارے میں

اس ذخیرے کو کسی اعتبار سے بھی محدود خاندانی دلچسپی کا ذخیرہ نہیں کہا جا سکتا۔ اس کا چوتھائی کے قریب حصہ وہ ہے جس کا اس خاندان سے براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ باقی میں سے بیشتر ہمارے ہم سب کے بزرگوں کا تہذیبی ورثہ ہے۔اس میں برصغیر پاکستان و ہند کی ٹھیٹھ اسلامی تہذیب و تمدن جلوہ گر ہے۔

علم و فضل والے دینی پیشواؤں کے اس خانوادے کے اکثر مناصب۔ قاضی، مفتی، محتسب، میر عدل، خطیب جمعہ، دبیر شاہی

Marfat.com

شاہی کتابدار، سب کو تقرری کے فرامین ملتے تھے۔ جاگیریں عطا ہوتی تھیں۔ پھر تجدید و تصحیح کے پروانے جاری ہوتے تھے جن منصبوں پر یہ فائز ہوتے ان کی مواہیر سے ہر روز احکام جاری ہوتے، اراضی کی خرید و فروخت ہوتی اس پر تصدیقی مہر یا گواہی ہوتی۔ مرشدوں کے اجازت نامے ملتے اور یہ اپنے خلفاء کو مجاز بناتے۔ ہر دور میں اس خاندان میں مصنّف بھی رہے یہ سب دستاویزات سنبھال کر رکھنے والی تھیں۔ پھر اس خاندان میں اپنے خاندانی ریکارڈ کی حفاظت کا شعور بھی تھا اور اب بھی ہے مختلف ادوار میں یہ اپنے نسب نامہ کی تکمیل کرتے رہے ایسے نسب نامے بھی ہیں جن میں ایک شخص کے لئے اکیس خانے ہیں (۱) نمبر شمار (۲) نام (۳) نام والد (۴) نام والدہ (۵) نام دادا (۶) نام دادی (۷) نام نانا (۸) نام نانی (۹) مقام پیدائش (۱۰) تاریخ پیدائش (۱۱) مقام وفات (۱۲) تاریخ وفات (۱۲) نام زوجہ (۱۳) زوجہ کے والد (۱۴) زوجہ کی والدہ (۱۵) زوجہ کا دادا (۱۶) زوجہ کی دادی (۱۷) زوجہ کا نانا (۱۸) زوجہ کی نانی (۱۹) تاریخ و مقام وفات زوجہ (۲۰) نام فرزندان (۲۱) نام دختران اور ان کے شوہر۔ یہ حیرت انگیز تفصیل کئی پشتوں کی ہے۔

قدیم ریکارڈ آخر کب تک قائم رہ سکتا ہے۔ کاغذ اور روشنائی کی اپنی عمر ہوتی ہے پھر دیمک۔ نمی، پھپھوندی، لاپروائی، چوری چکاری، آتش زنی میں سے ہر ایک کاغذ کا اور خاص طور پر قیمتی کاغذ کا دشمن ہے۔ ان کے علاوہ چار ایسے نازک موقعے پیش آئے کہ کل سرمایہ کا عشر عشیر بھی باقی نہ بچا۔

پہلا موقع ۱۸۳۸ء میں جاگیروں کی ضبطی کا تھا۔ اپیل کے لئے اس خاندان کی شاخ مہم کے چند حضرات نے اپنے وکیل اور مختار کے سپرد چوہتّر فرامین کئے۔ جنکی فہرست تو موجود ہے لیکن خود ان میں سے ایک بھی نہ بچا۔ ۱۲۳۵ھ/۱۸۲۰ء میں عظیم اللہ صدیقی نے اپنی اولاد کی سہولت کے لئے ترپن فرامین، پروانوں، چک ناموں وغیرہ کی فہرست تیار کی۔ یہ فہرست موجود ہے مگر اس میں مندرج دستاویزات میں سے صرف ایک محفوظ ہے۔ تباہی کا دوسرا موقع ۱۸۵۷ء میں پیدا ہوا۔ جوشِ انتقام میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے بہت کچھ ملیامیٹ کر دیا۔ جو باقی بچا اس پر یورپی سیاحوں اور اعلیٰ افسروں کی حریص نگاہیں لگ گئیں۔ دہلی کے چیف کمشنر لارڈ ڈبلیو ایچ ہلی نے حکمت عملی سے خاندان کی ایک سربرآوردہ شخصیت سے متعدد فرامین ہتیا لئے۔ رہی سہی کسر ۱۹۴۷ء میں پوری ہو گئی۔ ہجرت کے وقت ہزارہا دستاویزات اور قلمی کتابیں وہیں چھوڑنا پڑیں۔ پھر بھی خاندان کے معدودے چند حضرات بعض دستاویزات اور قلمی نسخے لانے میں کامیاب ہو گئے جو اب ان کی اولاد کی ذاتی ملکیت ہیں۔ ان کی مجموعی تعداد ایک سو ضرور ہو گی۔ ان کا شمار کنز الآثار میں نہیں کیا گیا۔ اس اعتبار سے زیر تعارف کنز الآثار صدیقی اس خانوادے کے بچے کھچے علمی سرمایہ کا ایک حصہ ہے مگر اتنا حقیر بھی نہیں۔ اسے استعمال کر کے صدیقی صاحب دو نہایت عمدہ کتابیں مرتّب کر چکے ہیں ہادی ہریانہ (۵۶۰ صفحے) اور مآثر الاجداد (۲۲۰ صفحے) اور ان کا کہنا ہے کہ کئی اور ان سے بھی عمدہ کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ پروفیسر منظور الحق صدیقی کے اس سرمایہ میں ڈاکٹر محمد ضیاء الحق صدیقی اور شفاء اللہ صدیقی نے قابل ذکر اضافہ کیا۔

Marfat.com

باب دوم

تعارفِ کنزالآثارِ صدیقی

کنزالاثارِ صدیقی کے تحریری سرمائے کو ہم چار حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:
۱۔ دستاویزات ۲۔ خطوط۔ ۳۔ نادر و نایاب یا کمیاب مطبوعات ۴۔ کتب و رسائل کے خطی نسخے ان میں سے پہلے تین کا تعارف حسب ذیل ہے اور چوتھے کی تفصیل باب سوم میں آئے گی۔

دستاویزات

اس تحریری سرمائے کی جان آٹھ سو کے قریب دستاویزات ہیں جن میں سے ہر ایک ہماری تاریخ کا قیمتی ورق ہے۔ اس میں صاحبِ دستاویزات کے والد اور والدہ دونوں کے آباء و اجداد کے پندرہ پشتوں تک چار سو سال کے دستخط یا بحیثیت شاہی منصبدار، دبیر شاہی، خطیب، مصنف، قاضی، مفتی، محتسب، میر عدل مہریں ہیں۔ یہ بات ہی اس ذخیرے کو منفرد بنا دیتی ہے ان میں سے کئی ایسی تحریریں ہیں جن کا براہِ راست اس صدیقی خانوادے سے تعلق نہیں۔ تین چار سو سال تک ایک غیر متعلق کاغذ کو سنبھال سنبھال کر رکھنا اور اسے تلف ہونے سے بچانا صرف ایک رچے بسے علمی اور تاریخی ذوق کے گھرانے ہی سے ممکن ہے۔ تعارف کے لئے ان دستاویزات کو نو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ شاہی فرامین اور عمائدین مملکت کے پروانے: تعداد ستاسی ہے جن میں سے پندرہ عکس اور نو امینِ ذخیرہ کے قلم سے نقل کردہ ہیں۔ قدیم ترین فرمانِ اکبری مجریہ ۹۸۰ھ/۷۲–۱۵۷۲ء ہے اور آخری پروانہ محمد اکبر شاہ بادشاہ بمہر معتمد الدولہ منہاج الدین مورخہ ۱۵ر جولائی ۱۸۱۵ء یعنی ایسٹ انڈیا کمپنی کے دورِ تسلط کا ہے ان پر اُچٹتی نظر ڈالتے ہی یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس قیمتی تاریخی سرمایہ میں اہل علم کے لئے معلومات کا خزانہ محفوظ ہے۔

فرمانِ اکبری مجریہ سلخ ذیقعد ۹۸۲ھ (۱۵۷۵ء) کو لیجئے۔ اس میں کہا گیا ہے ۲۳ محرم ۹۷۰ھ کے فرمان کی رو سے قاضی عبدالوہاب وغیرہ کو پرگنہ مہم سرکار حصار میں دو ہزار چار سو تیس بگھہ (۱۵۱۹۔ ایکڑ) اراضی عطا کی گئی تھی۔ ان کے اور بعض شرکاء کے انتقال پر شریعت مآب فضیلت آثار تقویٰ شعار قاضی اشرف وغیرہ اور شیخ عبداللہ محتسب کی جاگیر بحال رہی اور نئے حصہ دار نتیجۃ المشائخ العظام شیخ جیو خطیب و تقویٰ شعاری صلاح آثاری شیخ محمد مفتی اور ان کے لواحقین کو ایک ہزار تین سو سینتالیس ۱۳۴۷

Marfat.com

بگھہ اراضی بلی بلاؤازیں شیخ محمود نرخی کو ایک تنکہ یومیہ جنزیہ کی آمدنی سے ایک تنکہ مرادی ہر یوم از وجوہ جنزیہ شرعیہ) اور ذکریا و خواجہ طلبا کو چھپن بگھہ (۳۶ ½ ۔ ایکڑ) اراضی بلی۔ تنکہ اس زمانہ کا سکہ تھا اور از روئے ڈسٹرکٹ گزیٹر رہتک (۱۹۱۰ء) ایک بگھہ = ⅝ ایکڑ۔

غور طلب بات یہ ہے کہ قاضی، مفتی، محتسب، نرخی (نرخ نویسی) اور چند دیگر مناصب جن کا فرامین میں ذکر ہے ایک ہی خاندان میں تھے اور تمام مسلم عہد حکومت میں انگریزوں کی آمد تک رہے۔ اس سے اس خانوادے کی علمی سوجھ بوجھ، حکومت اور عوام میں وقار کا اندازہ ہوتا ہے۔

طالب علموں کو مرکزی حکومت گزر اوقات کے لئے زمین کی شکل میں وظیفہ دیتی رہی۔ زمین اتنی تھی کہ بٹائی پر کاشت کرانی پڑے۔ یہ طلباء اس خاندان سے نہ تھے بلکہ باہر کے طلبا اس خانوادے کے قائم کردہ مدرسہ میں پڑھتے تھے۔ رقم جنزیہ میں سے ایک تنکہ یومیہ اور وہ بھی اکبر کے زمانے میں قابل ذکر بات ہے۔

طالب علم ہی نہیں بلکہ اساتذہ کی مدد معاش بھی شاہی احکام سے مقرر تھی۔ چنانچہ چک نامہ عطائے جاگیر ۱۰۶۶ھ کی رو سے شاہجہان بادشاہ کے حکم سے جان محمد مُقرّی مسجد جامع و مکبّر عیدین قصبہ مہم کو بیس بیگھے اراضی عطا ہوئی۔ ان مقری کے نام سے پہلے ایک فرمان میں مشیخت مآب لکھا ہے۔ مُقرّی پڑھانے والے یا قرآن شریف پڑھانے والے کو کہتے ہیں اور مکبّر تکبیر کہنے والے کو خطیب کے علاوہ موذّن کو بھی شاہی اہتمام میں مدد معاش ملتی تھی۔

قریب ۱۲۰۰ھ کی ایک درخواست موجود ہے جس میں محمد زمان مؤذّن جامع مسجد مہم نے کہا کہ اسے آمدنی چبوترہ کوتوالی سے ایک آنہ یومیہ ملتا رہا۔ مدد معاش صرف جامع مسجد کے خطیب اور مؤذّن تک محدود نہیں تھی۔ محلہ کی مسجد کے کارکن بھی اس سے مستفید ہوتے تھے۔ چنانچہ فرمان مجریہ ۵ رمضان ۱۰۸۶ھ کی رو سے "تصدیق و تجدید وجہ مدد معاش دو تنکہ یومیہ از محصول سائر چبوترہ کوتوالی قصبہ مہم بنام خان محمد مؤذّن و جاروب کش مسجد متصل حویلی قصبہ مہم" کی گئی۔

جاگیریں علماء، مبلّغین اور مشائخ کرام کو بھی ملتی تھیں چنانچہ حضرت شاہ نجم اللہ (شاہی خطاب حافظ عالم خاں) اور شاہ احمد مولوی بدرالدین رہتکی ثم لکھنوی اور دیگر علماء و مشائخ کے نام عطائے جاگیر کے فرامین موجود ہیں۔

ان فرامین میں سینکڑوں خواتین کا حصّہ بھی مقرر کیا ہوا ہے۔ بلکہ بارہ فرامین ایسے ہیں جن میں صرف خواتین کو اراضی دی گئی ہے اور یہ ہر بادشاہ کے عہد میں ہوتا رہا ہے علم و فضل والے خاندانوں کی بے آسرا خواتین کو بھی ان کے اقربا کے رحم و کرم پر نہ چھوڑا جاتا تھا۔ چکنامہ ۱۲ جمادی الاوّل ۱۰۸۹ھ کی رو سے مسمّاۃ فاطمہ، عالیہ، صالحہ بانو، فاضلہ بانو اور عابدہ بانو کو بیس بیس بیگھہ اراضی عطا ہوئی۔ استحقاق یہ ہے کہ اورنگ زیب عالمگیر کو بتایا گیا کہ یہ خواتین پانچوں وقت کی نماز پڑھتی ہیں اور تلاوت کلام پاک میں مشغول رہتی ہیں نیز ان کا کوئی ذریعہ معاش نہیں۔ اسی طرح ۱۱ محرم ۱۰۹۳ھ کو اپنی

Marfat.com

مہر خاص سے بی بی صدیقہ، جمیلہ بانو، خیر النساء، زیب النساء وغیرہ دس خواتین کو دو سو بیگھہ اراضی عنایت کی اور چک نامہ مورخہ عشرہ ربیع الاول ۱۰۹۶ھ کی رو سے فیاض بانو، رقیہ، خدیجہ اور رفیعہ اولاد زبدۃ الاولیا شیخ قوام الدین رہتکی کو دس بیگھہ زرعی اراضی دی گئی۔

مدد معاش کے علاوہ ان فرامین اور پروانوں سے بیسیوں عہدوں، ان کے دائرۂ کار اور حق الخدمت کا علم ہوتا ہے۔ کنز الآثار میں پٹواری کا لفظ صرف دو پروانوں میں آیا۔ یہ ۱۱ر اکتوبر ۱۸۱۴ء اور ۲۵ر جولائی ۱۸۱۵ء عیسے کو "معتمد الدولہ منہاج الدین خان بہادر خانہ زاد محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی" کی مہر سے جاری ہوئے۔ ۲۹ر ربیع الثانی ۱۰۷۲ھ کے فرمان میں "امیر المومنین ابو المظفر محی الدین بادشاہ عالمگیر غازی خلد اللہ ملکہ" لکھا ہے۔ اورنگ زیب عالمگیر کو امیر المومنین صرف اس فرمان میں لکھا ہے۔ یہ فرمان "عزیز اللہ بندہ اورنگ زیب بادشاہ عالمگیر ۱۰" کی مہر سے جاری ہوا۔ مفتی عزیز اللہ شہیدؒ (شہادت ۴ر محرم ۱۱۰۹ھ/ ۱۳ر جولائی ۱۶۶۷ء) صاحب کنز الآثار کے اجداد میں سے تھے (مآثر الاجداد ص ۳۲)

۲۔ بیعنامے وغیرہ: شاہی زمانے کے ایک سو بہتر بیعنامے، ہبہ نامے، بخشش نامے، کرایہ نامے، پسر گی نامے، راضی نامے، اقرار نامے، ابراء نامے، امانت نامے، مختار نامے، تولیت نامے، رعیت نامے، قسمت نامے اور وصیت نامے موجود ہیں قدیم ترین بیعنامہ ۲ر ذی الحجہ ۹۷۳ھ/ ۱۵۶۶ء کا ہے۔ ان پر سینکڑوں مہریں اور ہزاروں دستخط ہیں۔ ان سے ایک خاندان نہیں بلکہ پورے علاقہ کی صدیوں کی معیشت کا یقینی علم حاصل ہو جاتا ہے۔

ان میں کئی سو خواتین کا نام آیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ خواتین وراثت میں حصہ پاتی رہی ہیں۔ بیس کے قریب بیعنامے تو ایسے ہیں جن میں خواتین نے زمین خریدی یا فروخت کی۔ بخشش نامہ ہے جس میں ایک خاتون نے مسجد بنانے کے لئے اپنی اراضی وقف کر دی۔ ان میں بعض باپردہ خواتین کے حلیے بھی ہیں۔ تین بیعنامے ایسے ہیں کہ مسلم خواتین نے غیر مسلموں سے زمین خریدی۔ تمام مسلم عہد حکومت میں کسی مسلمان نے غیر مسلم کو زمین فروخت نہیں کی یا کم از کم اس کنز الآثار میں کوئی ایسا اثر موجود نہیں۔

۳۔ شجرے: آل زبدۃ الاولیا حضرت قاضی قوام الدین صدیقی رہتکیؒ کے مختلف ادوار میں قلمی شجروں کے علاوہ متعدد خاندانوں کے قلمی شجرے ہیں۔ جیسے:

Marfat.com

(ل) اولاد بندگی شیخ موسیٰ گڈھ مکتیسر (برادرزادہ قاضی قوام الدینؒ (ب) اولاد حضرت قطب جمال ہانسویؒ
(ج) نسل قوام الدین کی شاخ میرپور یعنی آلِ حضرت خواجہ فتح اللہ صدیقی رہتکی ثم میرپوریؒ (مدفن اگھار۔ کوٹلی)

(د) فاروقیاں رہتک (حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے یک جدی)
(ہ) قریشیاں بھولہ وڈالہ پرگنہ چھپاری
(و) فاروقیاں موضع ٹہنی وساچور ضلع امرتسر
(ز) قریشیاں جعفر کوٹ ضلع امرتسر
(ح) قریشیاں جگدیو خورد ضلع امرتسر
(ط) قریشیاں رائے چور کلاں ضلع امرتسر
(ی) صدیقیاں موضع بھگوان ضلع امرتسر
(ک) قریشیاں بوڑیوال
(ل) اولاد جمال نوری قریشی گوجرانوالہ
(م) اولاد شیخ سلیم چشتی عرف آرام شاہ
(ن) قاضیاں موضع چوہڑیوالہ ضلع گورداسپور
(س) قریشی ہاشمی سکنہ ماڑی کلاں ضلع سیالکوٹ
(ع) قریشیاں موضع ڈھوڈہ ضلع سیالکوٹ
(ف) مہتیاں اولاد خدا بخش
(ص) صدیقی قریشی کوچہ سکیاں امرتسر
(ق) قریشیہ ہاشمیہ اسمٰعیلیہ
(ر) صدیقیاں کیرانہ ضلع مظفر نگر۔

۴۔ تنازعات کے فیصلے اور راضی نامے : متعدد اہم فیصلوں میں سے اہم تر یہ ہیں :

(ا) متعلقہ اراضی خانقاہ حضرت مرزا جان جاناں دہلویؒ ۱۳ ر رجب ۱۲۱۷ھ
(ب) راضی نامہ متعلقہ حویلی خانقاہ مرزا جان جاناں دہلویؒ ۱۷ ر رجب ۱۲۱۷ھ
(ج) فیصلہ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ دربارہ وحدت الوجود ۱۲۳۵ھ
(د) محلکہ حضرت مولوی نور محمد جوڑیہ ضلع حصار ۶ ذی حجہ ۱۲۴۵ھ
(ہ) شاہ عبد العظیمؒ ہمی کی جاگیر کے بارے میں کلکٹر رہتک کا فارسی میں فیصلہ ۱۳ ر جنوری ۱۸۱۰/۱۲۲۳ھ
(و) قلعہ رہتک کی شاملات دہ کا فیصلہ ہائیکورٹ لاہور ۲۴ ر مارچ ۱۹۴۴ء

۵۔ حسن ابدال سے متعلق چیزیں : کئی اہم چیزیں اس ذخیرے میں ہیں مثلاً

(ا) سکھ کارداروں کی فارسی میں تین اسناد خوشنودی ۱۸۳۶ء اور ۱۸۴۴ء کی
(ب) بیعنامہ نصف حسن ابدال ۷ ذی حجہ ۱۱۳۰ھ/۱۷۱۸ء
(ج) فیصلہ ملکیت حسن ابدال : میجر کریکرافٹ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کا اردو میں فیصلہ ۳۱ ر جون ۱۸۶۴ء

Marfat.com

(د) بستہ پنجہ صاحب۔ ایک مقدمہ میں وکیل کا بستہ۔ اس میں پنجہ صاحب کی دوسروں شہروں میں ملکیت بھی درج ہے جو محکمہ متروکہ املاک کے علم میں نہیں۔

(ہ) حسن ابدال اور گردو نواح کے دیہات کے بعض خاندانوں کے شجرہ ہائے نسب

(و) بعض بیعناموں کی نقول

(ز) کیڈٹ کالج کے پہلے پچیس سال کی تاریخ کے لئے مواد

۶۔ حضرت خواجہ محمّد صادق صدیقی نقشبندی مجدّدی: آزاد کشمیر کے معروف مصلح، ساٹھ سے زیادہ شاندار مسجدیں بنوانے والے اور درسگاہیں قائم کرنے اور چلانے والے بزرگ حضرت خواجہ محمد صادق (پ۔ ۱۹۲۱ء) کی دینی بیداری کی تحریک پر مواد۔

۷۔ کمپنی کا عہد تسلط۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے عہد کے کئی کاغذات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے انتظامی اور معیشی تبدیلیوں سے اس خاندان کا اثر و رسوخ اور وقار مجروح ہوا۔ قاضی، مفتی، میر عدل محتسب وغیرہ کے مناصب جو نسلاً بعد نسلٍ اس خانوادے میں چلے آ رہے تھے، موقوف ہوئے اور معافیاں اور جاگیریں ضبط ہوئیں۔ عدالتی زبان فارسی رہی پھر اردو ہوگئی۔ مقامی سرکاری عہدیداروں کے نام، ہندو بنیوں نے ہجری کی بجائے پہلے عیسوی اور پھر بکرمی سن لکھے۔ مختلف سنوں کے اور قیمتوں کے اشتام پیپر۔

۸۔ تحریک پاکستان اور ہجرت: تحریک پاکستان اور ہجرت کے بارے میں سینکڑوں تحریریں۔ کارکنوں، مقامی عہدیداران مسلم لیگ اور دوسروں کے بیانات۔

۹۔ متفرق: املاک کی فہرستیں، فرد مصارف، امتحانی سندیں، مشائخ کے اجازت نامے، محضر نامے استشہاد نامے، فتوے، شرح یادداشت، نکاح نامے، کتبوں کے چربے وغیرہ پر مشتمل سو سے زیادہ کاغذات اور بیشتر اہمیت کے حامل مثلاً استشہاد ناموں پر پچاس پچاس ساٹھ ساٹھ مقامی مشاہیر کے دستخط۔ فتووں میں پہلا فتویٰ ۱۱۰۷ھ اور آخری مفتی کفایت اللہ کا مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں۔ کتبوں کے چربوں میں ہندوستان میں مسلم عہد حکومت کے قدیم ترین کتبے کا چربہ ہے۔ یہ کتبہ کیم ذی الحجہ ۴۴۰ھ، ۷ مئی ۱۰۴۹ء عہد سلطان عبدالرشید بن سلطان مسعود بن سلطان محمود غزنوی کا ہے۔ کابین ناموں میں ۲۱ جمادی الاوّل ۱۲۶۰ھ (۱۸۴۴ء) کو لیجئے۔ اس بظاہر غیر دلچسپ کاغذ پر صرف اس خاندان کے لئے ہی نہیں بلکہ عام تاریخی اہمیت کی ایک

Marfat.com

کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ کابین نامہ کی زبان فارسی ہے مگر کاتب عربی داں بھی ہے۔ زرمہر ایک لاکھ ہشتاد ہزار روپیہ اور دو دینار سرخ ہے اور اسے مہر مثل لکھا ہے یعنی اتنا مہر دلہن کی بڑی بہن یا والدہ کا بھی باندھا گیا۔ کنز الآثار میں کئی دستاویزات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ بھاری بھاری مہر بھی ادا کئے گئے۔ یہ شادی خاندان میں ہوئی۔ دلہن کے ولی ان کے بھائی حضرت مولانا قاری حافظ الدین (۱۸۲۸ء۔ ۱۹۰۷ء) تھے۔ علم و عرفان میں بڑے ہی نام آور ہوئے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے انجام آتھم میں انہیں اور ان کے ساتھ اس خانوادے کے شاہ سلام الدین مہمیؒ اور طوطی دکن حافظ مولوی نظام الدین ہجریؒ کو بھی للکارا ہے۔ گویا ان میں پانچ ناموں میں سے تین ہماری تاریخ کے روشن ستارے تھے جنہیں جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں حصہ لینے کی پاداش میں شہید کیا اور دو روپوش ہو گئے تھے۔ اس لئے بچ گئے۔

خطوط

فارسی، اُردو اور چند ایک انگریزی میں ہزارہا خطوط میں سے اکثر و بیشتر تو صرف ایک خاندان کی دلچسپی کے ہیں۔ ان میں سے قدیم ترین ۱۲۴۰ھ یعنی اب سے ایک سو چھیاسٹھ سال پہلے کا ہے۔ ملکہ وکٹوریہ اور ایڈورڈ ہفتم کے عہدوں کے کئی خطوط ہیں اور گذشتہ ستر سال کے تو ہر سائز اور ہر سال کے لفافے اور پوسٹ کارڈ ہیں۔ ۲ رجب ۱۲۶۵ھ/۲۵ مئی ۱۸۴۹ء کو راولپنڈی سے دفعدار شیخ کرامت علی نے فارسی میں اپنے گھر خط لکھا کہ راولپنڈی میں قرآن شریف نہیں ملتا۔ اس زمانہ میں فوجیوں کو خط بھیجنے کے لئے اسے تھانے میں دیا جاتا تھا اور وہاں دو پیسے (ایک روپے میں چونسٹھ پیسے ہوتے تھے) دے کر رسید لے لی جاتی تھی چنانچہ ۱۱ اپریل اور ۵ جولائی ۱۸۴۹ء ایسی دو رسیدیں مہر "تھانہ مہم ضلع رہتک" محرّر کے دستخطوں کے ساتھ موجود ہیں۔ اس میں تحریک پاکستان کے کارکنوں کے کئی خطوط ہیں۔ یہاں ہمیں الیف جے ویسٹرن ہیڈ آف دی کیمبرج مشن دہلی (انگریز)، سری مہاراج گوروا چاریہ رام دیو گورنر گورو کل یونیورسٹی کانگڑی اور رجسٹرار ہندو یونیورسٹی بنارس کے اردو زبان میں خط ملتے ہیں۔ اس مجموعے میں دو سو سے زیادہ خطوط ضرور ہیں جو قومی حیثیت کے حامل ہیں۔ وفات یافتہ مشاہیر میں علامہ شبلی نعمانی، خان بہادر مظفر احمد فضلی، سید اولاد حسین شادان بلگرامی، علامہ اقبال، میر غلام بھیک نیرنگ، شیخ غلام یسین مالک اخبار وکیل امرتسر، چودھری رحمت علی، بابائے اردو مولوی عبدالحق، مولانا حبیب الرحمٰن شروانی، سورج نرائن مہر، سر چھوٹو رام، خان بہادر ناصر علی، مرزا حیرت دہلوی، صاحب زادہ محمد ضیاالدین سجادہ نشین سیال شریف، سید آل رسول علی خاں سجادہ نشین درگاہ شریف خواجہ اجمیری، ڈاکٹر سید عابد حسین، علامہ عنایت اللہ المشرقی، سر عبدالقادر، نواب محمد جہانگیر آف منگرول (کاٹھیاوار)، قائد اعظم محمد علی جناح، ڈاکٹر سر ضیاء الدین، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا مودودی قابلِ ذکر ہیں۔

Marfat.com

مطبوعات

پروفیسر منظور الحق صدیقی کے وسیع کتب خانہ کی خاص خاص مطبوعہ چیزوں میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ اس جلیل القدر خانوادے کی لکھی ہوئی سو سے زائد کتب و رسائل ان میں وہ کتابیں بھی ہیں جنہوں نے علاقہ ہریانہ (بھارت) میں اسلام پھیلایا اور منطق، نفسیات، قانون کی وہ کتابیں بھی ہیں جو سو سال پہلے پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں تھیں۔

۲۔ بندوبست کی رپورٹیں اور گزیٹیئر۔ ضلع اٹک (۱۹۰۷ء)، دوجانہ (۱۹۰۴ء)، ضلع جہلم (۱۹۰۴ء)، ضلع گوجرانوالہ (۱۸۹۵ء) اور ڈیرہ اسمٰعیل خان (۱۸۷۶ء) کے گزیٹیئر۔ راولپنڈی اور ریاستہائے جموں وکشمیر کی اوّلین بندوبست دوامی کی رپورٹیں۔ ضلع رہتک کی تاریخ (۱۸۸۴ء) اور تاریخ بلوچستان ۱۹۰۷ء کا وہ نسخہ جو مصنف رائے بہادر ہتو رام کا دستخطی ہے۔

۳۔ سیاسیات میں چودھری رحمت علی کا پمفلٹ "ناؤ اور نیور" NOW OR NEVER ان کی کتاب پاکستان فادر لینڈ کا ۱۹۴۷ء کا ایڈیشن اور ان کی دی ملت آف اسلام (۱۹۴۲ء) اور ان پر خان اے احمد کی کتاب دی فاؤنڈر آف پاکستان (۱۹۴۲ء)، میر پور کمیٹی رپورٹ ۱۹۴۰ء اور اردو ہی میں نہرو رپورٹ (۱۹۲۸ء) اور انگریزی میں بھوڑا ضلع گوڑ گانوہ کے مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم کی دلخراش رپورٹ مطبوعہ جمعیت العلمائے ہند (۱۹۲۴ء)، راولپنڈی سے ۱۹۴۲ء میں تحریک پاکستان پر شائع ہونے والا اوّلین کتابچہ "زندہ رہو اور زندہ رہنے دو" (LIVE AND LET LIVE)، پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی پاکستان کانفرنس منعقدہ لاہور (۱۹۴۱ء)، دوسرے سالانہ اجلاس منعقدہ راولپنڈی (۱۹۴۲ء)، چوتھے سالانہ اجلاس منعقدہ لاہور (۱۹۴۴ء)، ڈویژنل کانفرنس منعقدہ امرتسر (۱۹۴۴ء) کے استقبالیہ خطبے۔ خان بہادر پیر زادہ مولوی محمد حسین عارف کے خطبات استقبالیہ جو انہوں نے آل انڈیا تبلیغ کانفرنس منعقدہ دہلی (۱۹۲۷ء) اور آل انڈیا مسلم لیگ کے اٹھارہویں سالانہ اجلاس منعقدہ دہلی (۱۹۲۶ء) میں دیئے۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس لاہور (۱۹۳۲ء) میں علامہ اقبال کا خطبہ استقبالیہ۔ جماعت احمدیہ کا پنجاب باؤنڈری کمیشن کو میمورنڈم جس میں اس جماعت کے ۷۷۵ مرکزوں کی فہرست ہے اور فوجی افسروں کی بھی۔

۴۔ اخبارات و رسائل میں روزنامہ ڈان کراچی کے اولین شمارے کا سپلیمنٹ (۱۵ راگست ۱۹۴۷ء)، ہفت روزہ پرواز راولپنڈی (۷ راپریل ۱۹۵۰ء)، ماہانہ صراط مستقیم راولپنڈی (مارچ ۱۹۲۲ء)، آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سہ ماہی رسالہ کانفرنس گزٹ (۱۹۱۸ء) اور آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا سہ ماہی دی اویکننگ (THE AWAKENING) (جنوری ۱۹۴۰ء) کے اوّلین شمارے، ہفت روزہ چودھویں صدی راولپنڈی (۱۸۹۸ء)، سرسور گزٹ نا ہن (۱۸۹۱ء)، مخزن لاہور (۱۹۰۸ء) کی مکمل فائلیں اور پنجاب مسلم لیگ کی تحریک سول نافرمانی (جنوری فروری ۱۹۴۷ء) کے دوران میں شائع ہونے والے خبرنامے "صوت اسلام" کے چار پرچے

۵۔ کئی نایاب نقشوں میں سے ضلع راولپنڈی (موجودہ اضلاع راولپنڈی، اٹک اور اسلام آباد) کا اوّلین نقشہ (۱۸۶۴ء) اور ضلع رہتک کا کپڑے پر وہ نقشہ جس میں ہر گاؤں کی حدود دکھائی گئی ہیں۔

Marfat.com

باب سوم

کتب و رسائل کے خطی نسخے

عربی مخطوطات

بیاض۔ (نظم و نثر، ادب) اس بیاض کے جامع اور کاتب شاہ محمد اسماعیل جہمی شہید جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء ہیں۔ اس میں مختلف عربی و فارسی شعرا کا کلام جمع کیا گیا ہے اور درمیان میں کہیں کہیں عربی و فارسی نثر میں شعروں کی شرح درج ہے۔ عنوان، قصیدہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (عربی)، قصیدہ غوثیہ (عربی)، غزل اُردو، مناجات عربی، مناجات حضرت علی کرم اللہ وجہہ (عربی) قصیدہ منفرجہ لیوسفؒ و شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (عربی) وغیرہ۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جدی رسول اللہ طٰہٰ محمدؐ۔ انا عبدالقادر جیلانی شیخ کل حقیقتی (ص ۱)

اختتام: سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ ..... (ص ۱۴)

* نستعلیق، کاتب شاہ محمد اسمٰعیل جہمیؒ تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۴ صفحات

خزائن فتحیۃ الاسرار (نثر۔ عرفان) یہ کتاب حضرت خواجہ قاضی فتح اللہ صدیقی رہتکی ثم میرپوری رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۰۸۸ھ) کی تالیف ہے جو زبدۃ الاولیاء حضرت قاضی قوام الدین صدیقی رہتکی کی اولاد میں سے تھے۔ آپ شیخ محمد حسن رہتاسی کے خلیفہ اور علاقہ میرپور کے قاضی القضاۃ تھے۔ آپ میرپور اور کوٹلی میں مقیم صدیقی خاندان کے جدِ اعلیٰ ہیں۔ آپ کی اولاد میں سے حضرت خواجہ محمد صادق صدیقی نقشبندی، آزاد کشمیر کے معروف بزرگ ہیں جن کی مساعی جمیلہ سے متعدد شاندار مساجد اور درگاہیں تعمیر ہوئی ہیں۔

مؤلف نے اس کتاب میں سلوک کے دستور العمل کو بیان کیا ہے اور انہوں نے اورادِ غوثیہ مؤلفہ شیخ محمد غوث گوالیاریؒ اور راحۃ الروح مؤلفہ علاؤالدین کنتوریؒ سے بھی استفادہ کیا ہے۔

کتاب کا آغاز خطبۃ الکتاب سے ہوتا ہے اور اس کے بعد آخر تک مندرجہ ذیل مضامین مربوط ہوتے چلے گئے ہیں؛ عارف کی تعریف، اوصافِ شیخ، منازلِ سلوک اور اورادِ غوثیہ، راحۃ الروح، مذاہب متصوفین، اسمائے الٰہی، اذکار، اوراد، اشغال آداب وضو، صلوٰتہائے مختلفہ، صوم، فضائل عاشورہ، تجہیز و تکفین، پاس انفاس، مراقبہ، مشاہدہ، مجاہدہ، معرفتِ علوم اربعہ، عملیات و وظائف، حرز یمانیہ، جابجا ضمناً مصنف نے اپنے اور اپنے اساتذہ و شیوخ کے حالات قلمبند کئے ہیں۔

Marfat.com

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدک یا من اضأ قلوب العارفین بشوق لقائک (ص ۱)

اختتام: برحمتک استغیث سبعون مرۃ امنہ اللہ تعالیٰ من شر الاعداء۔ قد تمت خزائن فتحیۃ الاسرار بحرمت سید الاخیار و ہادی الابرار شفیعنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم (ص ۲۷۱)

* نستعلیق خوش، کاتب محمد معصوم، فی یوم خمیس، گیارھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ ۲۷۰ صفحات (اصل نسخہ جامعہ سلطانیہ نزد کالادیو، ضلع جہلم میں ہے جو مؤلف کے فرزند اکبر خواجہ قاضی محمد معصوم کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے، خزانۂ صدیقی میں اس کا عکس ہے)

دُعا (نثر، اوراد) جامع یا مؤلف و کاتب ضیاء الدین انور نارنولی ہیں۔ ایک نہایت جامع اور مبسوط دُعا ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم اجعل افضل صلواتک عدداً و انمیٰ برکاتک سرمداً ... (ص ۱)

اختتام: رتب العبودیۃ المتحقق (ص ۴)

* نسخ، کاتب ضیاء الدین انور نارنولی، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۴ صفحات

لوامع البیّنات فی الاسماء والصّفات (نثر، عرفان) حضرت امام فخر الدین رازی محمد ۵۴۳ یا ۵۴۴ (۶۰۶ھ) بن عمر بن حسینؒ کی تألیف ہے جسے انہوں نے سام بن محمد بن مسعود بن الحسین سے ملنے کے بعد تحریر کیا ہے پھر اسے ہدیۃً ابی حفص عمر بن الحسین اسفہسالار (فی بلدہ لوایج) کی خدمت میں پیش کیا۔ کتاب اسماء اللہ کی شرح، اس کی صفات اور تعریف کے بیان میں ہے۔ اور درج ذیل تین اقسام پر مشتمل ہے۔

القسم الاوّل فی المبادی والمقدمات، القسم الثانی فی المقاصد والغایات، القسم الثالث فی اللواحق والمتمات

ہر قسم کے اندر چند فصلیں اور ہر فصل میں ذیلی عنوان ہیں مثلاً اسماء اللہ کی شرح کے ضمن میں "القول فی التفسیر اسمہ الوکیل" جیسے عنوان ملتے ہیں۔

(دیکھیے کشف الظنون ۲: ۱۵۶۹، الذریعہ ۱۸: ۳۶۴ - ۳۶۵)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ الذی حارت الافکار فی میادین انوار کبریاء و صمدیتہ ..... اما بعد فان اللہ تعالیٰ اسعدنی بالاتصال بخدمۃ حضرت سلطان المعظم ..... ابی المؤید سام بن محمد مسعود بن الحسین زین اللہ اسباب المودۃ ..... موجبات المحبۃ والاخاء بینی و بین الامیر الاجل الکبیر ملک الامراء عماد الدولۃ والدین ..... (ص ۱)

اختتام: قوی من لذات وذالک المنقول۔ تمت الکتاب معین الملک وہاب (ص ۳۳۵)

Marfat.com

* نسخ پختہ، کاتب نامعلوم، آٹھویں یا نویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، عنوان سُرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں، آخری صفحہ تازہ ترخط میں مکتوب ہے۔ جلد تازہ اور مضبوط، ۳۳۶ صفحات، ۱۷ سطریں۔

نسخے پر آٹھ مہریں ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب لال قلعہ دہلی کے شاہی کتب خانہ میں رہی ہے اور مغل شہنشاہ اسے مطالعہ کرتے رہے ہیں۔

فارسی مخطوطات

اثبات وحدۃ الوجود و عدم لغائر ممکن الوجود (نثر، عرفان) از حضرت شاہ غلام جیلانی رہتکی (م ۱۲۳۵ھ) مؤلف اسناد الاشجار۔ ایک بزرگ کے سوال کے جواب میں یہ رسالہ تحریر فرمایا

وحدت الوجود کے اثبات میں عرفانی دلائل ہیں۔ اس پر شاہ محمد اسمٰعیل مہی نے حواشی لکھے تھے جو اسی نسخے پر ان کے ہاتھ سے کتابت شدہ محفوظ ہیں۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ ...... امابعد ..... غلام جیلانی .... میگوید کہ بزرگی از فقیر سوال کرد کہ عالم لطیف کثیف بچہ طور شد .... (ص ۱)

اختتام: گر ملک باشد سیاہستش ورق (ص ۲۶)

* نستعلیق خوش کاتب مؤلف، بارہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۶ صفحات

اسناد الاشجار (نثر عرفان) (تاریخ تألیف ۱۸۰۵ء) اس کے مؤلف مشہور بزرگ حضرت شاہ غلام جیلانی (ولادت ۱۱۶۳ھ/ ۱۷۵۰ء وفات ۱۲۳۵ھ/ ۱۸۲۰ء رہتک) ابن شاہ اوحد مولوی بدرالدین چشتی القادری ہیں۔[۱] اسناد الاشجار کے علاوہ آپ نے کئی کتابیں اور رسالے تحریر کئے جن میں سے مندرجہ ذیل کا ذکر ملتا ہے: رسالہ زبدۃ السالکین، کلام پاک کی چند سورتوں کی تفسیر ثمرات ہندی، لطائف السلوک، رسالہ اعمال الامراض، رسالہ خلاصۃ الاعمال، رسالہ لطائف المریدین، رسالہ شرائط المریدین، آداب پیری و مریدی، طریقہ الہدی، اظہار الاخفاء، رسالہ اثبات وحدت الوجود و عدم لغائر ممکن الوجود اور چوپائیاں سلوک (منظوم)

اسناد الاشجار ایک نادر کتاب ہے جس میں صوفیائے کے مختلف ۱۸۴[۲] سلاسل کا ذکر ہے۔ جن میں قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، مداریہ، نقشبندیہ، گاذرونیہ، طیفوریہ، کبرویہ، امامیہ، اویسیہ، خضریہ، معمریہ، رفاعیہ، ہمنیہ، خلوتیہ، ہمدانیہ، جامیہ، فردوسیہ، شطاریہ،

---

[۱] تفصیل کے لئے دیکھئے: مآثر (۶۷ ۷۳) [۲] مآثر میں ۱۹۴ سلسلے لکھے گئے ہیں

Marfat.com

عیسویہ، اصل الاصول، مغربیہ اور زاھدیہ سلسلے شامل ہیں جن سے مؤلف کو فیض نصیب ہوا تھا۔

یہ مخطوطہ مؤلف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور اس کا ایک دوسرا نسخہ بھی ذخیرۂ صدیقی میں محفوظ ہے۔ یہ کتاب نادر الوجود ہے۔ فہارس میں اس کا کوئی تیسرا نسخہ ہمیں دستیاب نہیں ہوا۔ اگر اسناد الاشجار طباعت سے آراستہ ہوجائے تو اہلِ سلوک اور صوفیا کے تذکروں سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے یکساں مفید ہوگی۔

کتاب کے شروع میں مقدمہ، تمہید شجرہ قادریہ اور اس کے بعد کی تفصیل یُوں ہے:

اجازت نامہ شاہ بدر الدینؒ بحق شاہ غلام جیلانیؒ (ص ۸ - ۹)

فرق بیان مجاز و ماذون طریق مرید کردن شاہ بدر الدینؒ (ص ۹ - ۱۲)، اجازت نامہ شاہ محمد اجمل الہ آبادیؒ بحق شاہ غلام جیلانیؒ (ص ۱۳-۲۰)، طریق مریدن شیخ محمد افضل الہ آبادیؒ (ص ۲۰-۲۲)، طریقہ مریدن کردن در سلسلہ نقشبندیہ علائیہ (ص ۱۲ - ۲۴)، اجازت نامہ شاہ محمد وارثؒ (۲۶ - ۳۵)، فرق خلافت و اجازت (۳۵-۳۸)، مرید کرنے کی شرائط و طریقے اور دیگر مسائل طریقت (۳۸-۴۸)، غائبانہ مُرید کرنے کا طریقہ اور متعلقہ مسائل (۴۸-۵۴)، مسائل بابت بیعت زنان (۵۴ - ۵۶)، تبرکاتِ پیر (۵۵-۶۶)، مسائلِ تجدید بیعت و آداب برائے پیران (۵۶-۶۲)، شجرہ لکھنے کا طریقہ (۶۲ -۶۳)، آغاز اشجار پیران (۸۹)، شجرہ قادریہ (۱۱۳-۱۱۵)، اسناد شجرہ اوّل (۱۱۵) تا شجرہ بیست و چہارم (ص ۱۴۵)، اشجارِ چشتیہ (۱۵۲)، اسناد شجرہ اوّل (۱۵۳) تا شجرہ سی و ہفتم (۱۷۶)، اشجار سہروردیہ (۱۷۶)، اسناد شجرہ اوّل (۱۷۶) تا شجرہ سی و یکم (۱۸۸)، اشجارِ مداریہ (۱۸۸)، اسناد شجرہ اوّل (۱۸۸) تا شجرہ پنجم (۲۰۹)، اشجار نقشبندیہ (۲۱۰)، اسناد شجرہ اوّل (۲۱۰) تا شجرہ ہفتم (۲۱۶)، اسناد شجرہ اوّل (۲۱۶) تا شجرہ پنجم (۲۲۰)، اشجار گازرونیہ (۲۱۶)، اسناد شجرہ اوّل (۲۱۶) تا شجرہ پنجم (ص ۲۲۰)، اشجارِ طیفوریہ (۲۲۰)، اسناد شجرہ اوّل و دوم (۲۲۰)، اشجارِ کبرویہ (۲۲۰)، اسناد شجرہ اوّل (۲۲۰) تا شجرہ ششم (۲۲۲)، اشجار امامیہ (ص ۲۲۳)، اسناد شجرہ اوّل تا شجرہ چہارم (۲۲۴)، اشجار اویسیہ (۲۲۴)، اسناد شجرہ اوّل (۲۲۴) تا شجرہ ششم (۲۲۵)، اشجارِ خضریہ (۲۲۵)، اسناد شجرہ اوّل (۲۲۵) تا شجرہ نہم (۲۲۶)، اشجار معمریہ (۲۲۶)، اسناد شجرہ اوّل (۲۲۶) تا شجرہ ششم (۲۲۶)، اشجار رفاعیہ (۲۲۷)، اسناد شجرہ اوّل (۲۲۷) تا ہفتم (۲۲۸)، شجرہ مدنیہ (۲۳۱)، شجرہ خلوتیہ (۲۳۳)، شجرہ ہمدانیہ (۲۳۴)، شجرہ جامیہ (۲۳۵)، شجرہ فردوسیہ (۲۳۵)، اشجارِ شطاریہ (۲۳۸)، اسناد شجرہ اوّل تا شجرہ سوم (۲۳۸)، اشجارِ عیسویہ (۲۳۹)، اسناد شجرہ اوّل و دوم (۲۳۹)، اشجار اصل الاصول (۲۳۹)، اسناد شجرہ اوّل و دوم (۲۳۹)، ختم شجرہ ۶ جمادی الثانی ۱۲۲۰ھ

Marfat.com

(۲۴۰) طریق فاتحہ بنام پیران سلسلہ ہائے دبنام شیخ خود (۲۴۰-۲۴۱)، نظم فاتحہ (۲۴۱)، نسب نامہ شاہ اوحد المعروف بہ شیخ بدرالدین ونسب نامہ زوجہ وشجرہ طریقت (ص ۲۴۴-۲۴۷)، تفصیل مسئلہ توسل واستمداد از انبیاءؑ واولیاء وصلحاء وغیرہم از مؤمنین (ص ۲۴۷-۲۴۹)، مسئلہ استغاثہ وطلب از مرقد منوّر (۲۴۹)، مسئلہ استمداد باہل قبور (ص ۲۵۱)، مسئلہ نذر پیران، نذر کی تعریف، جواز وعدم جواز ومصرف (۲۵۲-۲۵۳)، مسئلہ بابت طعام فاتحہ (۲۵۳)، زنبیل اٹھانے کا مسئلہ، سوال کرنا کب جائز ہے (۲۵۴-۲۵۵)، مسائل معاملہ (دعا کرنے کی اجرت لینا) (۲۵۶)، مسئلہ فتوح (۲۵۸)، سند اعراس پیران و... اجازت نامہ وطریق آن نفع اعراس (۲۵۹-۲۶۰)، **مسائل: فاتحہ کا کھانا کھانا، فاتحہ اور ایصال ثواب کی سند** (۲۶۱) مردوں اور عورتوں کا قبر کی زیارت کرنا، پھول چڑھانا، قبر کے پاس سونا، قبر پر بیٹھنا۔ (۲۶۲) جانور ذبح کرنا، نئے مکان کی تعمیر یا خریدپر جانور ذبح کرنا، قبر کے نزدیک نماز پڑھنا، قبر پر پیر رکھنا، قبر کا طواف کرنا (۲۶۳) فرق صدقہ وہدیہ، طریقہ مولود در عرب، مولود مصنفہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (۲۶۴) خاتمہ کتاب، پیروں کی تاریخ وفات بعد میں مرتب کی جائے گی (۲۶۶) شجرہ قادریہ رزاقیہ از جانب شاہ خوب اللہ الہ آبادیؒ منظوم اردو (۲۶۷) شجرہ قادریہ حدادیہ از سید فتح محمد مکنھلویؒ، ایضاً (۲۶۷-۲۶۸) شجرہ قادریہ قمیصیہ از شاہ نور تبریزی قمیصیؒ، ایضاً (۲۶۸) شجرہ چشتیہ نظامیہ از شاہ خوب اللہ الہ آبادیؒ، ایضاً (۲۶۹)

(مآثر: ۶۷-۷۳، مشترک ۳: ۱۲۶۶)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ الذی خلق الانسان وشرفہ بتشریف الانسان سری وصیقی وقال.... عشیقی ومحبّی وانا عشیقی ومحبّ لک..... امّا بعد میگوید..... حقیر غلام جیلانی..... (ص ۱)

اختتام: .... لاتقنطو من رّحمۃ اللہ۔ تمت..... (۲۶۶)

* خط نستعلیق خوش، کتابت مؤلف کے ہاتھ سے، گویا بارھویں صدی ہجری کے آخر کی کتابت، کاغذ نازک کشمیری، نم آلود، اور کرم خوردہ ہے، عنوان سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں، ۲۷۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے مندرجات کی تفصیل اسی نسخے سے دی گئی ہے۔

* نستعلیق خوش (فارسی عبارت) اور نسخ خوش (عربی) کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں۔ احتمالاً تیرہویں صدی ہجری کا کتابت شدہ ہے، ۳۶۶ صفحات اور ہر صفحے پر ۱۶ سطریں ہیں۔ آغاز اور اختتام پہلے نسخے جیسا ہے۔ اس کے آخر میں (ص ۳۳۶ پر) "شرح دیوان خواجہ حافظ" از شیخ محمد افضل الہ آبادی قدس سرہ (م ۱۱۲۴ھ/۱۲/۱۷۱۱ء) کا ایک صفحہ ہے (شاید اس کے باقی صفحات ضائع ہوگئے ہیں) (اس شرح کا آغاز یوں ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: حمد حق ونعت مصطفیٰ را"

Marfat.com

انیس الاعتقاد (نثر، عرفان) از محمد عظیم الدین (متوفی ۱۲۸۰ ہجری) بن شیخ غلام ارتضیٰ بن شیخ غلام النقیب صدیقیؒ ساکن قصبۂ مہم، در ذیل ہریانہ متصل چند کروہ (کوس) از شاہجہان آباد (دہلی) مؤلف نے اپنی بیعت و اجازت کے واقعات و حالات کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے اپنے پیر و مرشد حضرت شاہ محمد رمضان مہمی ہادی ہریانہؒ (شہید ۱۲۴۰ھ) کے حالات بھی تحریر کر دیئے ہیں اور اس کا نام "انیس الاعتقاد" رکھا ہے (دیباچہ، ص ا)

(تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۲۷ ہادی ہریانہ)

اختتام: در آن ماہ رجب ہم بود (ص ۲۴)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین..... اما بعد می گوید.... محمد عظیم الدین ولد شیخ......

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، عنوان سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔ ۲۰ صفحات ۲۰ سطریں

اوراد حبیبیہ (نثر، اوراد) از الحاج قاری مفتی حبیب اللہ صدیقی، قادری مہمیؒ جو ربیع الثانی ۱۱۹۵ ہجری میں حیات تھے (مآثر: ۲۶)۔ ترقیمہ سے پتہ چلتا ہے کہ کتاب کی تاریخ تالیف بھی ۲۴ ربیع الثانی ۱۱۷۶ ہجری ہی ہے۔

کتاب میں مؤلف کے حرمین شریفین اور سفر حج میں دیگر مقامات کی زیارت، مختلف بزرگوں اور مشائخ سے ملاقات اور اُن سے جو فیوض و برکات حاصل ہوئے اُن کی روئیداد مذکور ہے لیکن کتاب کا مرکزی موضوع اس سفر میں ان کے معمولات ہیں۔ اسے انہوں نے "اوراد حبیبیہ" کے نام سے موسوم کیا ہے (دیباچہ) کتاب مندرجہ ذیل سات فصلوں پر مشتمل ہے۔

دیباچہ فصل اوّل دربیان نماز، فصل دوم دربیان دعوت اسماء الٰہی، فصل سوم دربیان دعوت بسم اللہ، فصل چہارم دربیان دعوت سور تہا قرآن، فصل پنجم دربیان اذکار و اشغال، فصل ششم دربیان تکبیرات، فصل ہفتم دربیان ساعات سعد و نحس، کرسی نامہ مصنف صفحات ۲۹۵-۳۰۳۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ باعث تحریر این کتاب آن بود کہ این فقیر را بنا بر حصول دولت دارین ...... (ص ۱)

اختتام: من حصن حصین رواہ البخاری۔ تمت بالخیر..... موسوم اوراد حبیبیہ ... (ص ۹۳)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت ۲۴ ربیع الثانی ۱۱۷۶ ہجری۔ ۹۴ صفحات ۱۳ سطریں۔ یہ کتاب کے اس نسخے کا عکس ہے جو قاری وضاحت حسن رہتکی ثم ملتانی کے پاس محفوظ ہے (مآثر: ۲۷۴)

بیاض حاصل السفر (نثر۔ تاریخ) یہ بیاض حضرت شاہ محمد اسمٰعیل مہمی شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء ابن شاہ عبدالعظیم کے سفر کی تاریخی یادداشتوں پر مشتمل ہے۔ یہ ایک اہم تاریخی مسودہ ہے۔ اس کے صفحۂ اوّل پر مؤلف

Marfat.com

کے دیگر رسائل کی فہرست مؤلف کے ہاتھ سے مرقوم ہے۔ بعض تحریریں عربی و اُردو میں ہیں۔
(شاہ محمد اسماعیل مہمیؒ کے حالات کیلئے ملاحظہ فرمایئے مآثر ۱۸۰۔۱۲۳)

آغاز: باسمہ سبحانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین ..... ز دل نگار از امید مہ نور .... (ص ۲)
اختتام: برحمتک یا ارحم الرّاحمین (ص ۶۴)۔

* نستعلیق پختہ بدست شاہ محمد اسمٰعیل مہمی شہیدؒ، تیرہویں صدی ہجری، ۶۴ صفحات

بیاض شعری (نظم۔ادب) مرتبہ و مرقومہ پیرزادہ ابراہیم حنیف صدیقی (۱۸۹۱ء۔۱۹۶۰ء) اپنے ذوق کے مطابق مختلف فارسی اور اُردو شعراء کا کلام جمع کیا گیا ہے۔ بیاض میں ان شعراء کا کلام موجود ہے: ظفر، غالب، میر سوز، انشاءاللہ، سودا، ناسخ، اکبرالٰہ آبادی، اقبال، شرر، سرشار، مولوی نذیر احمد، نظیری۔
(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، مآثر: ۱۵۳۔۱۷۴)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛

باماجفا وناخوشی، باخود غرور وسرکشی　　از مائۂ از خود تۂ آخر ازان کیستی (ص ۱)

اختتام: ہیں گرفتار بلا ورطہ گرداب میں ہم　　نعرہ زن ہے ساحل ساحل (ص ۳۰)

* نستعلیق پختہ، کاتب پیرزادہ ابراہیم حنیف صدیقی، چودہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۳۰ صفحات

بیاض شعری (نظم۔ادب) اس بیاض کے جامع اور کاتب شاہ محمد اسماعیل مہمی شہیدؒ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء ہیں۔ بیاض میں مختلف شعراء کے عربی اور فارسی اشعار جمع کئے گئے ہیں۔ ذیلی عنوان، مناجات عربی، غزل فارسی، کلام مرزا جانجاناںؒ، مناجات، رُباعیات شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (فارسی)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛

محی می نالید تا معشوق گفت　　غم مخور عاشق کہ غمخوارت منم (ص ۱)

اختتام: تمت تمام شد (ص ۲۶)

* نستعلیق، کاتب شاہ محمد اسمعیل مہمی، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۶ صفحات

بیاض عبدالشکور (نثر و نظم، ادب و مطالعۂ عمومی) مرتبہ و مرقومہ مولوی حاجی عبدالشکور حنفی قادری مہمی صدیقی (۱۸۳۳ء۔۱۹۱۵ء)۔ مرتب نے اپنے ذوق اور ضرورت کے مطابق اس میں شعر، طبی نسخے اور دوسری یادداشتیں تحریر کی ہیں۔

Marfat.com

(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے مآثر : ۱۲۵)

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؛

فوزیدی بہر خدا یا رحمۃ اللعالمین یا غیاث المستغیثی یا شفیع المذنبین (ص ۱)

اختتام ؛ نام مریدان ..... عبدالشکور .... نام ، نگیندی ، قوم پٹھان ، سیتاپور ، شعبان ۱۳۲۲ھ ، بروز دوشنبہ کیسہ .... (ص ۱۸۰)

* نستعلیق خوش ، کاتب مولوی عبدالشکور ، ۷ شعبان ۱۳۲۲ھ کی کتابت ہے ، ۱۸۰ صفحات

ثلثیات بخاری (نثر ، حدیث) دراصل یہ صفحات شاہ محمد اسمٰعیل مہیؒ شہید جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے مختلف موضوعات پر لکھے گئے نوٹس کا مجموعہ ہیں ۔ شروع میں عنوان ہے " فصل پنجم در ثلثیات بخاریؒ " ، اس فصل میں ۲۲ حدیثوں کی شرح اور فوائد مذکور تھے ۔ لیکن یہاں صرف ۲ حدیثوں کا متن اور فوائد باقی رہ گئے ہیں ۔ اس کے بعد متفرق تحریریں ، مکتوب (شاید شاہ خوب اللہ الہ آبادی کا مکتوب ہے) ، مکتوبات دیگر ، اعمال و اشغال ، قرآنی دعائیں اور آخر میں آئینہ احمدی ، طریق توجہ مرشد بر مسترشد ، معمول حضرت ابویؒ ، خاتمہ (کتابت یا تالیف) بتاریخ ۷ ، ذی الحجہ ۱۲۵۴ ہجری ۔ اس میں عربی کے علاوہ فارسی زبان میں بھی تحریریں شامل ہیں ۔

آغاز : فصل پنجم در ثلثیات بخاری رحمۃ اللہ علیہ .... (ص ۱)

اختتام : بخدا سپاردو آگاہ نماید ۔ تمام شد ۔ ۷ ذی الحجہ ۱۲۵۴ ہجری (ص ۵۸)

* نستعلیق خوش ، کاتب شاہ محمد اسماعیلؒ ، ۷ ذی الحجہ ۱۲۵۴ ہجری ، ۵۸ صفحات

تشریح نفس و رُوح ، رسالہ در . (نثر ، عرفان) مؤلف کا نام معلوم نہیں ہوسکا ۔ اس رسالے میں عرفانی لحاظ سے قلب اور روح کے لطایف و رموز پر بحث کی گئی ہے ۔

آغاز ؛ (ناقص) : دخامیت آن مثل حس است کہ بروی آب بیفتد و آن جوشش کند .... (ص ۱)

اختتام ؛ (ناقص) ، آنجا مکان مقرر نیست .... (ص ۲)

* نستعلیق خوش ، کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے ، بارھویں صدی ہجری کی کتابت ہے ۔ ۲۰ صفحات ۱۵ سطریں

جنون المجانین (نظم ، ادب و عرفان) مثنوی " جنون المجانین " حضرت شاہ نصراللہ نصرتی (ولادت ۱۰۷۷ھ ۱۶۶۶ء ضلع رہتک ۔ وفات ۱۴ رجب سن نامعلوم ہے) بن حضرت مفتی عزیز اللہ شہید بن مفتی حبیب اللہ کی سرودہ ہے ۔ ۱۸۵۷ء اور ۱۹۴۷ء کے جو حادثات آپ کے خاندان پر آئے ان کی وجہ سے جنون المجانین کے علاوہ آپ کے دیگر آثار اور تحریریں تلف ہوگئیں ۔ جنون المجانین کو مؤلف نے

Marfat.com

اپنے مرشد کی خدمت میں پیش کیا تو وہ انتہائی خوش ہوئے۔ اور ان کی زبان مبارک پر یہ شعر وارد ہوئے:

نصراللہ مرحبا کہ بود شاد مان بود — کون و مکان در امان ما بود

جنون المجانین ای کار ساز — قبول او قتد خدمت اہل راز

"خزانۂ صدیقی" میں "جنون المجانین" کا ایک نسخہ موجود ہے۔ اور اس کے علاوہ دیگر کتب فارسی میں سوائے "کلفون" کے کسی اور میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔ سعید نفیسی صاحب نے تاریخ نظم و نثر در ایران و در زبان فارسی (۱: ۳۲۲) میں میر قوام الدین نصراللہ قوامی خوافی (۳۴-۸۴۰ھ) کا ذکر کرتے ہوئے "جنون المجانین" نام کی ایک عرفانی تألیف کو ان کی طرف منسوب کیا ہے۔ ہمارا قیاس ہے کہ استاد نفیسی نے "نصراللہ نصرتی" اور قوام الدین نصراللہ" کے ناموں کی مشابہت کی وجہ سے اس مثنوی کو ان کے آثار میں شامل کر دیا ہے۔ اور اگر استاد اپنے ماخذ کا ذکر کرتے تو ہمارے لئے مزید واضح ہو جاتا کہ انہوں نے کہاں سے اسے نقل کیا ہے۔ ہمیں کلفون کے علاوہ کسی اور جگہ اس کتاب کا نام نہیں ملتا۔ اور وہاں شاعر کا نام "غلام احمد عرف نصراللہ" آیا ہے۔ (مشترک ۲: ۱۴۴۲) جو اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ یہ مثنوی نصراللہ نصرتی کی ہے۔ اس مثنوی کے پہلے کاتب شاعر کے خلیفہ شیخ عبدالواحد تھے:

کاتب این مثنوی عبدالوحید — اے خدا او را بکن شیخ رشید

(مآثر: ۴۰)

مؤلف کے جو حالات مثنوی "جنون المجانین" سے ہمیں میسر آئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ مصنف کا نام نصراللہ اور تخلص نصرتی تھا۔ فنا فی الرسول ہونے کی نسبت سے اپنے آپ کو "غلام احمد" اور فنا فی اللہ ہونے کی حیثیت سے "وجہ اللہ" بلا تکلف لکھ دیتے تھے۔ ملاحظہ فرمائیں:

بر غلام احمد خود کن نظر — تا شود مقبولیت اے خیر البشر

عبد رحمان آں امام دردمند — نام نصراللہ وجہ اللہ کرد (مآثر: ۴۰)

نیز جنون المجانین کے صفحہ ۷ پر آیا ہے: "در بیان باعث مثنوی مسمّی بجنون المجانین مصنف شاہ وجہ اللہ و اسم دیگر غلام احمد مشہور باسم نصراللہ صدیقی القریشی الحنفی القادری الاحراری المفتی الملقب بنصرتی"۔

ایسے ہی شہادت ملتی ہے کہ مصنف کے پیر و مرشد حضرت عبدالرحمٰنؒ (مدفون قاسم کوٹ۔ راجستھان ہندوستان) اور والد بزرگوار حضرت مفتی عزیز اللہ شہیدؒ تھے۔

137521

Marfat.com

حضرت صدیقؓ آن جدّ من است | حضرت فاروقؓ آں سدّ من است
نصرتی صدیقی آمد در نسب | نصرتی نعمانی آمد در حسب
والدو شیخم عزیز اللہ بود | عالم و فاضل خدا آگاہ بود (ایضاً : ۴۱)

جنون الجانین کے مؤلف کے مرشد حضرت عبدالرحمٰنؒ سیّد جلال وصلوی کے پیر بھائی تھے۔ آپ کی تاریخ بیعت ۳ ربیع الاول ۱۱۰۰ھ ہے۔ عبدالرحمٰن کا طریقت کا سلسلہ نقشبندی تھا۔ جو چند واسطوں سے خواجہ عبیداللہ احرارؒ تک جا پہنچتا ہے۔ مؤلف کو علاوہ ازیں طریقت میں سلسلہ سہروردیہ سے بھی فیض حاصل تھا۔

جنون الجانین کی تکمیل کے وقت مؤلف اپنی عمر کی ۳۲ بہاریں دیکھ چکے تھے:

سال عمر من سی و سہ سال بود | کاین جنون الاولیا در من نمود

اس مثنوی کی تکمیل رمضان المبارک ۱۱۰۹ھ میں ہوئی۔

از زمان ہجرت خیر الانامؐ | یک ہزار و یک صد و نہ بود تام
در ہم بودیم در شہر صیام | منتہا شد این کتاب نیک نام (ایضاً : ۴۱)

جنون الجانین کی اہمیت کیا ہوسکتی ہے؟ ہم یہاں اس کے مؤلف کے حالات کا خاکہ "مآثر" سے نقل کرتے ہیں:

(مؤلف) فرماتے ہیں کہ مجھے ابتدا سے عشق الٰہی ہے۔ طفلی میں مجھے جنون ہوگیا تھا۔ (جنون: دنیوی مفاد سے توجہ ہٹا کر ہمہ تن اللہ کی طرف مشغول ہو جانا) پانچ سال کی عمر میں اپنے جدّ بزرگوار مفتی حبیب اللہ (متوفی ۱۶۸۲ء) کے مکتب میں حاضری دیا کرتا تھا۔ جس سے میرے خمیر میں سادگی پڑگئی۔

جس روز میرے جدّ مفتی حبیب اللہ نے میری رسم بسم اللہ ادا کرائی اسی روز میں سب کچھ سیکھ گیا۔ نو سال کی عمر میں والد بزرگوار نے مزید حصول علم کے لئے دہلی طلب کر لیا۔ وہاں میں سلسلۂ ابوالعلائیہ کے ایک بزرگ سیّد جلالؒ کی پہلی ہی نظر میں سب پڑھا پڑھایا بھول گیا۔ سید جلالؒ نے پدر بزرگوار سے فرمایا کہ آپ کا سعادتمند بیٹا اس نوعمری میں قطب کے درجہ پر پہنچ گیا ہے۔ چالیس روز تک مجھ پر جذب حق کی واردات ہوتی رہی۔ تو حضرتِ والد صاحب نے فرمایا کہ علم دین حاصل کرو۔ ان کے ارشاد پر میں نے تعلیم قرآن حاصل کرنا شروع کی۔ اور دوسرے بچوں کی طرح قرآن پاک ختم کر لیا۔ مگر دل فہم قرآن سے غافل نہ تھا۔ پھر پدر بزرگوار سے جو

Marfat.com

میرے استاد بھی تھے عرض کیا کہ آپ مجھے قرآن حفظ کرا رہے ہیں اور میرا دل ہر وقت یاد الہٰی میں لگا رہتا ہے۔ مجھ پر نور حق کی تجلیات ہوتی رہتی ہیں۔ بس بے اختیار ہو جاتا ہوں۔ جس سے مجھے نسیان ہو گیا ہے اور میں دوسرے عالم میں رہنے لگا ہوں۔ حضرت والد صاحب نے ارشاد فرمایا کہ اے بیٹے یہ شیطانی وہم ہے علم قرآن حاصل کرو تاکہ یہ توہمات دور ہو جائیں۔ صحیح راستہ تعلیم دین یعنی علم قرآن ہے۔ اسی سے خدا راضی ہوتا ہے۔" (ایضاً: ۴۲)

اس مثنوی کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مؤلف کے والد بزرگوار نے ان سے فرمایا کہ وہ مثنوی مولانا رومؒ کی طرز پر ایک مثنوی لکھیں۔ لہذا مؤلف نے اپنے والد ماجد کی فرمائش کو پورا کرنے کے لئے اس کام کا آغاز کیا اور قرآن و حدیث اور بزرگانِ دین کی تعلیمات جو انہوں نے اپنے والد ماجد سے سبقاً پڑھیں تھیں، ان کو اس مثنوی میں سمونے کا عزم کیا۔ ساتھ ہی مثنوی مولانا رومؒ اور فصوص الحکم ابنِ عربیؒ کے اہم مسائل اور مطالب بھی اس میں شامل کر لیے۔ ۱۰۰ شعروں پر مشتمل پہلا جنون منظوم کر کے والد بزرگوار کی خدمت میں پیش کیا جسے انہوں نے بہت پسند کیا۔ لیکن مؤلف کئی برس مزید کچھ کہنے سے قاصر رہے۔ اور پھر توفیق الٰہی سے جب وہ حقیقت حال سے آگاہ ہوئے تو دوبارہ اس مثنوی کو کہنا شروع کر دیا۔ اس مثنوی میں تقریباً پانچ ہزار ابیات ہیں۔ گو مصنف اس مثنوی کو فصوص الحکم ابنِ عربی کی شرح کہتے ہیں۔ لیکن اس کا صرف مرکزی خیال فصوص سے ملتا ہے۔ باقی یہ اس کی اشکال کا ہو بہو حل نہیں ہے "جنون المجانین" میں مشائخ اور اولیا کے واقعات اور تعلیم کو نظم کرتے وقت مؤلف نے "جنون" کا عنوان دیا ہے۔ لیکن انبیائے کرامؑ کے واقعات و اذکار کو نظم کرتے وقت "ادب" کو ملحوظ خاطر رکھا اور "جنون" کی بجائے "ذکر شمہ احوال ..." کا عنوان باندھا۔

یہ مثنوی انتہائی اہم ہے اور خزانۂ صدیقی کا ایک عظیم سرمایہ ہے کیونکہ یہ اپنے وجود کے لحاظ سے نادر ہے اگر یہ چھپ جائے تو عرفان و تصوف اور فکر و خیالات کے کئی نئے گوشے سامنے آئیں گے۔ مثلاً علامہ اقبالؒ کی مثنوی "اسرار خودی" سے سوا دو سو سال پہلے نصرتی کہتے ہیں ؎

ہمچو حیدرؓ از علوم احمدی … باخبر شو از خودی در بے خودی

جناب صدیقی کے بقول علامہ اقبالؒ کے کلام کو اس شعر کی تفسیر کہنا بے جا نہ ہو گا (ایضاً، ۴۸، حاشیہ)
(مؤلف کے احوال کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ مآثر: ۴۸-۴۹ اور جنون المجانین کے لئے مشترک ۳: ۱۷۴۴، نفیسی ۱: ۳۲۲)

Marfat.com

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛
الٰہی خدا گویم مناجات ولا	از فصوص و از فتوحات خدا (ص ۱)

اختتام: "لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین تمام شد نسخہ مخزن الجامعین .... ۱۱۸۱ھ (ص ۵۳۸)

* نستعلیق خوش، کاتب شیخ ابوالحسن ولد شیخ امام الدین عرف چھنو شہر اور یا ئین قلعہ رنگ محل میں بروز یوم الاربعہ، ۱۷ ربیع الثانی ۱۱۸۱ھ (عہد شاہ عالم غازی) ۵۳۸ صفحات ۱۳۰، ۱۴، ۱۴ سطریں یہ اس خاندان کے مصنفین کا اس ذخیرہ میں قدیم ترین نسخہ ہے۔

دافع الوبا، (نثر، طب) یہ رسالہ حکیم وکیل احمد سکندر پوری نے شجاع الدولہ مختار الملک نواب تراب علی خان بہادر سالار جنگ کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ رسالہ وبائی امراض کے علاج پر مشتمل ہے۔ اور اس کی تاریخ تصنیف شوال ۱۲۹۹ ہجری ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم: حمد مرمانئی را سزد کہ در جسم خاکی روح ہوائی دمیدہ۔ (ص ۱)

اختتام: فقط و کان اختتام ہذا الکتاب فی العشرۃ الثالثۃ من شوال فی السنۃ تسع وتسعون بعد الالف والمائتین من ہجرۃ رسول الثقلین صلوٰۃ رب المشرقین والمغربین (ص ۱۵)۔

* نستعلیق خوش۔ کاتب محمد عاشق علی، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ ۵۲ صفحات، ۱۰ سطریں

رازِ بے خودی: مثنوی رازِ بے خودی (نظم، ادب) سرودۂ خان بہادر ابوسلیمان پیرزادہ ڈپٹی مظفر احمد فضلی (۱۸۵۷، رُہتک ۔ ۱۹۳۰ء مہم) اس کتاب کو برصغیر میں بڑی شہرت حاصل ہوئی۔ جب ۱۹۱۵ میں علامہ اقبالؒ کی کتاب مثنوی اسرار خودی چھپی تو صوفیا کے حلقہ میں ہلچل مچ گئی اس موقع پر پیرزادہ موصوف نقیب الصوفیا کی حیثیت سے میدان میں آگئے، اور انہوں نے اسرارِ خودی کے جواب میں رازِ بیخودی کہی۔ اور اسے میر عثمان علی خان بہادر فتح جنگ آصف جاہ شہریار سلطنت دکن کے نام منسوب کیا۔ یہ مثنوی ۱۳۲۰ھ میں مطبع ہلالی دہلی سے چھپی تھی۔ خزانۂ صدیقی میں اس کا عکس محفوظ ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

Marfat.com

درفیض است منشین از کشاکش ناامید اینجا
برنگ دانه از ہر قفل می روید کلید اینجا (ص ۱)

اختتام: حکیم سر جامہ اندر دعا از ملک آمین اجابت از خدا (ص ۱۱۳)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت چودھویں ہجری ہے۔ ۱۱۶ صفحات ۱۱۷ بیت، نسخہ عکسی

رسالہ اظہار الاخفاء، واجب و ممکن (نثر۔عرفان) اس رسالے کے مؤلف حضرت شاہ غلام جیلانی رہتکی (م ۱۲۳۵ھ) رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ عرفان و تصوف کے لحاظ سے علمی بحث ہے۔ شاہ محمد اسماعیلؒ نے اس رسالہ کو کتابت کیا اور پھر اپنے مرشد شاہ غلام جیلانیؒ کے سامنے اسے پڑھا اور اس تحریر سے پتہ چلتا ہے کہ یہ مؤلف کا ۳۳ واں رسالہ ہے (صفحہ عنوان)

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۷۲-۷۳، و مشترک ۲: ۹۴۰)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اما بعد میگوید حقیر.... غلام جیلانی عفی عنہ... (ص ۱)

اختتام: مشبہ.... مشبہ بہ بجمیع وجوہا (ص ۲۱)

* نستعلیق خوش، بدست شاہ محمد اسماعیل نہی شہیدؒ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء، تیرہویں صدی ہجری کا کتابت شدہ ہے۔ ۲۲ صفحات

رسالہ در فنا (نثر، عرفان) از شاہ شرف الدین احمد بن یحیٰی منیریؒ (۶۶۱-۷۸۲ھ)
شارح (فارسی) آداب المریدین عبدالقاہر سہروردی قرشی (۴۹۰-۵۶۳ھ) بن محمد بن عمویہ بن سعد (مشترک ۳: ۱۲۱۹) نیز مکتوبات منیری (ایضاً: ۱۱۰۲) ان کی معروف عرفانی یادگاریں ہیں۔ اور رسائل عرفانی (؟) ایضاً: ۱۴۹۷-۱۴۹۸

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ... کہ ہر موجودی بہشت ... (ص ۱)

اختتام: تمت رسالہ حضرت شاہ شرف الدین یحیی منیری قدس سرہ (ص ۴)

* نستعلیق خوش، بدست شاہ محمد رمضان مہیؒ، تیرہویں صدی ہجری کا کتابت شدہ، ۴ صفحات

رسالہ در موسیقی (نظم و نثر، موسیقی) مؤلف کے نام کا علم نہیں ہو سکا، شروع

Marfat.com

اور آخر سے ناقص ہے۔ شاید محمد اسماعیل مہی شہیدؒ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء نے کسی کتاب سے ایک نوٹ لیا ہو۔ فن موسیقی کی مختلف راگنیوں کی شرح اور ان کے اوقات کا ذکر ہے۔

آغاز سویم۔ بھیراج کہ دیپا دتی کہ مرکبست از دیپک و سرسیتی اختراع و ۔۔۔ (ص ۱)

اختتام: نوبت سارنگست بعد دو پاس ساونت وکونڈر رابکن تو قیاس (ص ۴)

* نستعلیق خوش، کاتب محمد اسماعیل مہی شہیدؒ، تیرھویں صدی ہجری، ۴ صفحات (مؤلف کے حالات کے لئے دیکھئے۔ مآثر: ۱۱۸ ۔ ۱۲۰)

رسالۂ عرفانی؟ (نثر عرفان) مؤلف کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

اس کے مندرجات یوں ہیں: شانِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین، منقول از کتب بزرگان، مثل حضرت شاہ عبداللطیف فیروزآبادیؒ، رسالہ حضرت راز الٰہی برھانپوریؒ، رسالہ حمید الدین ناگوریؒ، مؤلف یا مرتب نے جا بجا نثر کو شعروں کے ذریعے مؤثر بنایا ہے۔ اور اس میں جامیؒ، دارا شکوہ اور عمر خیام کے اشعار ملتے ہیں۔

رسالہ کے آخر میں شاہ نعمت اللہ ولی کی "ظہور مہدی" کے بارے میں پیشین گوئی بھی نقل کی گئی ہے

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سپاس و ستایش مرآن واجب الوجودی را کہ احدیت را در وحدت معتکف ساختہ و وحدت را در احدیت منزوی خواستہ ۔ (ص۔۱)

اختتام: منقول است کہ سلطنت امام و قوم فی سنۃ ۱۲۰۴ الف و مائتین و اربع من الہجریۃ (ص۶)۔

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، ۱۸ رجب ۱۲۶۱ ہجری، ۶۲ صفحات

رسالۂ قادری (نثر عرفان) اس کے مؤلف حضرت سید محمد غوث قادری لاہوریؒ

(۱۰۸۴ ۔ ۱۱۵۲ھ) بن حضرت سید حسن قادری پشاوری معروف بہ میراں سرکارؒ (۱۶۱۴ء ۔ ۱۷۰۴ء) ہیں۔ ان کی دیگر تالیفات حسب ذیل ہیں:

۱۔ شرح غوثیہ (فارسی) بخاری شریف کے پہلے تین پاروں کی شرح (۲) رسالہ اصول حدیث (عربی)

Marfat.com

۴۔ رسالہ در بیان کسب سلوک و بیان طریقت و حقیقت (فارسی) (۴) رسالہ ذکر جہر (عربی) (۵) ترجمہ قصیدۂ غوثیہ شریف (فارسی) مطبوعہ (۶) اسرار التوحید (عربی)

رسالہ قادری میں آپ نے سلوک اور عرفان کے ان مراتب اور حقائق کو بیان کیا ہے جو انہیں اہل اللہ سے پہنچے تھے۔ رسالے میں "بدانکہ" جیسے چند عنوان ہیں۔

(مؤلف کے حالات و آثار کے لئے ملاحظہ فرمائیے "تذکرہ علماً و مشائخ سرحد" ۱، ۹۱-۷)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حمد بید وثناء بعید مرذاتی راکہ جمع ذوات وصفات مظاہر تجلیات اوبند..... اما بعد میگوید... محمد غوث بن سید حسن قادری .... (ص ۱)

اختتام: ومعلوم مشہود گردد از علم العین آید و از گوش با ہوش کشد (ص ۲۲)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، بارہویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، عنوان سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں، ۲۲ صفحات، ۱۳ سطریں

رقعاتِ محمدی (نثر، انشاء) اس کے مؤلف مسیح الزمان زاہدی ہانسوی المخاطب محمدی قادری ہیں۔ وہ کتاب کے دیباچے میں اپنے مرشد حضرت شاہ نجم اللہ المخاطب بحافظ عالم خان؟ (۱۱۱۳ھ-۱۱۸۰ھ) نقشبندی قادری چشتی سہروردی کا ذکر کرتے ہیں۔ اور لکھتے ہیں کہ انہوں نے فرزندوں، شاگردوں اور دوسرے لوگوں کی تعلیم و تربیت کرتے وقت جو مسودات تحریر کئے تھے ان کو "رقعات محمدی" کے نام سے یوں جمع کر دیا ہے:

تمہید در ترغیب علم (ص ۳)، فصل اوّل در رقعات یک مضمون، فصل دوم در مراسلات تہنیت، فصل سوم در سوال وجواب در مضامین معاملات ...، فصل چہارم در مکاتیب تعزیت ... فصل پنجم در مقاوضات محتوی بجمع مطالب وسفارش نامجات و دستکات و قوانین ضروریہ

... فصل پنجم در مقاوضات محتوی بجمع مطالب وسفارش نامجات و دستکات و قوانین ضروریہ"

اس نسخے میں "رقعات محمدی" کے نیچے "انشای محمدی" لکھا ہے۔ یہ انشاء کی کتاب ضرور ہے لیکن ہمیں اس کا یہ نام کسی اور جگہ نہیں ملا۔ اس کتاب کا ایک دوسرا مخطوطہ انجمن ترقی اردو کراچی کی لائبریری

Marfat.com

میں محفوظ ہے۔ (مشترک ۵: ۲۷۶)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ستایش و نیایش منشی سرمدی راسنزد کہ صفحہ خاطر انسان را از انوار الفاظ و معانی منور ساختہ ۔۔۔۔ مخفی نماند کہ خاکپای درویشان مسیح الزمان ۔۔۔ مرشدی علیہ الرحمت شیخ نجم اللہ ۔۔۔۔۔ فراہم آوردہ برقعات محمدی موسوم ساختہ ۔۔۔ (ص ۱۔۳)

اختتام: مسمّٰی شیخ الٰہی بخش ولد شیخ شکراللہ حقی اصیل (ص ۲۰۴)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم۔ بارہویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے۔ ۲۰۴ صفحات، ۱۲ سطریں صفحہ ۲۰۴ پر آیا ہے " این کتاب گھاسی رام است ہر کہ دعوی کند باطل و دروغ باشد۔ فقط "

ریاض الادویہ (نثر۔ طب) یہ حکیم یوسف المعروف یوسفی ھروی بن محمد یوسف (م ۹۵۰ھ) کی تالیف ہے۔ یوسفی بابر (۹۳۲۔ ۹۳۷ھ) اور ہمایوں (۹۳۷۔ ۹۶۳ھ) کا مشہور درباری طبیب تھے جن کی اور بھی فنِ طب میں کئی تالیفات ہیں۔

ریاض الادویہ ایک مقدمہ، دو ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ مقدمہ در بیان مراتب کیفیات ادویہ وغیرآن، باب اوّل در ذکر ادویہ مفردہ بہ ترتیب حروف تہجی۔ باب دوم در ذکر ادویہ مرکبہ بحروف تہجی، خاتمہ در امتحان جودت و ردائت تریاق فاروقی وغیر آن۔ کئی بار طبع ہو چکی ہے اس کے مخطوطات کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ مشترک ۱: ۵۸۸

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وتمم بالخیر۔ الحمد اللہ الذی خلق لکلّ دائہ دوائہ ۔۔۔ اما بعد برضمائر ۔۔۔ محجوب نماند ۔۔۔۔ مسمّٰی بریاض الادویہ ۔۔۔ (ص ۱)

اختتام: ابریشم بکسر الہمزہ ۔۔۔ (ص ۴)

* نستعلیق خوش۔ کاتب نامعلوم۔ تاریخ کتابت تیرہویں صدی ہجری ہے، ۴ صفحات

شجرۂ قادریہ (نثر۔ عرفان) از شاہ محمد اسمٰعیل مہی شہیدِ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء۔ مؤلف نے سلسلۂ قادریہ شاذلیہ کو اپنے تک بیان کیا ہے۔

Marfat.com

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. الحمد للہ رب العالمین.... اما بعد ہذہ.... شجرہ... المبارکہ الکرمتہ الشاذلیہ.
..... قادریہ...... (ص ۱)

اختتام: احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ص ۷)

* نسخ پختہ، کاتب شاہ محمد اسمٰعیلؒ، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۸ صفحات، ۷ سطریں

شرائط المریدین (نثر و نظم۔ عرفان)، از شاہ غلام جیلانی رہتکیؒ (م ۱۲۳۵ھ) مؤلفِ اسناد الاشجار۔
پیری اور مریدی کے آداب میں عرفانی طرز پر مختصر مگر جامع مطالب کا بیان ہے جو مؤلف موصوف نے پہلے بزرگوں کی کتب سے اخذ کئے ہیں: ذیلی عنوانات، بدان اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین، مؤلف نے نزہت السالکین علم اللہ جالندھریؒ، مطلوب الطالبین، اشباہ فی سلاسل الاولیاء شاہ ولی اللہؒ اور کبریت احمر، مکتوبات شاہ نواب سے استفادہ کیا ہے۔
(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیں آثر ۶۷-۳-۷ و مشترک ۳: ۱۵۷۸)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. الحمد للہ.... اما بعد میگوید.... غلام جیلانی عفی عنہ.... (ص ۱)

اختتام: یا ارحم الراحمین. تمت..... شرائط المریدین..... (ص ۲۳)

* نستعلیق خوش، از دستخط شیخ کرم علی ولد شیخ عظیم اللہ متولی ساکن دار الشرفا قلعہ رہتک، بروز مبارک دوشنبہ سنہ ۱۲۳۴ھ ..... مطابق سنہ سیزدہ (۱۳) محمد اکبر شاہ بادشاہ، حسب الفرمائش حق آگاہ میاں محمد اسمٰعیل شاہ سلمہم اللہ تعالیٰ، ۲۴ صفحات

* نستعلیق، کاتب نامعلوم، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، کرم خوردہ، ۱۸ صفحات، ۶ سطریں

طریق الہدیٰ (نثر۔ عرفان)، مؤلفہ شاہ غلام جیلانی رہتکیؒ (م ۱۲۳۵ھ) مؤلف اسناد الاشجار۔
توحید، رسالت، آخرت، اعمال، تقویٰ، اتباع شریعت، مسائل بیعت اور تہذیبِ اخلاق کے بیان میں بطرزِ عرفانی، تین فصلوں پر مشتمل ہے۔ فصل اول. آنچہ بفہم تعلق دارد.... (توحید کامل، رسالت و آخرت)، فصل دوم، آنچہ بہ اصول تعلق دارد در بیان اعمال، اجتناب از گناہان کبیرہ و صغیرہ و شرک.... فصل سوم آنچہ تعلق بہ حال دارد.... (تقویٰ تلاش وسیلہ، بیعت و اتباع شیخ.... قلب سلیم)
(مؤلف کے حالات کے لئے دیکھئے، آثر: ۶۷-۳-۷ و مشترک ۳: ۱۶۸۵)

Marfat.com

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد للہ الذی وفق لعبدہ طریق المستقیم والصلوٰۃ . . . . اما بعد . . . غلام جیلانی میگوید چون طالب صادق را طلب آخرت . . . . نام این رسالہ طریق الہدیٰ نہادہ شد (ص ۱)

اختتام: ذکر مک والسلام علی من اتبع الہدیٰ . تمت تمام شد (ص ۲۲)

* شکستہ، بدست شاہ محمد اسماعیل بھی شہید، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۴۴ صفحات، ۱۳، سطریں

فوز النجات (نثر۔ عرفان) اس کتاب کے مؤلف حضرت شیخ محمد افضل الہ آبادی قدس سرہ العزیز (متوفی ۱۱۲۴ ہجری) ہیں جو حضرت سید محمد کالپوی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۷۱ ہجری) کے خلیفہ مجاز اور حضرت شاہ خوب اللہ الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مرشد تھے۔ اس کتاب میں انہوں نے فتوحات مکیہ، فصوص الحکم کے مسائل اور مشکل الفاظ جن کی ضرورت تھی، کی شرح لکھی ہے اور دراصل اس کتاب میں انہوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت باری تعالیٰ بذات خود موجود ہے نہ کہ موجودات کے دیگر وجود سے۔ اور اس اثبات میں انہوں نے مختلف عرفا کے اقوال اور آراء کو جمع کیا ہے بالخصوص شیخ مودود، صدرالدین قونویؒ، شیخ امانؒ اور ابن عربیؒ کے خیالات زیادہ ملتے ہیں۔ علاوہ ازیں انہوں نے اس کتاب میں اپنے پیر و مرشد حضرت سید محمد کالپوی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات بھی مختصر طور پر بیان کئے ہیں۔ کتاب کا دیباچہ اور خاتمہ فارسی میں ہے۔ اور متن زیادہ تر عربی زبان میں ہے۔ وہ خود ہی کہتے ہیں کہ انہوں نے دس برس بعد اس میں اضافہ بھی کیا ہے۔

(نیز دیکھیے مشترک ۳ : ۱۷۷۱)

آغاز: (دیباچہ ناقص): الاخیار مذکور است و قدری از آن درین اوراق نیز نقل خواہد آمد . . . . (عربی) بسم اللہ الرحمن الرحیم؛ الحمد للہ الذی لا یمکن الوصول الی الحق بدون عنایتہ . . . . اما بعد فیقول اضعف عباد اللہ الہادی الفقیر الحقیر محمد افضل الالہ آبادی . . . . (ص ۱ - ۲)

اختتام: در عقیدہ ثالثہ چیزی مخالف عقیدۂ ثانیہ بذکر آوردن نمی شاید و باللہ التوفیق (ص ۱۴۳)

* نستعلیق خوش، بخط محمد اسماعیلؒ، بتاریخ شہر محرم الحرام ۱۲۲۴ھ، بروز یکشنبہ، بمقام رہتک در دکان مبارک جناب حضرت محبوب سبحانی مقبول ربانی مرشدنا حضرت شاہ غلام جیلانی مدظلہ العالی (ص ۱۴۳ نسخہ)، ۱۴۴ صفحات، کاغذ نازک کشمیری۔ پہلے صفحے پر ایک مہر ہے جو یوں پڑھی جاتی ہے: پیر مظفر احمد قریشی بھی ۱۳۲۷۔ مہر کتب خانہ خانصاحب۔

کرامات شاہ لطیف بریؒ؛ نسخہ صحیح (نثر۔ عرفان) یہ نسخہ غلام حسین شاہ بخاری (متوفی ۱۸۹۴ء) کی تالیف سمجھا گیا ہے۔ اس میں شاہ عبداللطیف بریؒ (م ۱۱۱۷ھ/۶-۱۷۰۵ء) کی سات کرامتیں مذکور ہیں۔ صدیقی صاحب

Marfat.com

نے جب کتاب" شاہ لطیف بریؒ" تالیف کی تو اسے اسل نسخے سے نقل کیا۔ اصل نسخہ صابر حسین شاہ ساکن موضع ساگری ضلع راولپنڈی کے پاس محفوظ تھا۔

دیباچے میں شاہ عبداللطیف بریؒ کے مختصر حالات اور اس کے بعد سات کرامتیں مذکور ہیں۔

(تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمایئے: شاہ لطیف بریؒ: ۱۴۵)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید العرب والعجم وعلی آلہ وصحبہ واہلبیتہ واہل الفضل الکرم اجمعین اما بعد میگوید.... سید غلام حسین شاہ......

* نستعلیق خوش۔ کاتب منظور الحق صدیقی، ۱۹۶۷ء، ساگری ضلع راولپنڈی، ۲۶۰ صفحات

متن کنز الآثار (نثر، تاریخ) یہ خاندان صدیقی کے گذشتہ چار صدیوں کے آثار میں سے چار سو ایک آثار کا خطِ نستعلیق میں متن ہے جس کی فہرست کا علیحدہ تعارف کرایا گیا ہے یہ متن بیشتر ڈاکٹر ضیاء الحق صدیقی (متولد ۱۹۱۶ء) کی سعی سے تیار ہوا ہے۔

آغاز: اثر ا، بیعنامہ...... (ص ۱)

اختتام: ...... میران شاہ بن امیر تیمور (ص ۴۸۸)

* نستعلیق خوش۔ محمد ضیاء الحق صدیقی، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے ۴۸۸ صفحات

مثنوی گلِ مشکبو: گلِ مشکبو (نظم، ادب) شاعر کے نام کا علم نہیں ہو سکا۔ مثنوی کا موضوع عرفان و تصوف ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم،

ای برتر از آن ھمہ۔ کہ گفتند   آنہا کہ پدید یا نہفتند (ص ۱)

اختتام: (ناقص): شاہنشہ دار ملک دنیست   بر گنج عطای حق اینست

در دست عنان اختیارش   او فارغ عالی نثارش (ص ۸۸)

* نستعلیقِ خوش، کاتب نامعلوم، خط بارہویں صدی ہجری کے آخر یا تیرہویں صدی ہجری کے شروع کا معلوم ہوتا ہے، کرم خوردہ ہے،

Marfat.com

پہلے صفحہ پر دو مہریں ہیں: ۱۔ "جلال الدولہ مہدی علی خان بہادر شجاعت جنگ ۱۲۱۳" اس کے نیچے لکھا ہے: "حوالہ لالہ نند رام کردہ شد ۲۵ جمادی الاوّل ۱۲۳۹ھ" ۲۔ "محمد یعقوب ۱۲۰۶ھ" عنوان لکھے نہیں گئے لیکن جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔ ۸۰ صفحات

معرفۃ السلوک (نثر، عرفان) تصنیف حضرت شیخ محمود حسینی المعروف خوش دہان رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ حضرت شاہ برہان الدین جانمؒ (متوفی ۹۹۰ھ) ابن حضرت شاہ میران جی شمس العشاقؒ (متوفی ۹۰۲ھ)
حضرت شیخ محمودؒ نے اس کتاب میں "وجودات اربعہ" کی وہ شرح لکھی ہے جو انہوں نے اپنے مرشد سے سنی تھی (ص ۶، نسخہ) علاوہ ازیں حدیث "من عرف نفسہ فقد عرف ربہ" کی تفسیر بھی بیان کی گئی ہے۔ انہوں نے کتاب میں ضمنی طور پر اپنے مرشد اور حضرت شاہ میران رحمۃ اللہ علیہما کے حالات اور ملفوظات بھی لکھے ہیں۔
خزانۂ صدیقی کے علاوہ اس کتاب کے دیگر نسخے، انجمن ترقی اُردو کراچی (۱) اور موزہ سالار (ہندوستان) ۸ : ۱۸۵ش ۳۳۳۳ اور ۸ : ۲۹۴ ش ۳۴۳۴ (۲) بھی موجود ہیں
(ملاحظہ فرمائیے، مشترک ۳ : ۱۹۵۴ء)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حمد بی غایت وشکر بی نہایت مر واجب الودی راکہ ممکن الوجودی را در دائرہ ممتنع الوجود پیدا کردہ.... امّا بعد چنین گوید کمترین مریدان وکمترین طالبان .... شیخ محمود چشتی .... (ص ۱)

اختتام: تعلق تن نورانی ست واین روح لایق مشاہدہ ذات حق تعالی است۔ تمام شد.... (ص ۲۷)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت: شہر جمادی الثانی روز سہ شنبہ ۱۲۳۳ھ، ۴۲ صفحات، ۱۳ سطریں، کاغذ نازک کشمیری

معیار الانساب (نثر، تاریخ) مرتبہ شیخ امداد الحق (متوفی ۱۲۲۲ھ/ ۱۹۰۱ء)
آل قاضی قوام الدین کے نسب ناموں میں سے قدیم ترین نسب نامہ جو خزانۂ صدیقی میں محفوظ ہے۔ اس میں ایک دیباچہ اور پندرہ خانے ہیں۔
(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۴۶۳)

آغاز: صفحۂ اوّل دریدہ بریدہ، غلام محمد، جمال بخت محمد عرف منگا... (ص ۱)

اختتام: غرہ جمادی الثانی ۶۲۸ ہجری، دمشق (ص ۱۰۴)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ ۱۰۴ صفحات

Marfat.com

مصباح السالکین (نثر، عرفان) یہ کتاب حضرت سید محمد عبدالعظیم گیلانی لاہوری ثم پانی پتیؒ (متوفی ۱۲۲۷ھ/۱۸۱۲ء) بن محمد حفیظ گیلانی لاہوری کی تالیف لطیف ہے۔ اس میں صوفیا کے احوال و اقوال جمع کئے گئے ہیں۔ (بالخصوص مؤلف کے پیر و مرشد ...... اور حضرت ذوالنون مصریؒ، حضرت ابوالحسن خرقانیؒ، حضرت ابراہیم ادھمؒ، خواجہ عبداللہ انصاریؒ اور حضرت خواجہ فرید شکر گنجؒ کے سخنان و حالات) کتاب کے دوسرے حصے کے شروع میں انہوں نے اپنے پیر و مرشد سید حافظ حفیظ اللہ کھتوی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۸۸ ہجری) کے حالات تحریر کئے ہیں۔ (فصل اول، ۲۵۱، نسخہ) اسی حصے کی دوسری فصل میں مشائخ چشتیہ ... اور خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مذکور ہیں۔

کتاب نو ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب میں چند فصلیں ہیں۔ **باب اول**، دربیان سالکان (۴ فصلیں، فصل اول دربیان سالکان)، **باب دوم**، دربیان توحید و اسلام و احکام (۲ فصلیں، فصل اول دربیان توحید) **باب سوم**، دربیان طہارت و صلوٰۃ و صوم و حج و زکوٰۃ و کلمہ (۶ فصلیں، فصل اول دربیان طہارت) **باب چہارم**، دربیان فقر و توبہ و توکل و تسلیم (۴ فصلیں، فصل اول دربیان تسلیم) **باب پنجم**، دربیان بیعت و ارادت و خرقہ و ارشاد و آداب مقراض و آنچہ بر شیخ لازم است و آنچہ بر مرید واجب است (۴ فصلیں، فصل اول دربیان بیعت و ارادت) **باب ششم**، دربیان عقل و علم و شریعت و طریقت و حقیقت و تجلیات (۵ فصلیں) **باب ہفتم**، دربیان سماع **باب ہشتم** دربیان عشق (۳ فصلیں) **باب نہم**، دربیان نکتہاء غریبہ و سخنہاء عجیب (ص ۷-۸، نسخہ)
(مشترک ۳: ۱۹۲۷)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حق حق حق ... سپاس بی پایان و ستائش فراوان مر خالقی را کہ ہر موجودات را از پردہ نابودگی بہ بود آوردہ و ...... امابعد ...... میگوید ..... سید محمد عظیم .... (ص ۵)

اختتام: حضرت فرمودند کہ حق تعالیٰ گنج شکر عنایت کرد چندان کہ خواستم از آن روز گنج شکر مشہور گشت (ص ۳۲۶)

* نستعلیق، بخط مؤلفؒ، گویا بارھویں صدی ہجری کے آخر یا تیرھویں صدی ہجری کے شروع میں کتابت ہوئی ہے، ۳۲۶ صفحات، ۱۷ سطریں، بڑا سائز، عنوان سرخ سیاہی سے لکھے گئے ہیں۔

ملاک الاعتقاد و نجاۃ العباد (نثر، عرفان)

ملاک الاعتقاد حضرت محمد یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ معروف بہ شاہ خوب اللہ الہ آبادیؒ (المتوفی ۱۱ ذی الحجہ ۱۱۴۴ ہجری)

Marfat.com

کی تالیفِ لطیف ہے۔ آپ مشہور صوفی اور بزرگ حضرت شاہ اوحد بدر الدین چشتی قادری رُبنکی ثم لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۲۶ شوال ۱۲۰۵ھ / ۲۵ مئی ۱۷۹۱ء لکھنؤ) کے پیر و مرشد ہیں۔ شاہ خوب اللہؒ حضرت شیخ محمد افضل الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۲۴ ہجری) کے مرید تھے جو سید محمد کالپوی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۷۱ ہجری) کے خلیفہ مجاز تھے۔

حضرت شاہ خوب اللہؒ نے ملاک الاعتقاد کے دیباچے میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ اپنے والد گرامی کے انتقال پُرملال کے ایک برس بعد بروز جمعرات ۲۸ شوال ۱۰۹۱ھ کو شیخ محمد افضل الہ آبادیؒ کی خدمت اقدس میں حاصل ہوئے۔ اور ان سے متداول عربی کتابیں، کافیہ سے تفسیر بیضاوی تک پڑھیں (ص ۲-۳، نسخہ) ۱۰۹۳ھ میں ان کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور پھر اس بیعتِ ارادت کے ۳۲ سال بعد (جب ان کے مرشد کے وصال کو ۱۲ برس گذر چکے تھے) ایک رات انہوں نے خواب دیکھا جس کی روئیداد کو اس کتاب کی صورت میں لکھ ڈالا (ص ۶-۷، نسخہ)

ملاک الاعتقاد ایک **مقدمہ**، **مقصد** اور **خاتمہ** پر مشتمل ہے جن کی مختصر صورت یہ ہے:

مقدّمہ، اس خط اور عنایت نامے، اور جو کچھ اس سے متعلق ہے، کے مضمون کا بیان . . .

مقصد، اس خواب نما عریضے کی نقل . . .

خاتمہ، ان اوراق میں جن بزرگوں کے اسمائے گرامی مذکور ہیں ان کا مختصر بیان . . . .

کتاب کا "**مقصد**" **دو فصلوں** پر مشتمل ہے۔ **فصل اوّل**، حضرت شیخ پیر محمد افضلؒ کے فرزندان گرامی کے حالات، **فصل دوم** ان کے دوسرے عزیز و اقارب، حضرت شیخؒ اور ان کے جملہ صاحبزادگان کے منظورِ نظر رہنے والے حضرات کا ذکر . . . . یہ کتاب کا انتہائی اہم اور مرکزی حصّہ ہے۔

ملاک الاعتقاد میں ضمنی طور پر **نقشبندیہ**، سہروردیہ، قادریہ اور چشتیہ سلاسل کے مختلف بزرگوں کے مختصر حالات بھی آ گئے ہیں۔

یہ کتاب شاہ خوب اللہؒ کے سلسلے کی ایک انتہائی اہم سند اور اپنے وجود کے اعتبار سے دُرِ یکتا ہے کیونکہ کُتب فہارس میں اس کے کسی دوسرے نسخے کا کھوج نہیں ملتا۔ نیز یہ نسخہ طباعت کے لئے نہایت موزوں اور مناسب ہے۔ حادثاتِ روزگار کے سبب یا کسی ناسمجھی کی بنا پر کتاب دو حصّوں میں جلد ہوگئی ہے۔ پہلا حصہ ۸۰ اور دوسرا ۲۶۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ خزانۂ صدیقی کا یہ گرانقدر جواہر پارہ ہے

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۵۳، ۶۰، نیز کتاب کے بارے میں دیکھئے، مشترک ۳: ۲۰۲۲)

آغاز: (حصّۂ اوّل) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ الذی اشرق قلوب العارفین بالزار معرفتہ واشرف اسرارہم علی

Marfat.com

حقائق حکمت وجعلهم ہداۃ طریق الحق .... اما بعد میگوید .... محمد یحییٰ الشہیر بین الصغیر والکبیر بخوب اللہ .... (ص ۱)

اختتام : استفسار از سبب ذکر موئی آن حضرت بود بیانش آنست کہ مرتبہ .... (ص ۸۰)

آغاز : (حصۂ دوم) ، نباشد بلکہ آن افراد بمراتب از وشہر باشند کہ زخم خوردہ او نشدہ اند لغوذ باللہ ... (ص ۱)

اختتام : این حال شبیہ است بحال شیخ الموحدین محمد بن محمد ابن رلزالی قدس سرہ (ص ۲۶۶)۔

* نستعلیق شکستہ مایل ، بخطِ مؤلف ، گیارھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ حصۂ اوّل ، ۸۰ صفحات ، ۱۵ سطریں

* ایضاً ، ۲۶۶ صفوات ، ۱۵ سطریں

مناہج الطالبین ومسالک الصادقین (نثر عرفان) مؤلفہ محمود بن نوراللہ اصفہانیؒ

نشریہ (۲ : ۲۶۵) میں مؤلف کا نام یوں آیا ہے : نجم الدین محمود ، پسر سعداللہ پسر محمود اصفہانی ، کتاب ایک مقدمہ اور دس الواب پر مشتمل ہے :

باب اوّل ، در اعتقاد صحیح ، باب دوم در ظاہر تقوی ، ۳۔ باطن ، تقوی ، اخلاق و آداب ، ۴۔ تنبیہ و تجدید ، ۵۔ آداب صحبت با مردم ، ۶۔ شرائط ذکر ، ۷۔ معرفت و مشیخت و علامت آن ہا ، ۸۔ اثبات رویت و مشاہدہ بہ قلب ، ۹۔ ہدایت وضلالت و امر بہ معروف و نہی عن المنکر ، ۱۰۔ علم وعمل۔

اس کے ایک اور نسخہ کا تعارف نشریہ (۱۰ : ۲۶۵) میں ہے جس کی نشاندہی لیڈن یونیورسٹی کی لائبریری میں کی گئی ہے۔ استاد احمد منزوی نے نسخہ ہا (۲ : ۱۴۲۵) میں ایک نسخہ کا ذکر کیا ہے جو آخر رمضان المبارک ۲۸ ۷ کا کتابت شدہ ہے اور قونیہ (ترکی) کی ایک لائبریری میں محفوظ ہے۔

محقق محترم نجیب مایل ہروی کی تصحیح اور کوشش سے یہ نسخہ حال ہی میں ایران میں شائع ہو گیا ہے۔ جس کے آخر میں نسخۂ صدیقی سے مخطوطہ قونیہ کے اختلافات اور جو عبارت اس میں نہیں تھی اس کا اضافہ با ہمکاری جناب سید عارف نوشاہی کر دیا گیا ہے۔

(تفصیلات کے لئے ملاحظہ فرمایئے ، نسخہ ہا ۲ : ۱۴۲۵ ، مشترک ۳ : ۲۰۴۲ ، نشریہ ۱۰ : ۲۶۵)

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم ، الحمد للہ رب العالمین۔ حمداً یوافی نعمتہ ویکافی مزیدہ .... (ص ۱)

اختتام : تمت کتابتہ .... عبد اللہ .... پیر علی بن ابو الفتح خلجی .... یا ارحم الراحمین (ص ۲۸۷)

* نستعلیق پختہ ، گیارھویں / بارھویں صدی ہجری کی کتابت ہے ، کاتب اوّل : پیر علی بن ابو الفتح خلجی ، فی اواسط شہر ذیقعد ، ۸۰۵ ہجری ، کاغذ

Marfat.com

سمرقندی، سفید و نیلا و سُرخ رنگ کا، عنوان سُرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔ کرم خوردہ ہے، جلد مضبوط، سیاہ رنگ کی، ۲۸۰ صفحات، کتاب پر مختلف مہریں ہیں۔ جو پڑھی نہیں جا سکیں

نسب نامہ سادات مشہدی (نظم، تاریخ)

سرودۂ سیّد محمد شاہ مولوی ملقّب بمشہدی، متخلص محمد، ساکن سیّد کسران، تحصیل گوجر خان، ضلع راولپنڈی۔

اس رسالے میں شاعر نے حضرت زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر خود تک اپنا نسب نامہ منظوم کیا ہے۔ دراصل یہ سادات مشہدی کا جزوی نسب نامہ ہے۔ جس میں حضرت شاہ عبداللطیف برّیؒ (متوفی ۱۱۱۷ھ) کا نام بھی آتا ہے۔ کل ۲۴۳۰ شعر ہیں ؎

شمردم ہمہ بیت کردم شمار	سیم چار صد شعر ہم دو ہزار!

(تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمایئے: شاہ لطیف برّیؒ: ۱۳۱)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛

بنام جہان آفرین صد سپاس	کہ انسان را داد عقل و قیاس	(ص ۱)

اختتام: چون بوی گل نہان بدارند . . . . شد (ص ۱۷۹)

* نستعلیق خوش، کاتب سیّد شاہ ولد مرید حیدر شاہ۔ ساکن موضع سیّد خاص (۱۱ شعبان ۱۲۹۸ھ / ۲۷ مارچ ۱۹۳۸ ہجری) کی کتابت ہے، ۱۸۰ صفحات، یہ اصل نسخے کا عکس ہے۔

نقل کرسی نامہ آل قاضی قوام الدینؒ (نثر۔ تاریخ)

مرتبہ مفتی شیخ امان اللہؒ (زندہ ۱۰۴۳ھ) جدّ بزرگوار مفتی حبیب اللہؒ مؤلف "اوراد حبیبیہ" اس میں انہوں نے آل قاضی قوام الدینؒ کا سلسلۂ نسب سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر اپنے تک تحریر کیا ہے۔ شخصیات کے مختصر حالات، تاریخ ولادت، عمر، اولاد اور وفات لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ نقل مرتب کی اصل تحریر سے لی گئی ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ راویان اخبار و ناقلان حاکیان اسرار چنان نقل از کتب ہای منقول فروع و اصول نمودہ . . . . (ص ۱)

Marfat.com

اختتام : از نقل نوشتۂ شیخ امان اللہ مرحوم مفتی نقل کردہ شد۔ تمت ہذا الکتاب بعون الملک العزیز العلام ۱۸ ر رجب ۱۲۶۱ھ (ص ۱۰)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، تاریخ کتابت ۱۸ ر رجب ۱۲۶۱ھ، ۱۰ صفحات

وحدت وجود و وحدت شہود : رسالہ (نشر عرفان) از سید محمد غوث قادری رحمۃ اللہ علیہ مؤلف رسالہ قادری۔

وحدت الوجود اور وحدت الشہود کے بارے میں مختلف نظریات کی بحث کی ہے مولانا محمد امیر شاہ قادری پشاوری صاحب نے علماء و مشائخ سرحد میں شاہ محمد غوثؒ کی تالیفات میں اس رسالے کا ذکر نہیں کیا۔

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، حمد بیحد وثناء بیعد ذاتی را کہ ہرچہ در خارج یا در ذہن است از ذوات و صفات بہ بر ذوات و صفات اوست وجز او ہیچ شئ وجود ندارد . . . . ولبعض مسائل کہ بر احقر عباد اللہ . . . محمد غوث قادری را کہ از صحبت اہل اللہ معلوم ومشہود گشتہ میخواہد کہ شمہ ازاں دربیان آرد . . . . (ص ۱)

اختتام : (ناقص) : چون سالک میگذرد از عالم ملکوت و متوجہ میشود بعالم جبروت باید خودرا . . . . (ص ۱۵)

مشترک ۳ : ۲۱۰۶ نیز اسی جلد کے صفحات : ۱۲۵۵، ۹۹۴، ۱۴۴، ۱۶۱۷، ۱۷۲۲، پر ان کے دیگر آثار کے مخطوطات کا تعارف مذکور ہے۔

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، بارھویں صدی ہجری کی کتابت معلوم ہوتی ہے، ۱۶ ر صفحات، ۱۳ سطریں

ہدایۃ الطالبین (نشر عرفان) تالیف شاہ ابوسعید کاپوی بن فضل اللہ احمد المحمد الحسینیؒ۔ بفرمائش فرزند ارجمند نور چشم سعادت مند سید احمد سعید، درفضیلت وطلب علم (دیباچہ)۔

یہ کتاب ۵ مقاصد پر مشتمل ہے۔ مقصد اوّل دربیان اذکار جہر سلسلۂ چشتیہ وقادریہ وشطاریہ دوم دربیان اشغال خفی وحبس دم ومراقبات آن، سوم دربیان اشغال طریقۂ نقشبندیہ، چہارم دربیان صلوٰۃ تہجد و اشراق وچاشت وجز آن ہا، پنجم دربیان اوراد واعمال ضروریہ وشجرہ ہائے سلاسل خمسہ۔

(مشترک ۳ : ۲۱۲۲، وہاں پنجاب یونیورسٹی کے گنجینۂ شیرانی کے ایک اور نسخے کا تعارف بھی موجود ہے)

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی جعلنا من زمرۃ الطالبین لارباب المحبۃ المجذوبۃ والمشتاقین... امابعد میگوید العبد الضعیف ابوسعید بن فضل اللہ . . . . (ص ۱)

Marfat.com

اختتام: تمت الکتاب ہدایۃ الطالبین۔ بروز شنبہ۔۔۔۔ (ص ۷۵)

* نستعلیق خوش، کاتب محمد اسماعیل شہید مہمیؒ، بروز شنبہ، وقت ظہر ماہ جمادی الثانی ۱۲۲۴ھ، موجب امر شریف حضرت شاہ غلام جیلانی رُہتکی۔ در قصبہ مہم، ۷۶ صفحات

اُردو مخطوطات

آخرت نامہ (نظم، ادب) یہ رسالہ شاہ محمد رمضان مہمی بادی ہریانہؒ (شہید ۱۲۴۰ھ) کا سرودہ ہے۔

محمد و رمضان دونوں میں ہزار اور یک صد ترای بنیں

مختلف قسم کے عنوانات: نعت (ص ۴) در نصیحت یادِ موت (ص ۸) دربیان جان کندن (۹)۔۔۔ جان کندن مومن۔ ۔۔۔ منافق و کافر (۱۶)۔۔۔۔ قبر (۲)۔۔۔۔ احوال قبر مومن (۲۴) سوال و جواب منافق و کافر (۲۵)۔۔۔۔ مناجات (۲۳۷)

شاعر نے اپنے موضوع کو آیات قرآن اور احادیث پاک سے مدلّل بنایا ہے۔

(شاعر کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے بادی ہریانہ و آثر: ۹۴: ۱۱۷)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

پہل حمد ہے پاک سبحان کی بنائی ہے جن صورت انسان کی (ص ۱)

اختتام: محمد محمد علیہ السلام علیک الصلوٰۃ ہمیشہ مدام (ص ۲۳۹)

* نستعلیق خوش، کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔ تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ شروع میں دستخط فضل رسول خاں صاحب ستہ ۱۲۸۰ھ، ۲۴۰ صفحات، ۱۱ بیت

احوال قریشی بیگم (مثنوی، تاریخ و ادب) از انصار الحق بن عیاذ الحق (م ۳ ربیع الاوّل ۱۲۹۸ھ) بن حکیم فیاض الحق ستمبر ۱۹۱۹ء میں تالیف کی ہے؛

انصار الحق اس مصنف کا نام ہے مدت سے رُہتک میں جس کا قیام
بماہ ستمبر لکھی مثنوی سن انیسو انیس میں عیسوی!

(ص ۱۶)

Marfat.com

اپنی بھانجی قریشی بیگم (۱۸۸۶ - ۱۹۶۱ء) بنت انیس الدین (۱۸۶۵ - ۱۹۴۲ء) کی ستائش و تعریف میں جو بڑی دیندار خاتون تھیں علم و فضل میں بھی خاصا مقام رکھتی تھیں۔ ان کے شوہر منہاج الحق (۱۸۸۱ - ۱۹۴۳ء) تھے اور صاحبزادے ڈاکٹر ضیاء الحق عرف پیارے میاں (متولد ۱۹۱۶ء) ہیں۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛

لکھوں پہلے میں حمد پروردگار کئے جس نے پیدا ہیں لیل ونہار (ص ۱)۔

اختتام: سن انسو انیس ہیں عیسوی (ص ۱۶)

* نستعلیق خوش، کاتب شاعر، ستمبر ۱۹۱۹ء، ۱۶ صفحات، ۱۶ بیت

انسان اور اس کی فلاسفی (نثر، فلسفہ وسائنس)

مؤلفہ پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء، ہم - ۱۹۶۰ء، سیالکوٹ) ابن پیرزادہ عبدالمجید ساکن مہم ضلع رہتک۔ پیرزادہ صاحب موصوف کی ۵۰ کے قریب مطبوعہ کتابیں، اتنی ہی غیر مطبوعہ تالیفات، اور مشاہیر معاصرین کے ان کے نام سینکڑوں خطوط خزانۂ صدیقی میں محفوظ ہیں۔

پیرزادہ صاحب نے "انسان اور اس کی فلاسفی" کو ۱۹۱۰ء - ۱۹۲۷ء تک تالیف کیا اور ۵ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو اس کی پڑتال کی اور اس پر ایک دیباچہ لکھا۔ کتاب کے اندر مندرجہ ذیل عنوانات آئے ہیں:

دیباچہ، تاریخ زبان فارسی، قاموس العلوم، علم کی متعدد شاخوں پر سیر حاصل واقفیت، قدیم و جدید نظریات، فلسفہ قدیم و جدید، علم النفس، فلسفۂ ارتقا، ہنر و فلسفہ، تشریح علم الابدان، کیمیا، طبیعات، مصوری، نقاشی، ہیئت، ریاضی، تقویم، موسیقی، رسم الخط، فصاحت و بلاغت، علم الصرف، علم بیان، عروض، فن معمہ، جمل، رمل، نجوم، رجال الغیب، تفاول، علم الرؤیا، جوتش، شگون، جنون، منطق، مسمریزم، علم الاخلاق، جغرافیا، خوراک، خاندان، معاشرہ، فلسفہ، جذبات، فلسفۂ عشق، شہوت، جبر و قدر، علم اصنام پرستی اور مذہب وغیرہ

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، ماثر: ۱۵۳ - ۱۷۴)

آغاز: دیباچہ، نذر یادگاری، میں نے آج مؤرخہ ۵ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو بسلسلہ نظر اس کتاب کی پڑتال کی . . . (ص ۱) مقدمہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، فلسفہ اور اس کی تعریف (۱) لغوی حیثیت . . . .

اختتام: . . . ترچاپلی سرنگاپٹم (ص ۵۰۰)

* نستعلیق خوش، بخط مؤلف، ۱۹۲۷ء ۱۹۵۱ء (دیباچہ)، ۵۰۰ صفحات، بڑا سائز

Marfat.com

بیاض شاہ محمد یحییٰ (نثر ـ عرفان) مرتبہ و مرقومہ پیر مولوی محمد یحییٰ ۔ افضلی (۱۲۴۱ھ ۔ ۱۳۲۱ھ)

بن شاہ محمد اسماعیل مہی شہیدؒ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء

ان عنوانات سے : شجرہ نقشبندیہ ابوالعلائیہ، سہروردیہ، مداریہ، چشتیہ قادریہ، مرید کرنے کا طریقہ، خرقہ ختم قادریہ

ختم کبیر، اوسط، صغیر، اصغر طریقہ ختم سہروردیہ

اس کے بعد شاید کسی اور کے ہاتھ کی یہ تحریریں ہیں۔

اجازت نامہ شاہ محمد اسماعیل شہید مہیؒ بحق سراج الدین ساکن چک بیری، ۷ ر شوال ۱۲۷۰ھ۔ ٹونک اذکار حلّیہ،

تعویذات، دوسری یادداشتیں . . .

(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، (مآثر ۱۲۲، ۱۴۴)

آغاز : شجرہ نقشبندیہ ابوالعلائیہ فقیر محمد یحییٰ حافظ قرآن سراج الدین . . . . (ص ۱)

اختتام : اللہ تعالیٰ خوش و خرم رکھیں، آمین . . . . . (ص ۱۸)

* نستعلیق خوش، کاتب شاہ محمد یحییٰ، دوسرے کاتب کا نام معلوم نہیں ہوا، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۸ صفحات

بیاض محبوب عالم (نظم، ادب) مرتبہ و مرقومہ محبوب عالم (۱۸۹۱ء - ۱۹۸۳ء) بن مولوی عین الدین

صدیقی (متوفی ۱۸۹۵ء) محبوب عالم نے اس بیاض کو ۱۹۰۶ء میں مکمل کیا اور ۲ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ (۱۹۱۵ء) ہیں یہ کسی

صاحب کو ملی جن کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ بیاض کے اندر مرتب کی مختلف تحریریں اور پسندیدہ الفاظ کا ذخیرہ ہے۔ اکثر

اشعار اردو ہیں۔ ضمنی طور پر بعض جگہ جعفری بیگم (متوفی ۱۹۳۱ء) زوجہ عین الدین صدیقی، زہرہ بیگم (متوفی ۱۹۴۴ء)

زوجہ انیس الدین بن عین الدین، ذاکری بیگم (م ۱۹۵۷ء) دختر منظور الدین اور دیگر لوگوں کے دستخط اور تحریریں بھی

موجود ہیں۔

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، حکایت لیلیٰ کا پاس قبر مجنوں کے جانا اور جواب دینا مجنوں کا لیلیٰ کو :

ایک دن مجنوں سے لیلیٰ نے کہا　　میں ابھی آتی ہوں تو یہاں رہ کھڑا　　(ص ۱)

اختتام : ہے شکست جام سے مجھ پر عیاں　　مجھ سے وہ رکھتے ہیں ہر اک راز نہاں　　(ص ۳۹)

* نستعلیق خوش۔ کاتب مرتب ۱۹۰۶ء کی کتابت ہے، ۴۰ صفحات، ۱۲ ر بیت

Marfat.com

بیاض محمد سراج الحق (نثر، مطالعہ عمومی) اس بیاض میں محمد سراج الحق صاحب (۱۸۴۰ء - ۱۹۱۷ء) نے اپنی ضرورت اور ذوق وشوق کے مطابق مختلف نوٹس جمع کئے ہیں مثلاً:

مشتمل بر شجرۂ طریقت خود، اوراد و وظائف، مسائل، فقہ، عملیات، نجوم، خطبات جمعہ، تعویذات، اوقات بسری خود، تاریخ ولادت اولاد خود، قلمی یکم جنوری ۱۹۰۰ء، فہرست اشیاء مندرجہ کتاب محمد سراج الحق بقلم خود، اس کتاب میں مجموع ہے جس کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ الذی جعل الارادۃ ذریعۃ الوصول الی اللہ . . . . . (ص ۱)

اختتام: نفقہ حسب اوقات خود اگر اس میں سے کچھ دریغ کرے گا، گنہگار ہو گا۔ (ص ۸۰)

* نستعلیق خوش، کاتب محمد سراج الحق، یکم جنوری ۱۹۰۰ء، ۸۰ صفحات۔

پیاری ہتھکڑی (نثر، ادب) تالیف مولانا خواجہ حسن نظامی (۱۸۷۸ء - ۱۹۵۷ء) کئی بار چھپ چکی ہے۔ نصرت اور مس جوئی کی محبت، علیش، مصائب اور خودکشی کا افسانہ۔

آغاز: پہلا باب نامۂ شوق، میری جوئی سلام۔ اُفوہ کتنی مشکل سانس آیا (ص ۲)

اختتام: مرتے تک نصرت نے اپنی جوئی کے بالوں کا چھلا ہاتھ میں پیاری ہتھکڑی بنائے رکھا۔ تم نے دیکھا، ناقص تعلیم، مشن کی مسوں کی صحبت اور آزادی اور فضول خرچی اور جوئے بازی کا یہ نتیجہ اور انجام ہوتا ہے۔ تمام شد، ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ (ص ۲۰)

* نستعلیق خوش، کاتب سراج الحق، ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۳۴ھ (۱۹۱۶ء) ۲۰ صفحات، ۲۰ سطریں۔

تاریخ قصبۂ مہم (نثر، تاریخ) مؤلفہ پیرزادہ ابراہیم حنیف۔ حالات و کتبہ جات و عمارات قدیم مہم۔

آغاز: کتبہ گنج شہیدان اندرون احاطہ خانقاہ میراں جی صاحب واقع قصبہ مہم، ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۷۴۴ھ (ص ۱)

اختتام: اس کے حامی اور مددگار ہوں (ص ۱۸۰)

* نستعلیق خوش، بخط مرتب، ۲۲ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ، کی کتابت ہے، ۱۸۰ صفحات

Marfat.com

تحقیق نسب نامہ آل زبدۃ الاولیا قاضی قوام الدین (نثر، تاریخ) مرتبہ شفاء اللہ صدیقی متولد (۱۹۲۴ء)

آل قاضی قوام الدین کے ۹۷۲ مردوں نے اپنے نسبی کوائف اپنے قلم سے تحریر کئے ہیں۔ جن میں نام، والد کا نام تاریخ و مقام پیدائش، مستقل پتہ، ٹیلی فون نمبر، اہلیہ کا نام، اہلیہ کے والد کا نام، تاریخ نکاح اور تفصیل اولاد درج ہے۔

آغاز: نمبر ۱، فصیح الدین ۔ ۔ ۔ ۔ (ص ۱)

اختتام: ۔ ۔ ۔ ۔ ڈاکٹر فرحت فاروق (ص ۴۸۲)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ ۴۸۲ صفحات

تسکین الخاطر (نثر، عرفان) مؤلفہ مولانا قاری حافظ محمد اعظم نقشبندی

مجددی ۱۳۸۵ھ سے ۱۳۸۹ھ تک تالیف کی ہے۔

اس میں حضرت محمد سلطان عالم نقشبندی المعروف قبلہ عالم، مدفون کالا دیو ضلع جہلم کے حالات و کرامات تحریر کئے گئے ہیں۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ رب العالمین ۔ ۔ ۔ ۔ اما بعد فقیر ۔ ۔ ۔ ۔ محمد اعظم نقشبندی مجددی خادم دربار چھپیاں شریف ضلع میرپور آزاد کشمیر ۔ ۔ ۔ ۔ (ص ۱)

اختتام: نماز پنجگانہ کی طرف راغب ہوا۔ (۹۹۰)

* نستعلیق خوش، کاتب لانس نائیک بشیر احمد طاہر، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۰۰۰ صفحات

تعلیم (نثر۔ تعلیم) مؤلف قاضی سراج الدین احمد بیرسٹرایٹ لا راولپنڈی۔ قاضی صاحب

موصوف ایک معروف ادیب تھے۔ کئی کتب، رسائل اور مضامین یادگار چھوڑے ہیں۔ سرسید تحریک کے ایک نامور فرد تھے۔ آئینہ برکات پنجاب (مطبوعہ ۱۹۱۴ء) حقیقت خلافت اور مسلمانوں کا فرض (مطبوعہ) ان کی شاہکار تحریریں ہیں۔ وہ اخبار چودھویں صدی راولپنڈی کے مالک اور ایڈیٹر تھے۔ "سرمور گزٹ" ناہن (انڈیا) کے بھی ایڈیٹر رہے۔ خزانہ صدیقی میں ان کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ کتب و رسائل اور تحریریں موجود ہیں۔

یہ کتاب انھوں نے تعلیم کے موضوع پر لکھی ہے۔ کتاب میں مختلف عنوان ہیں، مقدمہ، پہلا باب، ذہنی و عقلی تعلیم حصہ اوّل، اصول میں، حصہ دوم، عمل میں، دوسرا باب، جسمانی یا بدنی تعلیم، تیسرا باب، اخلاقی تعلیم ۔ ۔ ۔ ۔ دوسری فصل مذہبی تعلیم۔

Marfat.com

آغاز: بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم، مقدمہ۔ کیا سبب ہے کہ مسلمانوں کے اکثر لڑکے یورپین سائنسز اور لٹریچر میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (ص ۱)

اختتام: مرادِ ما نصیحت بود گفتیم حوالت باخدا کردیم و رفتیم (ورق ۳۰۰)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف ۲۰ر نومبر ۱۸۸۹ء، ۳۰۰ ورق، ۲۱ سطریں، بڑا سائز

جنگ نامہ (نظم۔ ادب) شاعر کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ شروع میں حمد اور نعت کے عنوان ہیں۔ اس کے بعد رسمی جنگ ناموں (واقعہ کربلا) کی مانند کے عنوانات ہیں۔ شاعر نے اس جنگ نامہ کو بروز جمعرات ۱۵ر ذی الحجہ ۱۱۷۵ ہجری میں مکمل کیا۔ پہلے ۱۹۴۰ شعر کہے تھے پھر ۲۰۴۹ نئے شعروں کا اضافہ کیا اور شاعر کے بقول ۳۹۰۹ شعر ہیں جبکہ یہ ۲۹۸۹ بنتے ہیں۔ شاعر کی زبان میں یہ بات ملاحظہ فرمائیے:

پندرھویں جو تاریخ ذی الحجہ کی کہ ہندوی زبان میں یارو درج تھی
گیارہ سے پچھتر تھے ہجری جو سن کہا راست کریں، نہیں اس میں ظن
اُنیس سے چالیس اے پہلے بیت ہیں دو ہزار چل نہ نئے بیت ہیں
سبھی بیتوں کا جو کیا میں شمار انتالیس سو نو آئیں در شمار (ص ۳۸۰-۳۸۱)

آغاز: بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم؛

اوّل حمد توحید رب پاک سے کہ عالم ہوا جس کے یک ہانک سے (ص ۱)

اختتام: نبیؐ جو سبوں کی شفاعت کریں جو دوزخ سیتے دی خلاصی کریں

جنگ نامہ تمام شد (ص ۳۸۱)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی کی کتابت ہے، ایک مجموعے کے شروع میں ہے، اس کے بعد "پیام صغرا" کے نام سے ایک مرثیہ ہے جس کا سر اپنده "گوہر" ہے، ۳۸۲ صفحات، ۱۰ سطریں

جھجّر میں پناہ گزینوں کی فہرست (نثر، تاریخ) مرتبہ و مرقومہ شیخ ایوب علی نمبردار اور صدر مسلم لیگ جھجر ضلع رہتک (ہندوستان)، ستمبر سے اکتوبر ۱۹۴۷ء تک۔

آغاز: ۲۹/۹/۴۷ء پناہ گزین قصبہ بہادر گڑھ۔ (ص ۱)

اختتام: ۳۰/۱۰/۴۷ء پناہ گزین موضع سکندر پور ۔ ۔ ۔ ۔ (ص ۵۱)

* نستعلیق خوش، کاتب شیخ ایوب علی ستمبر، اکتوبر ۱۹۴۷ء کی کتابت ہے، ۵۲ صفحات

Marfat.com

حالاتِ خواتین (نثر، تاریخ) مصنفہ عائشہ بیگم صدیقہ (۱۸۷۰ء - ۱۹۵۲ء) بنت مولوی عبدالشکور تھی اور والدہ پیرزادہ ابراہیم حنیف صدیقیؔ یہ تالیف ۱۹۲۰ء میں مکمل ہوئی۔ لیکن کئی برس پہلے سے شروع کی گئی تھی۔ اس مختصر کتاب میں آل قاضی قوام الدین کی ڈیڑھ صدی تک کی خواتین کے حالات انہیں کے زمانے کی زبان میں تحریر کئے گئے ہیں اور یوں بارھویں صدی ہجری کے آغاز سے لے کر مصنفہ کی زندگی تک کی خواتین کے حالات اس میں موجود ہیں۔ کتاب اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ خاندان صدیقی میں عورتوں کی تعلیم قدیم سے چلی آرہی ہے۔ اوران میں اکثر خواتین عالمہ و فاضلہ ہوئی ہیں۔

(تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے، ہادی ہریانہ : ۳۱ — ۳۲)

آغاز: **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**، اپنی دادی کی زبانی جو حال سنا . . . (ص ۱)

اختتام: خالہ رقیہ خود لے گئیں (ص ۱۶۰)

* نستعلیق خوش، بخط مصنفہ، ۱۹۲۰ء، ۱۶۰ صفحات

حیاتِ ناشاد (نثر، تاریخ) یہ پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء - ۱۹۶۰ء) کی خود نوشت سوانح عمری ہے جس میں ان کی (بالخصوص ابتدائی) زندگی کے حالات و واقعات موجود ہیں۔

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ مآثر، ۱۵۳ - ۷۴)

آغاز: **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ رب العلمین** . . . . . علاقہ ہریانہ میں . . . . (ص ۱)

اختتام: . . . محمد احسن سابق وکیل (ص ۳۱)

* نستعلیق خوش، بدست مؤلف، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۳۲ صفحات

خلاصہ پدماوت نثر، ادب، رانی پدماوت اور راجہ رتن سین کے عشق کی یہ داستان ملک محمد جائسی نے برج بھاشا زبان میں تالیف کی تھی۔ محمد سراج الحق بن فیاض الحق م ۱۲۶۹ھ نے ۱۹۱۶ء میں پہلی بار اس کتاب کا یہ خلاصہ (اردو ترجمہ) کیا جو اس لحاظ سے خاصی اہمیت کا حامل ہے۔ ہر واقعہ ت قبل عنوان ہیں۔ پہلا عنوان: آغاز قصہ باب پیدائش پدماوت (ص ۳) اور آخری عنوان و سات داستانوں کے

Marfat.com

بعد، سوال وجواب رانی پدماوت اور ناگ متی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (ص ۱۴۴)

(مترجم کے حالات کے لئے دیکھئے، مآثر: ۲۳۳)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اول حمد، بعد کو لغت پھر مدح اصحابؓ اس کے بعد سبب تألیف اس کتاب کا جو مضمون دیکھا گیا تو بزبان بھاکھ پایا گیا۔ مگر اردو زبان میں ترجمہ موجود تھا بدین وجہ کچھ سمجھ میں آ گیا تو خلاصہ مضمون تحریر کیا گیا۔ ۔ ۔ ۔ (ص ۱)

اختتام: وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔ تمام شد، تاریخ کتابت ۱۶ ۱۹۱۹ء، بخط محمد سراج الحق، (ص ۱۵۶)

* نستعلیق، بخط مؤلف، ۱۹۱۶ء، ۱۵۶ صفحات، ۱۹ سطریں

خود نوشت سوانح عمری عائشہ بیگم

(نثر، تاریخ) عائشہ بیگم صدیقہ (۱۸۷۰ء - ۱۹۵۲ء) بنت مولوی عبدالشکور مہمی، مصنفہ "حالاتِ خواتین" کی خود نوشت سوانح عمری ہے۔ جس میں انہوں نے اپنے خاندان کی گھریلو زندگی کی تصویر دلنشین زبان میں پیش کی ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میرا بچپن کا زمانہ، جب میں پیدا ہوئی تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (ص ۱)

اختتام: جب وہ مرا تو مجھ کو اور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (ص ۶۸)

* نستعلیق خوش، بدست مصنفہ، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۶۸ صفحات

درسِ غالب: سرودِ غالب

(نظم، ادب) یہ "دیوان غالب" کا کتابت شدہ مسودہ ہے جسے پیرزادہ ابراہیم حنیف (م ۱۹۶۰ء) نے مرتب کیا تھا۔ مرتب نے (شاید ۱۹۲۷ء میں ہی) اس دیوان کو طباعت کے لئے کتابت کرایا تھا۔

(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ مآثر: ۱۵۳ - ۱۶۴)

آغاز: نہ تھا کچھ۔ تو خدا تھا۔ کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ (ص ۱)

اختتام: ۔ ۔ ۔ ہمیشہ کھاتے تھے۔ جو۔ مری جان کی قسم۔ (ص ۱۶۰)

Marfat.com

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے۔ (شاید ۱۹۲۷ء)، ۱۶۰ صفحات

دھیز (جہیز) نامہ بی بی فاطمہؓ (نظم، ادب) سرودۂ حضرت شاہ عبدالحکیم نھمیؒ (۱۱۲۱ھ - ۱۱۸۷ھ)

اس کے علاوہ شاعر کی مندرجہ ذیل تالیفات ہیں:

کمال ایوبی (فارسی)، رسالہ علم الفرائض (فارسی) منقبتیں (فارسی) اور خواب نامہ پیغمبر (فارسی) شاعر کا نام منظومے میں یوں آیا ہے:

دُنیا اور دیں کے کام میں گزراں نے اپنی یوں کہا

عبدالحکیم او پر فضل اپنا کیا ہے ربّ سے سبھی (ص ۸)

اس رسالے میں خاتونِ جنّت حضرت فاطمۃُ الزہرا رضی اللہ عنہا کے جہیز کا ذکر ہے۔ شاعر نے مسلمانوں کو ترغیب دی ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سُنّت پاک پر عمل کرتے ہوئے بیٹیوں کی شادی میں عجلت اور سادگی کا مظاہرہ کریں۔

(شاعر کے حالات کے لیے ملاحظہ فرمایئے، مآثر: ۸۸)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم:

حمد خدا پہلے کہوں ہر بات میں بہتر کیا حضرت نبیؐ اصحابؓ آلؓ او پر درود اظہر کیا (ص ۱)

اختتام: تابع محمدؐ، آلؓ، اور اصحابؓ، اولیاؒن کا کیا (ص ۸)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، بارھویں صدی ہجری کی کتابت ہے ۸، صفحات، ۸۰ بیت

ذکرِ صحابیؓ (نظم، ادب) شروع میں گویا حضرت ابن حمید رضی اللہ عنہ کے زہد و تقویٰ اور ایمان کے اعلیٰ مدارج کا ذکر ہے اور پھر شاعر کے اپنے زمانے کی زبوں حالی اور عوام و خواص کے عیوب اور عیاشیوں کا بیان ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم:

ایک صحابیؓ ہیں جو شکل میں ابن حمیدؓ بندہ بقولِ حق بی مکر و کید (ص ۱)

اختتام:

رات دن رنڈیوں کے ناچ میں مینوشش ہیں یہ

کیسے بیہوشس نہ ہو جائیں کہ مے نوش ہیں یہ (ص ۸)

Marfat.com

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ایک مجموعے میں تیسرے نمبر پر (اس سے پہلے دو رسالے اور ہیں) ہر صفحے پر ۱۲ بیت ہیں، ۸۰ صفحات

رجسٹر آمدنی و خرچ مسلم لیگ مجلس عمل رہتک (نثر، تاریخ) یہ رجسٹر شیخ اصغر علی قریشی بی اے (متولد ۱۹۱۸ء) سیکرٹری مسلم لیگ ایکشن کمیٹی ضلع رہتک کا مرتبہ و محررہ ہے جو جنوری فروری ۱۹۴۷ء کی پنجاب مسلم لیگ کی تحریک سول نافرمانی سے متعلق ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ آمدنی، ۲۸/۱/۱۹۴۷ء (ص ۱)

اختتام: ۶/۱/۱۹۴۷ء ..... مد پہنچا دی ہے۔

* نستعلیق خوش، کاتب شیخ اصغر علی، جنوری ۱۹۴۷ء کی کتابت ہے، ۵۴ صفحات

رجسٹر اسمائے ممبران مسلم لیگ قصبہ جھجر ضلع رہتک مع رجسٹر خط و کتابت (نثر، تاریخ) محررہ شیخ ایوب علی صدر مسلم لیگ جھجر۔ اس رجسٹر میں مسلم لیگ جھجر کے ممبران کے نام اور لیگ سے متعلق خط و کتابت (مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۴۵ء سے ۶ جنوری ۱۹۴۶ء تک) کا اندراج ہے۔

آغاز: رجسٹر اسمائے ممبران۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء ...... (ص ۱)

اختتام: ۳۰/۵/۱۹۴۶ء .... خیر محمد خان ولد حافظ علی محمد خان (ص ۱۶)

* نستعلیق، بقلم شیخ ایوب علی۔ اکتوبر ۱۹۴۵ء سے مئی ۱۹۴۶ء تک کی کتابت ہے۔ ۱۶+۲۰ صفحات (خط و کتابت)

رجسٹر خط و کتابت و فہرست ارکان سٹی مسلم لیگ ضلع رہتک (نثر، تاریخ)

محررہ پیر بشیر الدین صدیقی (متولد ۱۹۱۹ء) حافظ صدیق الدین صدیقی (۱۸۷۴ء-۱۹۵۰ء) سیکرٹریان اور طاہر علی صدیقی آفس سیکرٹری سٹی مسلم لیگ ضلع رہتک۔

اس رجسٹر میں ۱۳ جون ۱۹۴۱ء سے ۲۹ جنوری ۱۹۴۶ء تک کی کاروائی درج ہے۔

(بشیر الدین اور صدیق الدین کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، مآثر: ۲۶۱، ۲۸۶)

Marfat.com

آغاز : (پہلا اندراج) : ۱۳ جون ۱۹۴۱ء (کو مسلم لیگ کا تاسیسی) جلسہ ہوا (ص ۱)

اختتام : (آخری اندراج) ۱۹۴۶/۱/۲۹ء (ص ۷۰)

* نستعلیق خوش، کاتب: پیر بشیر الدین صدیقی، حافظ صدیق الدین صدیقی اور طاہر علی صدیقی۔ ۱۳ جون ۴۱ء سے لے کر ۲۹ جنوری ۱۹۴۶ء تک، ۷۰ صفحات

رجسٹر روئیداد جلسہ ہای مسلم لیگ قصبۂ جھجر ضلع رہتک

(نثر، تاریخ)، مرتبہ و مرقومہ میر مبارک علی سیکریٹری مسلم لیگ جھجر اور شیخ ایوب علی نمبردار و پریذیڈنٹ مسلم لیگ جھجر (ہندوستان، اکتوبر ۱۹۴۵ء سے ستمبر ۱۹۴۶ء تک

آغاز : ۷ ستمبر ۱۹۴۶ء کو ڈائریکٹر سول سپلائی (ص ۲۹)

اختتام : ۴۵/۱۲/۱۶ء ایک وفد جس میں مندرجہ ذیل اصحاب تھے ..... (ص ۱)

* نستعلیق خوش، کاتب میر مبارک علی اور شیخ ایوب علی اکتوبر ۱۹۴۵ء سے ستمبر ۱۹۴۶ء تک کی کتابت ہے، ۳۰ صفحات

رجسٹر کاروائی مجلس عمل مسلم لیگ رہتک

(نثر، تاریخ) مرتبہ و مرقومہ محبوب الٰہی بی اے سیکرٹری مسلم لیگ رہتک ۲۵ اپریل ۱۹۴۷ء سے یکم اگست ۱۹۴۷ء تک کی کاروائی درج ہے۔

آغاز : آج مؤرخہ ۲۵ اپریل ۱۹۴۷ء مجلس عمل ...... (ص ۳)

اختتام : اجلاس منعقدہ یکم اگست ۱۹۴۷ء .... ان کے ناموں کا پبلک کی آگاہی کیلئے اعلان کردیں (ص ۲۵)

* نستعلیق خوش، کاتب محبوب الٰہی، چودہویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۶ صفحات

رسالہ فضائل قرآن و فضیلت ماہ مبارک رمضان

(نثر و نظم، دین اسلام) از حکیم الحاج فیاض الحق (متوفی ۱۴ رمضان ۱۲۶۹ھ) بن حفیظ الحق بن شیخ فضل حق المہی، ساکن قصبہ محمدی۔ ضلع لکھیم پور کھیری یو۔ پی انڈیا بفرمائش مظہر علی بن حکیم ولی اللہ بن احسن اللہ بن شیخ خیر اللہ، ساکن محلہ یاسین گنج۔ لکھنؤ (ص ۲، نسخہ۔ مآثر: ۲۱) کہتے ہیں کہ میں بھائی ولی اللہ کے مکان میں بیٹھا تھا کہ ان کے بیٹے مظہر علی نے یہ رسالہ لکھنے کی فرمائش کی (ص ۲، نسخہ) تاریخ تالیف ۱۲۶۶ھ (ایضاً ۳)

Marfat.com

قرآن مجید (ص ۳ - ۵۸، نسخہ) اور رمضان المبارک (ص ۵۸ - ۸۸، نسخہ) کی فضیلت، مشکوٰۃ شریف اور دوسری معتبر کتب سے منتخب کر کے لکھی ہے (ایضاً)

نثر کے ساتھ اپنے اشعار بھی متن میں جا بجا لائے ہیں۔

(مؤلف کے مفصل حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، مآثر: ۲۲۳)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم:

ایسا وہ خالق ہے میرا کردگار   جس کا مظہر ہر طرف ہے آشکار۔ (ص ۱)

اختتام: (ناقص): اور مکروہ ہے روزیدار کے لئے کرنا اوس چیز کا کہ ضعف ہوجاوے اس سے... (ص ۸۸)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف، ۱۲۶۶ھ، عنوان سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں، ۸۸ صفحات، ۱۵ سطریں

رنگیلی (نظم، ادب) سرودۂ حضرت شاہ محمد رمضان شہیدؒ ہادی ہریانہ (شہید: ۱۲۴۰ھ) مؤلف وصیت نامہ۔ سورۃ الاخلاص کا قدیم اردو (ہریانی) میں منظوم خلاصہ پیش کیا گیا ہے (ملاحظہ فرمایئے آغاز و حواشی نسخہ ۲)

(شاعر کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، ہادی ہریانہ و مآثر: ۹۴ - ۱۱۷)

آغاز: (نسخہ ۱): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم:

حمد لکھوں تیری خالق باری   تو نے خاک کری اُجیاری (ص ۱)

" (نسخہ ۲): وحدت قل ہو اللہ احد..... ایضاً (ص ۱)

" (نسخہ ۳): حمد کہوں۔ اُس خالق باری   جن یہ خاک کری۔ اُجیاری (ص ۱)

اختتام: (نسخہ ۱ تا ۳):

داب بنا یہ جگ نہیں   نہ ملک نہ رعیت نہ شاہ
کیونکہ وہ اندا فہوں   جو شاہوں کے شاہ (ص ۲۶، نسخہ ۱)

* نستعلیق خوش، بدست پیرزادہ ابراہیم حنیف، چودھویں صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے، ۲۶ صفحات، مجموعاً ۱۸۹ ابیات۔

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، ایضاً، گویا طباعت کے لئے تیار کی گئی تھی، حاشیے میں ہریانی لغت کے اُردو زبان

Marfat.com

میں معانی درج ہیں، ۱۳۱ صفحات، آغاز قدرے مختلف ۔

* نستعلیق خوش، بقلم پیرزادہ ابراہیم حنیف، ایضاً، ۱۵ صفحات، آغاز قدرے مختلف۔ یہ نسخہ پیرزادہ موصوف نے فقیر محمد یار کے کتابت کردہ نسخے سے ۱۲ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ میں نقل کیا جو فقیر موصوف نے اپنے ممدوح حاجی خدابخش جیو کے لئے کتابت کیا تھا (ص ۱۵، نسخہ)

روزنامچہ ضلعی افسر رابطہ پاکستان در رہتک (نثر، تاریخ) حکومت پاکستان نے مشرقی پنجاب (ہندوستان) سے مسلمانوں کے انخلا کے لئے ہر ضلع میں اپنا ایک افسر رابطہ مقرر کیا تھا۔ یہ ضلع رہتک کے لئے افسر رابطہ جناب شیخ ایوب علی کی جولائی ۱۹۴۸ء تک کی کارگزاری ہے۔

آغاز: ۱۸/۵/۴۸ء، ..... آج صبح سویرے (ص ۱)

اختتام: ۱۳/۷/۴۸ء، ..... جس میں پانچ بچے اور چودہ لڑکیاں ..... (ص ۲۷)

* نستعلیق خوش، کاتب شیخ ایوب علی (ڈی۔ ایل۔ او) و محمد ابراہیم سینیئر کلرک۔ مئی ۴۸ء سے لے کر جولائی ۱۹۴۸ء تک کی کتابت ہے، ۲۸ صفحات

روزنامچہ خاتون افسر رابطہ (نثر، تاریخ) ضلع رہتک میں پاکستان کے مقرر کردہ ضلعی افسر رابطہ بیگم غلام فاطمہ (ڈی۔ ایل۔ او) کا روزنامچہ۔ اس میں ۱۸/۴/۴۸ء سے ۳/۷/۱۹۴۸ء تک کا اندراج ہے۔
روزنامچہ کی دوسری طرف چھ صفحات پر اغوا شدہ عورتوں اور بچوں کی فہرست و دیگر کوائف درج ہیں۔

آغاز: فہرست سامان لیڈی ڈی۔ ایل۔ او ضلع رہتک (ص ۱)

اختتام: ۳/۷/۱۹۴۸ء قوم بوار سکنہ فیروزپور چھاؤنی کی رہنے والی ہوں ... میری عمر ۱۸ سال کی ہے (ص ۱۶)

* نستعلیق خوش، کاتب بیگم غلام فاطمہ۔ اٹھارہ اپریل ۱۹۴۸ء کی کتابت ہے، ۱۶+۲ صفحات

روزنامچہ محمد منہاج الحق (نثر، تاریخ) محمد منہاج الحق ۱۸۹۱ء–۱۹۴۳ء یو۔ پی۔ ہندوستان کے مختلف اضلاع میں سب انسپکٹر پولیس تھے۔ ان کے روزنامچے کی جلدیں خزانۂ صدیقی میں محفوظ ہیں گو یہ شخصی نوعیت کی تحریر ہے لیکن اس میں ۱۹۲۰ء سے ۱۹۴۳ء تک کے مختلف پیشہ ورانہ، تاریخی، علمی و خاندانی

Marfat.com

حالات مندرج ہیں۔

(محمد منہاج الحق کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے، آثر: ۲۳۲)

آغاز: (۱): یادداشت روزانہ کام محمد منہاج الحق.....

۱۱ر دسمبر ۲۰ء، شنبہ، نتیجہ امتحان پولیس ٹریننگ اسکول سنایا گیا (ص ۱)

آغاز: (۲): یکم جنوری ۱۹۲۷ء، شنبہ، بموجودگی تھانہ، متفرقات کار سرکار انجام دیا (ص ۱)

آغاز: (۳) یکم جنوری ۳۱ء، پنجشنبہ، کار خاص سرقہ ..... (ص ۱)

آغاز: (۴) ۱۸ر مئی ۳۷ء، سہ شنبہ، محمدی میں قیام .... (ص ۱)

اختتام: (۱): ۳۱ر دسمبر ۲۶ء جمعہ، بمقام تھانہ ہسائن ضلع علیگڑھ تمام شد (ص ۲۱۲)

اختتام: (۲): ۳۱ر دسمبر ۱۹۳۰ء، چہارشنبہ، قصبہ ہسائن سے روانہ ہوکر واسطے تلاشی مدعیان.... (ص ۱۷۶)

اختتام: (۳): ۷ امئی ۳۷ء، دوشنبہ، برخوردار محمد ضیاالحق محمدی آئے ..... (ص ۳۵۲)

اختتام: (۴): ۴ر ستمبر ۴۳ء، شنبہ، تحصیل مگھ سے تبدیل ہوکر محمدی روانہ ہوئے .... (ص ۱۵۴)

* نستعلیق خوش، محمد منہاج الحق، ۱۱ر دسمبر ۱۹۲۰ء سے ۳۱ر دسمبر ۱۹۲۶ء تک کی کتابت ہے، ۲۱۲ صفحات
* نستعلیق خوش، ایضاً، یکم جنوری ۱۹۲۷ء سے ۳۱ر دسمبر ۱۹۳۰ء تک کی کتابت ہے، ۱۷۶ صفحات
* نستعلیق خوش، ایضاً، یکم جنوری ۱۹۳۱ء سے ۱۷ مئی ۱۹۳۷ء تک کی کتابت ہے، ۳۵۲ صفحات
* نستعلیق خوش، ایضاً، ۱۸ مئی ۱۹۳۷ء سے ۴ ستمبر ۱۹۴۳ء تک کی کتابت ہے ۱۵۴ صفحات

رُہتک مُسلم لیگ کا بچا کھچا ریکارڈ

(نشر تاریخ) مرتبہ پروفیسر منظور الحق صدیقی، اس میں ضلع رُہتک، صوبہ ہریانہ، ہندوستان کی مسلم لیگ کے گیارہ رجسٹروں کی نقل ہے۔ جس میں خط و کتابت، آمدنی، خرچ، مجلس عمل، کوائف مجروحان و پناہ گزینان، اسمائے ممبران، چندہ، جلسوں کی روئیداد، رُہتک میں پاکستان کے ضلعی افسر رابطہ کا روزنامچہ، رجسٹر قانون افسر رابطہ اور تحریک پاکستان سے متعلق متفرق یادداشتیں درج ہیں۔ دراصل یہ کتاب طباعت کے لئے تیار کی گئی تھی۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ تعارف، رُہتک مُسلم لیگ کے دستیاب ریکارڈ میں .... (ص ۲)

Marfat.com

اختتام: اصل بقلم محمد ابراہیم سینیئر کلرک... (ص ۳۲۴)

* نستعلیق، منظور الحق صدیقی، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۳۲۴ صفحات

شعرا کی مقابلہ آرائی (نظم، ادب) مرتبہ پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء — ۱۹۶۰ء)

مرتب نے مختلف اردو اور فارسی شعرا کے ہم مطلب کلام کا مقابلہ کیا ہے۔ پہلی (دائیں) طرف اُردو اور دوسری (بائیں) جانب (اس کا ہم مطلب) فارسی شعر لکھا گیا ہے۔ مرتب نے (شاید ۱۹۲۷ء میں ہی) اس مسودے کو طباعت کے لئے کتابت کرایا تھا۔

(مرتب کے حالات کیلئے ملاحظہ فرمائیے، ۱۵۳-۱۷۴)

آغاز: سودا = کیفیت چشم اسکی مجھے یاد ہے ساغر کو میرے ہاتھ سے لینا کہ چلا میں

: لبوئے یار من از یں سست وفائی آید نگم از دست بگیرید کہ از کار شدم = نظیری = (ص ۱)

اختتام: (پراگندہ): حریف مطلب مشکل نہیں فسون نیاز

دعا قبول ہو یارب کہ عمر خضر دراز = غالب = (ص ۶۹)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی ھجری کی کتابت ہے (شاید ۱۹۲۷ء) ۷۰ صفحات

قصص الانبیاء (نظم، ادب)

شاعر کا نام معلوم نہیں ہوسکا۔ کتابت کے ناقص الطرفین ہونے کی وجہ سے حضرت شیث علیہ السلام سے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک کے انبیائے کرام کے حالات موجود ہیں۔ شروع سے حضرت آدمؑ اور آخر سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائی حلیمہؓ کے پاس سے بعمر مبارک پانچ سال واپس مکہ پہنچنے کے بعد کے واقعات ضائع ہو چکے ہیں۔ مزید تحقیق کے لئے یہ نشانی دی جاتی ہے۔

قصہ حضرت یوسف علیہ السلام:

ایک ادنھوں میں یوسف جایا جا سین سورج چند لجایا (ص ۱۱۶)

ذکر وفات حضرت داؤد علیہ السلام:

آخر حکم خدا کا آیا جبرئیل نے لا پہنچایا (ص ۴۶۸)

خواب حضرت آمنہ رضہ:

خواب آمنہؓ نے جب دیکھا جس کا اکھا سویوں کر لیکھا (ص ۵۲۳)

Marfat.com

آغاز : (ناقص) ، جا کارن یہ دنیا ساری اون کی تابع ہوئی بچاری (ص ۴۹)
اختتام : دادا کنی رہا جب پیارا اوسنو کیا ہوا اشارہ (ص ۵۲۴)
* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، بارھویں۔ تیرھویں صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے، ناقص الطرفین ۴۷۶ (از ۴۹-۵۲۴)
صفحات ۱۶۰، ۱۷ ابیات

قصۂ حضرت سلیمان ع و ملکہ بلقیس (نثر، ادب) مؤلف یا جامع محمد سراج الحق بن فیاض الحق۔

حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ بلقیس کی معروف داستان کا خلاصہ ہے۔

مختلف عنوان، تمہید داستان ... ھُدھُد اور ملک سبا، ملکہ بلقیس، خط کا ترجمہ، جواب ملکہ بلقیس، جانا ملکہ بلقیس کا پاس حضرت سلیمان علیہ السلام کے (ص ۲۰)

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ولقد اتینا داود و سلیمان علماً ..... ترجمہ اور ہم نے ... (ص ۱)

اختتام : ملکہ بلقیس ۹ مہینے اور سات سال تک حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت شریف میں رہیں اوس کے بعد مدینہ تدمر میں آپ کی وفات ہوئی۔ ان ذالک لعبرۃ الاولی الباب۔
تمام شد (ص ۲۳)
* نستعلیق خوش، کتابت مؤلف یا جامع، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۴ صفحات، ۸ سطریں

قصۂ فقیر اور دخترِ گاذر (نثر، ادب) مؤلفہ محمد سراج الحق بن فیاض الحق۔

ایک روحانی کہانی ہے۔ چراغ علی شاہ نامی ایک بزرگ ہیں جو خود کو حضرت مولوی محمد مراد اللہ چشتی کا مرید کہتے ہیں (ص ۵)۔ دخترِ گاذر ایک دیہاتی لڑکی ہے جو بزرگ موصوف کا پیچھا کرتی ہے (ص ۲۰)، بزرگ اپنے مؤکل کے ذریعے اس کا معالجہ کرتے ہیں (ص ۲۱)۔ ... آخر کار دخترِ گاذر اپنی دو اور سہیلیوں دخترِ گوجر اور بلاقن کے ہمراہ (جو اسی جیسی بیماری میں مبتلا ہوتی ہیں، غائب ہو جاتی ہے۔ فقیر موصوف کی عجیب و غریب کوششوں سے تینوں جان لیوا مرحلوں سے گزرنے کے بعد مل جاتی ہیں ... پھر مسلمان ہوتی ہیں پھر ان کو موت آجاتی ہے۔

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایک راوی لکھتا ہے کہ میں نے حافظ عبدالقادر صاحب کی زبان

Marfat.com

مبارک سے سُنا ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں ایک رئیس صاحب یعنی سید مرتضیٰ حسین صاحب کی ریاست میں ڈوڑ آباد ملک مالوہ کا مینجر تھا... (ص ۱)

اختتام: ... بس وہ دونوں شخص دفنا کفنا کر چلے گئے اور دعائے خیر پڑھتے رہے۔ سب کا خاتمہ بالخیر ہوگیا۔ تمام شد۔ (ص ۴۹)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، (۱۹۱۶ء ؟)، مصوّر (ص ۴۹-۵۱، ۵۲) صفحات

قصۂ گاماں خاتون (نثر، ادب) مؤلفہ محمد سراج الحق۔

گاماں خاتون ایک اسلامی ریاست میں ڈلکے مارا کرتی تھی۔ اس نے قرآن مجید کی تعظیم کی تو قسمت نے اسے ایک دن نواب کی بیگم بنا دیا۔

آغاز: لکھنے والوں نے نور جہاں بیگم و زیب النساء و جہان آرا بیگم کے تذکرے لکھ کر اون کے ناموں کو چار چاند لگائے... (ص ۱)

اختتام: گاماں بھی راہی ملک بقا ہوئی... اللہ سب بھائی مسلمانوں کو نیک ہدایت دے جو اپنی منزل مقصود کو پہونچ جاویں۔ آمین ثم آمین۔ (ص ۱۸)

* نستعلیق خوش، بدست سراج الحق، ۱۹۱۶ء، ۱۰ اصفحات ۱۸ سطریں

کلام الاسرار فی احکام سید الابرار (نظم - ادب) سرودۂ جناب مولوی محمد اسرار الحق

طوطیٔ ہند صدیقی چشتی نظامی قادری رُہتکی (۱۸۶۱ء - ۱۹۵۳ء)، جسے حضرت مولانا محمد اذکار الحق اختر شادانی (متولد ۱۹۱۰ء) نے اکثر احباب دین اور والد بزرگوار کی فرمائش پر مرتب کیا تھا اور اس کے بعد یہ رسالہ مطبع عزیزی آگرہ (ہندوستان) سے طبع ہوا تھا۔

شاعر نے قرآن مجید اور حدیث پاک کی مدد سے مندرجہ ذیل عنوانات باندھے ہیں:

حمد باری ... بہ بحر مثنوی، نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم، قصیدہ در ترغیب محفل ذکر خدا اور رسول، در صفت تاکید نماز پنجگانہ، پردۂ نساء، در مذمت تراشیدن و صفا کردن ریش... قصیدہ آخری در تجسّر حالات موجودہ اکثر امراء و رؤسائے اہل اسلام (ص ۲۶)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اشعار عربی در حمد باری... بہ بحر مثنوی:

Marfat.com

شکراً آیاک رب العلمین۔ فذھدینا انت ھدی اللمتقین (ص ۱)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، چودھویں صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے، ۲۶ صفحات

(اذکار الحق کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، آثر: ۲۲۲ - ۲۲۳)

کنز الآثار (نثر، تاریخ) مرتبہ پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء — ۱۹۶۰ء)۔ یہ ان خاندانی دستاویزات اور فرامین کی فہرست ہے جو چار صدیوں پر پھیلی ہوئی ہے اور مرتّب کے پاس محفوظ تھیں۔ دو دفاتر پر مشتمل ہے، دفتر اوّل کی ترتیب کا آغاز یکم شوال ۱۳۳۲ھ اور دوسرے دفتر کی ترتیب کا آغاز ۱۳۳۲ھ میں ہوا۔

آغاز: (دفتر اوّل)؛ سلطان فیروز شاہ ۱۳۷۲ء میں حصار کو آباد کرکے تا دریائے ستلج ... (ص ۲)

آغاز: (دفتر دوم)؛ فہرست نظائر۔ نظارت الثالث ... (ص ۳)

اختتام: (دفتر اوّل): ۳۳، نمبر ۸۸ - ۶۷ ... (ص ۸۷)۔

اختتام: (دفتر دوم): ۳۴۱، دوجن، ۳۶۰، حسین، چندا (ص ۶۹)

* نستعلیق، کاتب مرتب، ۱۳۳۲ھ، ۸۸ صفحات، دفتر اوّل

* نستعلیق، ایضاً، ۱۳۳۳ھ، ۷۰ صفحات، دفتر دوم

(مرتّب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، آثر: ۱۵۳ - ۱۶۴)

متفرق کاغذات متعلقہ مسلم لیگ رُہتک (نثر۔ تاریخ) اس میں ضلع رُہتک کی مسلم لیگ سے متعلق ۱۹۴۶ - ۱۹۴۷ء تک کے متفرق کاغذات جمع کئے گئے ہیں۔

آغاز: فہرست مہاجرین ... (ص ۱)

اختتام: انعام الرحمٰن شہید سالار رُہتک شہر (ص ۳۶)

* نستعلیق خوش، کئی اشخاص کے ہاتھ کی تحریر، چودھویں صدی ہجری کا خط ہے، ۳۶ صفحات

مثنوی تحفۂ احمد (نظم، ادب) مثنوی معنوی مولانا رومؒ کی طرز پر مثنوی تحفۂ احمد منظوم کی گئی ہے:

مثنوی جب ہوگئی یہ سب تمام ”تحفۂ احمد رکھا تب اس کا نام (ص ۱۶۲)

Marfat.com

اسے شاعر نے اپنے مرشد شیخ احمد کے نام سے منسوب کیا تھا۔

۱۲۶۳ ہجری میں مولانا محمد عین الدین (متوفی ۱۸۹۵ء) متخلص بہ غمگین نے اُردو زبان میں اس کا منظوم ترجمہ کیا۔ مولانا موصوف بلاد بھوپال (ہندوستان) میں تحصیلدار تھے۔ ان کے دیگر تین منظوم رسالے "عرض مقاصد" (۱۳۰۵ھ) تمثیل عجیب ریل (۱۳۰۵ھ) معروف بہ "ریل نامہ" اور "تسخیر دل" (۱۳۰۴ھ) موج نربدا پریس ہوشنگ آباد سے شائع ہوئے تھے۔

اس مثنوی میں صوفیا اور بزرگوں کے حالات، واقعات اور اقوال جمع کئے گئے ہیں۔ شروع میں نعت، اس کے بعد خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی منقبت اور پھر دوسرے عنوانات (مثلاً نصیحت شیخ ابوالحسن اور شیخ لایق قدس سرھما)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم؛

بے نہایت حمد ہے اوس پاک کی — جس نے کی آئینہ مشتی خاک کی (ص ۱)

مجھ کو کیا سب کو ہے اوس کا غم کمال — ہے غم دہر اوس کا سال انتقال (ص ۱)
۱۲۴۹ھ

اختتام: کتاب اب تیری اے حق سے مویّد — ہوئے "منظوم سلک دین احمد"
۱۲۶۳ھ

بحر دیگر: اے خرد سفتہ کردہ اک تاریخ — "نظم مسلوک دین احمد" کہہ (ص ۱۶۳)
۱۲۶۳ھ

* نستعلیق خوش، کاتب محمد معراج الحق مجیبی قادری، بفرمائش مکرمہ و معظمہ جناب صوفیہ و عفیفہ و زاہدیہ بھابی: لاف ی ل ب یے م گ یا صفیہ بیگم (ص ۱۶۳) چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، آخر میں بخط امتیاز الدین ۱۳۴۳-۱۳۴۲ کی یادداشتیں اور اشعار، عنوان سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں، ۱۶۴ صفحات

مرثیہ مسیح الدین (نظم۔ ادب) سرودۂ انصار الحق (۱۸۵۱ء-۱۹۳۴ء) بن حکیم عیاض الحق بن حکیم فیاض الحق۔

یہ مرثیہ مسیح الدین ولد عبد الحفیظ (حفیظ الدین) کی موت پر ۱۳۱۲ھ میں کہا گیا تھا۔

(شاعر کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمائیے۔ آثر: ۲۲۳)

آغاز: مرثیہ: کیوں محمدی کے گلی کوچوں میں ماتم آج ہے — مرگیا ہے کون جس کا غم دالم یہ آج ہے (ص ۱)

Marfat.com

اختتام: چوں مرگ مسیحی شنیدم باین صدمہ و رنج برآشفتم
تاریخ وفاتش برگفتم کہ بدل غم جان مسیح الدین (۱۳۱۲ھ) (ص ۸)

* نستعلیق خوش، کتابت قریشی بیگم (بنت انیس الدین)، ۱۳۳۲ ہجری، ۸ صفحات، ۸ بیت

معرّف الانساب (نثر، تاریخ) اس نسب نامہ کے مؤلف و مرتّب پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱م - ۱۹۶۰م سیالکوٹ) ابن پیرزادہ عبدالمجید ہیں۔ ان کی ۵۰ کے قریب مطبوعہ تالیفات کی فہرست خزانۂ صدیقی میں محفوظ ہے اور اتنے ہی غیر مطبوعہ مسودات بھی موجود ہیں۔

معرّف الانساب ان کے قلم اور ذوق فن انساب کا ایک عظیم شاہکار ہے جس میں انہوں نے آل زبدۃ الاولیاء حضرت قاضی قوام الدین صدیقی (متوفی آٹھویں صدی ہجری کا نصف اوّل) کا نسب نامہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے شروع کرکے قاضی قوام الدّین تک اور ان سے لے کر اپنے تک مرتّب کیا ہے۔ یہ نسب نامہ بڑے کتابی سائز میں ہے اور اس میں مندرجہ ذیل عنوانات ہیں:

شمارہ، نام، نام پدر، نام مادر، المولد، المتوفی، نام زوجہ، نام پدر زوجہ، نام مادر زوجہ، تاریخ پیدائش زوجہ، تاریخ انتقال زوجہ، اولاد نرینہ، اولاد اناث۔

صدیقی خاندان کے علاوہ ماہرین انساب ہی اس شاہکار کا اندازہ کرسکتے ہیں کہ جتنے عنوان باندھے گئے ہیں ان کو پورا کرنا اور پھر کہیں بھی کسی سند کا نہ ٹوٹنا۔ یہ کتنا بڑا کام ہے۔ اور اسے انجام دینے کے لئے خاندان صدیقی اور پیرزادہ صاحب موصوف نے کتنی عرق ریزی کی ہوگی۔

(مؤلف کے حالات کے لئے دیکھئے، آثر: ۱۵۳-۱۶۴)

آغاز: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ حضرت عثمان ابو قحافہ رضی اللہ عنہ ... (ص ۴)

اختتام: خلاصے کے نقشے اور یادداشت (ص ۳۷۸)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف و مرتّب، تیرھویں صدی ہجری، ۳۷۸ صفحات۔ سرورق مصوّر، گلدار

مولود نامہ (نظم، ادب) یہ مولود نامہ حکیم مولوی فیاض الحق (متوفی ۱۲۶۹ھ/۱۸۵۳ء) کا سرقہ ہے۔ آپ کی تالیف قیامت نامہ (۱۲۵۶ھ/۱۸۴۰ء) کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔ یہ مولود نامہ غیر مطبوعہ ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد مبارک پر ایک عمدہ کتاب ہے۔ ۱۲۵۵ھ کی تالیف ہے:

Marfat.com

بن بارہ سو اور پچپن کہہ   یہ بہجرت رسول شفیع الوریٰ (ص ۹)

نسخے کے شروع کے صفحات (۷-۶۵) پر بیشتر نثر ہے۔ یہ مولود نامہ اس موضوع پر اور کتابوں سے مختلف ہے اس میں سیرت پاک کے جستہ جستہ واقعات نظم کئے گئے ہیں (مآثر: ۲۲۶)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛

جمیع حمد ثابت ہے حق کے لئے   کہ جس نے جن و انس پیدا کئے (ص ۱)

اختتام: (نسخہ اوّل جو کامل ہے): ہوا اب یہ مولود نامہ تمام بحق محمد علیہ السلام (ص ۱۵۰)

اختتام: (نسخہ دوم جس کے آخر میں مناجات نہیں ہے):

پھٹا ہے کلیجہ مرا اس درد کے مارے   افسوس صد افسوس (ص ۱۵۶)

* نستعلیق خوش، کاتبان مختلف از صفحات ا تا ۱۳۰ کاتب بشیر الحق بن میر حق؛ صفحات ۱۳۰ تا ... ختم کتاب ۶ ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ / ۱۷ اپریل ۱۸۹۹ء بمقام بگو، تحصیل محمدی ضلع کھیری۔ کاتب سراج الحق بن ... حق بضافہ غزلیات بر صفحات ۱۹۲-۲۰۹، ۵ رجب ۱۳۲۱ھ / ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء بمقام لکھیم پور ضلع کھیری۔ مولود نامہ بنام ... ذکر شریف حضرت رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم، ۲۰۹ صفحات۔ ۱۲ سطریں

* نستعلیق خوش، کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں۔ چودھویں صدی ہجری کے آغاز کی کتابت معلوم ہوتی ہے۔ ۱۵۰ صفحات، ۱۲ سطریں۔ بنام "مولود نامہ" آخری مناجات اس میں شامل نہیں ہے۔

(مآثر: ۲۲۶).

میرا وطن: یاد وطن (نثر۔ تاریخ) مؤلفہ الحاج بابو عبدالحکیم خان ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر جھجری ثم ملتانی۔ تاریخ جھجر ضلع رہتک، صوبہ ہریانہ، ہندوستان۔ مؤلف نے جھجر کی ہندو ... اس قدیم ریاست اور موجودہ تحصیل کی مبسوط تاریخ رقم کی ہے۔ اس علاقے میں مسلمانوں کے قتل عام اور ہجرت کے پُر درد واقعات مفصل آئے ہیں جو اور کہیں نہیں ملتے۔ اس لحاظ سے یہ کتاب بڑی اہم ہے اور اگر یہ چھپ جائے تو تحریک تاریخ پاکستان میں ایک مفید اضافہ ہوگا۔

مختلف عنوان آئے ہیں: دیباچہ، قصبہ جھجر کی مختصر تاریخ، قصبہ جھجر کی تاریخ ۱۹۴۷ء، دور آزادی کی تحریک

Marfat.com

میں حصہ، ہجرت سوئے پاکستان۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، اخراج وطن اور اس کے تاثرات: سدا رہنے والی ذات بس اللہ ہی کی ہے ... (ص ۱)

اختتام: لپٹ کر شاخِ نشیمن سے کون روتا ہے
کہ جسکی یاد میں شبنم بھی اشکبار رہی (ص۔ ۱۸۸)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۸۸ صفحات، ۱۶ سطریں

نسب نامہ الیاس (نثر، تاریخ) مرتبہ محمد الیاس آثم (۱۸۹۵ء-۱۹۴۴ء)

یہ نسب نامہ خاندان صدیقی از آل قاضی قوام الدین صدیقی نامرتب ہے۔ جسے انہوں نے حکیم مولوی شکور الدین صدیقی۔ رئیس قلعۂ رہتک کی فرمائش پر دہلی میں ۱۳۴۵ھ/۱۹۲۶ء میں مرتب کیا تھا۔

(مرتب کے حالات کے لئے دیکھئے، مآثر: ۴۷۱)

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، شجرہ نسب خاندان صدیقی ... نمبر شمار، سلسلہ اسمائے اولاد ... (ص ۱)

اختتام: لیاقت علی بن جعفر علی ... بقلم محمد الیاس آثم بن فرید الدین ... ۱۹۳۶ء (ص ۱۲۱)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب (محمد الیاس)، ۱۳۴۵ھ، ۱۲۱، برگ۔

* نستعلیق خوش، کاتب و تاریخ کتابت درج نہیں ہے، چودھویں صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے، ۱۵۰ صفحات

نسب نامہ مولوی سراج الحق (نثر، تاریخ)، مرتبہ محمد سراج الحق (۱۸۴۰ء-۱۹۱۷ء)

مرتب نے اس میں اپنا سلسلۂ نسب لکھا ہے (از سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تا محمد سراج الحق) اور یہ نسب نامہ انہوں نے قصبۂ محمدی ضلع لکھیم پور کھیری (ہندوستان) میں تحریر کیا ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سبحان اللہ، اوس خالق اکبر ... (ص ۱)

اختتام: وہاج الحق سراج الحق .... (ص ۹۸)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب، تیرھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۹۸ صفحات

Marfat.com

نقل نسب نامہ اصغر (نثر، تاریخ) مرتبہ مولوی محمد اصغر (۱۸۷۴ء - ۱۹۳۸ء)، جو انہوں نے ۱۳۳۵ ہجری میں تحریر کیا۔ صدیقی صاحب نے اس کی نقل کی ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نقل شجرہ ..... فہرست کتاب اول، افتخار الدین.... (ص ۱)

اختتام: قاضی ظہور الدین (ص ۱۰۷)

* نستعلیق خوش، کاتب منظور الحق صدیقی، ۱۹۶۷ء، ۱۰۸ صفحات

وصیت نامہ (نظم، ادب) تألیف حضرت شاہ محمد رمضان مہمیؒ شہید المعروف ھادی ہریانہ (۱۱۸۳ - ۱۲۴۰ ھ)

نیک اعمال کرنے اور بُرائی سے بچنے کا بیان ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛

مذہب سُنّت جماعت چال نبیؐ اور اصحابؓ
اس پے رکھو قایم اوسکی سوا سبہ کون داب (ص ۱)

اختتام: ہاتھ اُٹھاویں یہ دُعا مانگے رمضان
الٰہی توں غنی ہی مجھ دیں اپنا عرفان (ص ۶)

تمام شُد۔ وصیت نامہ۔ ۲۹ ربیع الاول ۱۲۶۱ ھ

* نستعلیق خوش، کاتب محمد ابراہیم ولد میاں امام بخش، ۲۹ ربیع الاول ۱۲۶۱ ھ، ۶ صفحات، ۱۲۰ ابیت۔
(مؤلف کے مفصل حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، مآثر: ۹۴-۱۱۷ ہادی ہریانہ)

وصیت نامہ (نظم، ادب) سرودۂ حضرت شاہ محمد رمضان ہادی ہریانہؒ (متوفی ۱۲۴۰ ھ)

یہ وصیت انہوں نے اپنے ایک مُرید محمد رمضان (استید مرحوم) کو ارشاد فرمائی تھی (ص ۲)۔ ان کے دوسرے "وصیت نامہ" سے یہ بالکل مختلف ہے۔ زبان ہریانی (اُردوئے قدیم) ہے۔

(مؤلف کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، ہادی ہریانہ، و مآثر: ۹۴-۱۱۰)

Marfat.com

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛

اپنے خداوند کی حمد کہوں بے شمار
تحفۂ درود و سلام حضرت احمدؐ پے نثار (ص ۱)

اختتام: مال دیا ابر و جس سے کہ بگڑتی مرند
ہاتھ نہیں ڈالیو شنواہ ٹکرا یہ بلند (ص ۳)

اس وصیت نامہ فرمودہ حضرت شاہ محمد رمضان عظیم بخلیفۂ خود حضرت شاہ محمد رمضانؒ لیتہ مرحوم (ص ۳)

* نستعلیق خوش، کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں، تیرہویں صدی ہجری کی کتابت لگتی ہے، ۳۰ صفحات، بڑا سائز

وقایۃ الانساب (نثر، تاریخ) مرتبہ شیخ امداد الحق صدیقی (متوفی ۱۲۲۲ھ)

نسب نامہ آل قاضی قوام الدین رہتکی - اس نسب نامے میں "معیار الانساب" مرتبہ شیخ امداد الحق (م ۱۲۲۲ھ) کی مکمل نقل موجود ہے اور شیخ موصوف کے حالات بھی مندرج ہیں

آغاز: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (دیباچہ) نحمدہٗ ..... اما بعد طبیعت کے تقاضے نے ..... (ص ۱)

اختتام: محمد منیر بہادر گڑھی، ۲۰ رمضان ۱۲۸۰ھ ..... (ص ۱۰۵)

* نستعلیق خوش، کاتب پیرزادہ ابراہیم حنیف، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۱۰۶ صفحات

یادداشت سوز و گداز (نثر، ادب) تحریر و ترتیب پیرزادہ ابراہیم حنیف (۱۸۹۱ء - ۱۹۶۰ء)

پیرزادہ موصوف نے دیوان خواجہ میر درد دہلوی کو مرتب کیا تھا اور یہ "یادداشت" دراصل اس پر اُن کا مرتبہ دیباچہ ہے جو انہوں نے یکم جنوری ۱۹۲۷ء کو کتابت کرا کے طباعت کے لئے تیار کرایا تھا۔

(مرتب کے حالات کے لئے ملاحظہ فرمایئے، مآثر: ۱۵۳-۱۷۴)

آغاز: یادداشت... خواجہ میر درد کی بابت خدائے سخن میر تقی کا یہ قول کہ درد نصف شاعر ہیں بہت شہرت رکھتا ہے (ص ۱)

اختتام: ..... چھوٹے بچے سے توقع رکھتے ہیں۔ فقط۔ (ص ۸)

* نستعلیق خوش، کاتب نامعلوم، یکم جنوری ۱۹۲۷ء، ۸ صفحات

Marfat.com

تازہ مسودات

آل قاضی قوام الدین کی ۱۹۴۷ء میں کنبے کے سربراہوں کی اولاد (نثر، تاریخ)

مرتبہ شفاء اللہ صدیقی (متولد ۱۹۲۴ء)

آغاز : ۱۹۴۷ء میں سلسلۂ افتخاریہ کے کنبوں کے سرپرست (ص ۱)

اختتام : خرم سمیع (ص ۲۱۱)

* نستعلیق خوش، کاتب ڈاکٹر محمد ضیاء الحق صدیقی۔ تیرھویں، چودھویں صدی ہجری کی کتابت ہے، ۲۳۶ صفحات

۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی اور ضلع رہتک (نثر، تاریخ) مرتبہ پروفیسر منظور الحق صدیقی۔

آغاز : تعارف پروفیسر محمد ایوب قادری (مرحوم) کراچی (ص ۱)

اختتام : کارہائے نمایاں کئے (ص ۸۵)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب، ۱۳۹۶/۱۹۷۶ء کی کتابت ہے، ۸۶ صفحات

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی پاکستان رورل پروپیگنڈا کمیٹی (نثر، تاریخ)

مؤلفہ پروفیسر منظور الحق صدیقی۔

آغاز : باب ... قیام : سہولت کے لئے ہم اسے ...... (ص ۱)

اختتام : کمیٹی کے ایک اور رکن ایم۔ اے۔ مختار مرحوم تھے (ص ۶۲)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف، ۱۹۷۰ء کی کتابت ہے، ۶۲ صفحات

Marfat.com

فہرست کنز الآثار (نثر، تاریخ) خزانۂ صدیقی میں جو ایک ہزار اسناد اور دستاویزات (فرامین شاہی، منصب داروں کے پروانے اور بیعنامے وغیرہ) متعلقہ آل زبدۃ الاولیاء حضرت قاضی قوام الدین صدیقی رہتکی محفوظ ہیں ان میں سے پانچ سو کی فہرست اور تعارف جناب پروفیسر منظور الحق صدیقی نے ۱۴۰۶ھ میں مرتب کر دیا ہے:

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم: ۱، بیعنامہ (۲ ذی الحجہ ۹۷۳ھ) عہد اکبری (ص ۱)

اختتام: ... بن محمد حسین بن میراں شاہ بن امیر تیمور (ص ۱۶۵)

* نستعلیق، کاتب منظور الحق صدیقی، پندرہویں صدی ہجری (۱۴۰۶ھ)، ۱۶۶ صفحات

قوام الانساب (نثر، تاریخ) مرتبہ و محررہ پروفیسر منظور الحق صدیقی (متولد ۱۹۱۷ء)

آل زبدۃ الاولیاء قاضی قوام الدین کا نسب نامہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر تا حال اس میں کل پندرہ خانے ہیں۔

آغاز: باب ۱، عدنان سے قاضی قوام الدین تک (ص ۱)

اختتام: ڈاکٹر فرحت فاروق ..... (ص ۲۹۹)

* نستعلیق، منظور الحق صدیقی، کتابت کا آغاز ۱۳۹۰ھ میں ہوا اور تاحال جاری ہے، ۳۰۰ صفحات

مقدمہ ترجمہ خزائن فتحیۃ الاسرار (نثر، عرفان) خزاین فتحیۃ الاسرار حضرت قاضی خواجہ فتح اللہ صدیقی رہتکی ثم میرپوری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۸۸ھ) کی تالیف ہے۔ مولانا علیم الدین مجددی بن مولانا خواجہ دین نقشبندی مجددی خطیب جامع مسجد سرائے عالمگیر جہلم نے اس کتاب کے جملہ مضامین کی مفصل فہرست اور اردو ترجمہ کے لئے مبسوط مقدمہ لکھا ہے جس میں شجرہ نسب خواجہ شیخ فتح اللہ، ان کے حالات زندگی اور اساتذہ و شیوخ کے حالات درج ہیں۔ یہ طباعت کے لئے تیار کرایا تھا لیکن اصل کتاب کا ترجمہ نہ ہونے کی وجہ سے یہ بھی زیور طبع سے آراستہ نہ ہو سکا۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کتاب مستطاب خزائن فتحیۃ الاسرار کے مؤلف حضرت شیخ فتح اللہ صدیقی قدس سرہ النوری کے حالات .... (ص ۱)

Marfat.com

اختتام: علی ید الضعیف النحیف محمد معصوم ابن قبلۃ الدارین وکعبۃ الکونین شیخ فتح اللہ الجامع العلوم المذکورہ فی یوم الخمیس۔ تم۔ تم۔ تم۔ (ص ۱۴۱)

* نستعلیق خوش، کاتب مؤلف، تاریخ کتابت ۲۹ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ ۱۴۲۰ صفحات

منقبت سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (نظم، ادب) مرتبہ بیگم سرور صدیقہ (متولد ۱۹۲۷ء) مؤلفہ نے یہ کام کئی سال سے شروع کر رکھا تھا اور ۱۴۰۵ھ میں اسے طباعت کیلئے مکمل کیا ہے۔ اس میں ۸۰ اردو شعراء کی سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں کہی ہوئی منقبتوں کو جمع کیا گیا ہے۔ ابتداء علامہ اقبالؒ کے کلام سے اور اختتام محمد سبطین شاہجہانی کے اشعار پر ہوا ہے۔

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم:

صدیقؓ:

اِک دن رسول پاک ﷺ نے اصحابؓ سے کہا (ص ۱)

اختتام: ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ کی قیادت ہے۔ (ص ۱۲۶)

* نستعلیق خوش، بیگم سرور صدیقہ، ۱۴۰۵ھ کی کتابت ہے، ۱۲۶ صفحات

مولانا مودودی کی جامعیت کے چند پہلو (نثر، تاریخ) مرتبہ: پروفیسر منظور الحق صدیقی۔

باب اوّل: مولانا مودودی اور پیرزادہ ابراہیم حنیف۔

باب دوم: مولانا مودودی اور ایم۔ اے۔ او کالج امرتسر۔

باب سوم: مولانا مودودی سے چند ملاقاتیں اور خط و کتابت۔

آغاز: .... میرے کنز الآثار میں متعدد مشاہیر ..... (ص ۱)

اختتام: محمودہ بیگم مودودی، بیگم سید ابوالاعلیٰ مودودی (ص ۱۱۴)

* نستعلیق خوش، کاتب مرتب، ۱۹۸۲ء کی کتابت ہے، ۱۱۴۰ صفحات

Marfat.com

نسب نامہ آل زبدۃ الاولیاء قاضی قوام الدین (نثر، تاریخ) مرتبہ: پروفیسر منظور الحق اور تحریر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق صدیقی (متولد ۱۹۱۶ء)

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر شیخ امجد کی اولاد تک۔

آغاز: باب اوّل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے قاضی قوام الدین تک..... (ص ۱)

اختتام: باب پندرہ، اولادِ شیخ امجد...... (ص ۵۰۲)

* نستعلیق خوش، کاتب ڈاکٹر محمد ضیاء الحق صدیقی، ۱۴۰۵ھ سے تاحال، کی کتابت ہے، ۵۰۲ صفحات

ماخذ فہرست

تذکرہ علماء و مشائخ سرحد: (ج ۱) تالیف: امیر شاہ قادری گیلانی، عظیم پبلشنگ ہاؤس، پشاور، ۱۹۷۲ء

الذریعہ الی تصانیف الشیعہ (جلد ۱۸) تالیف آقا بزرگ تہرانی، بیروت، ۱۴۰۳ھ

شاہ لطیف بری تالیف: منظور الحق صدیقی، مکتبہ میری لائبریری، لاہور، ۱۹۷۶ء

کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون (المجلد الثانی) للعالم..... مصطفیٰ بن الشہیر بحاجی خلیفہ وبکاتب چلپی، مکتبۃ المثنیٰ، بغداد۔

مآثر الاجداد مرتبہ پروفیسر منظور الحق صدیقی، المکتبۃ السلفیہ لاہور، ۱۳۸۳ھ/۱۹۶۴ء

مشترک: فہرست مشترک نسخہ ہای خطی فارسی پاکستان (جلد یکم تا پنجم) تالیف: احمد منزوی، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، ۱۹۸۳ء، الی ۱۹۸۵ء

نسخہ ہا ۲: فہرست نسخہ ہای خطی فارسی جلد دوم (۱) نگارندہ۔ احمد منزوی، موسسہ فرہنگی منطقۂ تہران ۱۳۴۹ھ ش

نشریہ ۱۰: نسخہ ہای خطی در کتابخانہ ہای اتحاد جماہیر شوروی و اروپا و آمریکا (ج ۱۰) گزارش و فہرست از محمد تقی دانش پژوہ، دانش گاہ تہران، ۱۳۵۸ھ ش

Marfat.com

نفیسی ۱: تاریخ نظم ونثر در ایران و در زبان فارسی تألیف: سعید نفیسی، تہران، ۱۳۴۴ھ۔ش
ہادی ہریانہ تألیف: منظور الحق صدیقی، آئینہ ادب، لاہور، ۱۹۶۳ء

Marfat.com

باب چہارم

مخطوطات و قلمی دستاویزات کے عکسی نمونے

۱۔ سرورق اُردو:

فرمان اورنگ زیب عالمگیر بمہر خاص مجریہ ۵ا جمید الثانی ۱۰۷۴ھ/۱۶۶۴ء

۲۔ سرورق آخری صفحہ انگریزی:

(اوپر) مکتوب علامہ شبلی نعمانی مورخہ ۲راگست ۱۹۱۱ء

(نیچے) چار شہداءِ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے دستخط:

گواہ شد محمد اسماعیل ولد شاہ عبد العظیم مہی بخط

گواہ شد محمد امیر اللہ ولد شیخ صبغۃ اللہ بخط

گواہ شد عبد الحق ولد شیخ عبد اللہ

شیخ وجیہ الدین ولد شہاب الدین

نہج الطالبین و مسالک الصادقین آخری دو صفحے

۴۔ لوامع البینات فی اسماء والصفات

سرورق۔ لال قلعہ دہلی کے آٹھ شاہی کتابداروں کی مہریں کہ کتاب شاہنشاہوں کی نظر سے گزری

۵۔ فرمان امیر المومنین ابو المظفر محی الدین محمد اورنگ زیب بہادر بادشاہ غازی، بمہر "عزیز اللہ بندہ اورنگ زیب بادشاہ" مجریہ ۱۹ جمید الثانی ۱۰۷۴ھ

۶۔ خزائن فتحیۃ الاسرار مصنفہ قاضی فتح اللہؒ آخری صفحہ

۷۔ مکتوب دفعدار کرامت علی مؤرخہ ۱۵ جولائی ۱۸۴۹ء کا ایک حصّہ کہ راولپنڈی میں قرآن دستیاب نہیں

۸۔ رسالہ قادری مصنفہ شاہ محمد غوث لاہوریؒ پہلا صفحہ

Marfat.com

٩۔ مہر تھانہ مہم ۱۵ جولائی ۱۸۴۹ء کہ کرامت علی رجمنٹ ۱۲ راولپنڈی کو بھیجنے کے لئے ایک خط اور دو پیسے محصول
تفویض تھانہ ہوئے

۱۰۔ جنون المجانین مصنفہ شاہ نصر اللہ نصرتی رح — پہلا صفحہ

۱۱۔ رقعات محمدی مرتبہ مسیح الزمان زاہد ہانسوی — پہلے دو صفحے

۱۲۔ اورادِ حبیبیہ مصنفہ مفتی حبیب اللہ ثانی — صفحہ ۳۰۲

۱۳۔ اسناد الاشجار مصنفہ شاہ غلام جیلانی رح — آخری صفحہ

۱۴۔ طغرائی دستخط: "کتبہ العبد الضعیف شیخ جیو جمال ابن محمود خطیب صدیقے الہی محمدی"
ماہ ذی الحجہ ۹۷۳ھ (۱۵۶۶ء) کے بیعنامہ پر۔ دستخطوں میں قدیم ترین

۱۵۔ سند بنام چودھری مردان حسن ابدالی بمہر مصر رام داس — اسکھ حکومت کا کاردار
مؤرخہ ۱۲ پوہ ۱۸۹۷ بکری/ ۱۸۴۰ء بمقام سرائے کالا (ضلع راولپنڈی)

صاحب کنز الآثار اور انکی اہلیہ کے آباؤ اجداد کی مہریں اور دستخط عہدِ اکبری تک

۱۶۔ "محمد المحتسب المفتی بن عبد المجید بن حاکم ..."
بیعنامہ ۱۷ ربیع الثانی ۹۸۳ھ/ ۱۵۷۵ء

۱۷۔ "مفتی ناہم است نظام یافتہ انصاف از شرا اسلام"
مفتی نظام الدین ابن مفتی محمد کی یہ مہر ۱۷ ربیع الاول ۱۰۱۱ھ/ ۱۶۰۲ء کے بیعنامہ پر

۱۸۔ "العبد حبیب اللہ بن شیخ امان اللہ مفتی ۱۰۵۱ھ"
نقل فرمان اکبری مجریہ سلخ ذیقعد ۹۸۲ھ

۱۹۔ "شدہ عزیز اللہ مفتی مقتدی علماء دین ۱۰۹۳"
قسمت نامہ جائداد مؤرخہ ۲۴ رجب ۱۰۹۷ھ/ ۷ جون ۱۶۸۶ء

۲۰۔ "... خادم العلوم والمغازی حافظ عالم خان المدرس المشہور فی دار الخوف ..."
شاہ رزق اللہ (خطاب شاہی: حافظ عالم خان)۔ استشہاد نامہ مابعد ۱۱۳۸ھ

۲۱۔ "حافظ عالم خان عرف شیخ نجم اللہ بخطہ"
شاہ نجم اللہ (خطاب حافظ عالم خان) کے دستخط ۲۲ ربیع الثانی ۱۱۷۰ھ (۱۷۵۷ء) کے بیعنامہ پر

Marfat.com

۲۲۔ "قمر اللہ ولد حافظ عالم خاں عرف شیخ نجم اللہ بخطہٖ"

بیعنامہ مورخہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۱۷۰ (۱۴ جنوری ۱۷۵۷ء)

۲۳۔ "حافظ صفت اللہ ولد شیخ قمر اللہ"

قسمت نامہ جائیداد مورخہ ۲۵ شعبان ۱۲۲۹ھ/۱۲ اگست ۱۸۱۴ء

۲۴۔ "گواہ شد خدا بخش ولد خواجہ بخش"

مختار نامہ مورخہ ۸ ذیقعد ۱۲۸۰ھ/۱۵ اپریل ۱۸۶۴ء

۲۵۔ "... بندہ شیخ ثناء اللہ ..."

کرسی نامہ نوشتہ ۱۲۹۵ھ/۱۸۷۸ء/ ۱۹۳۵ بکرمی بقلم خود

۲۶۔ "منظور الحق صدیقی ۱۸ دسمبر ۱۹۸۵ء"

۲۷۔ "سلیمان بن کمال یقین اہتمام امور شرع متین"

۹ شعبان ۱۰۱۶ھ (۱۹ نومبر ۱۶۰۷ء) ادائیگی مہر کے کاغذ پر

۲۸۔ "مبارک ہست سلیمان یقین اہتمام امور شرح متین ۱۰۲۰"

۱۴ محرم ۱۰۷۲ھ (۳۰ اگست ۱۶۶۱ء) کے قسمت نامہ جائداد پر

۲۹۔ "شیخ عطاء اللہ ولد شیخ سیف اللہ بخطہٖ"

۲۴ رجب ۱۰۹۷ھ (۷ جون ۱۶۸۶ء) کے قسمت نامہ جائداد پر

۳۰۔ "بندہ درگاہ شیخ لطف اللہ جاگیر دار ..."

استشہاد نامہ مابعد ۱۱۳۸ھ (۱۶۲۸ء) پر دستخط

۳۱۔ "عبدالحکیم ولد عطا محمد خاں بخطہٖ"

شاہ عبدالحکیم بن شاہ لطف اللہ المخاطب بہ عطا محمد خاں بیعنامہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۱۷۰ھ/۱۷۵۷ پر

۳۲۔ "شیخ عبدالعظیم اہل یقین اہتمام امور شرع متین و سکاک ۱۲۲۶"

گرداگرد "وافوض امری الی اللہ نصر من اللہ و فتح قریب"

بیعنامہ مورخہ ۲۷ شوال ۱۲۲۷ھ (۲۴ اکتوبر ۱۸۱۲ء) پر

Marfat.com

۳۳۔ "محمد اسمٰعیل بالیقین المتوصل بحبل المتین ۱۲۴۳"

شاہ محمد اسمٰعیل شہیدؒ مہمی کی مہر ۸ ربیع الاوّل ۱۲۴۵ھ / ۷ ستمبر ۱۸۲۹ء کے قبض الوصول پر

۳۴۔ "گولہ شد محمد یعقوب ولد مولوی محمد اسماعیل"

مولوی محمد یعقوب ولد مولوی محمد اسماعیل"۔ ۸ ذی قعد ۱۲۸۰ھ / ۱۵ ر اپریل ۱۸۶۴ء)

۳۵۔ "فخر الدین عفی عنہ"

پیر فخر الدین ولد مولوی محمد یعقوب مکتوب مؤرخہ ۱۰ ر فروری ۱۹۵۸ء

۳۶۔ "سرور صدیقہ"

بنت پیر فخر الدین ۱۶ دسمبر ۱۹۸۵ء

Marfat.com

بالمؤمنين ليلغوا ذي عوج لعلهم يتقون دلی دانا باید کرامند

سر قرآن را فهم وسری آشنا باید کرموز درویشان و بیابد والحمد

لتصفيه الاشارة . صدر باشارتی بشنفتم وشنیدم صدکل

غباری شگفتیم وشمیم . کز دانائی برمز نکر بندیش . آن راز کرنا رمز

هفتم وشدیدم قال الله تعالی قل الله ثم ذرهم في خوضهم

يلعبون وقال النبي صلى الله عليه وسلم احب الاولياء الى الله عز

الاتقياء الاخفياء وقال عليه السلام اذا احب الله عبدا

ابتلاه واذا احبه حبا شديدا اقتناه قيل يا رسول الله

وما اقتناه قال لم يبق له مالا ولا ولدا صدق الله العظيم

وصدق رسوله الكريم ونحن على ذلك من الشاهدين

وبه مؤمنين موقنون . مردان روشن نهدکان دیگرندها

مرغان هوا بشر آشیان دیگرند منگر تو بدین دیده درویشان کایشان

بیرون زدو کون درجهان دیگرند ختم الله لنا برحمته وغفرانه

وسلک بنا سبیل جنانه وقنیانه وارزقنا بلقائه ورضوانه

وشرفنا بمشاهدته وعيانه وصلى الله على سيدنا محمد واله

واصحابه اجمعين والحمد لله رب العالمين وقع الفراغ منه وانتهى الى

آخره في اواخر شهر الله المبارك رمضان من شهور سنة ثمان و

ثمانين وسبعمائة ببلدة باوة من جبال شاهو بن رلی الله

الصالحين الفقراء السالكين ولجيا ان لا ينسوه في صالح دعوا

عفى الله تعالى لكاتبه ولمؤلفه محمود بن سعد تعالى الاصفهاني

تمت كتابة هذه النسخة الشريفة اليمو...

نة على يد اضعف عباد الله وافقرهم

الى الملك العلي الاعلى سيد علي بن ابو

الفتح خليل في اواسط شهر الفعو

سنة خمس سبعين وثمانائة

الهجرية النبوية المصطفوية

... اللهم اغفر لكاتبه

ولجميع المؤمنين والمؤ

منات والمسلمين

والمسلمات برحمتك

يا ارحم الراحمين

Marfat.com

۴ لوامع البینات سرورق شاہی کتابداروں کی مہریں

Marfat.com

امیرالمؤمنین ابوالمظفر محی الدین محمد
اورنگ زیب بهادر بادشاه غازی

کارسیهای حال ... و کروریان حال و استقبال ... اعلام ... بموجب

پروانچه حکام ... ۲۹ ... سنه ۱۰۵۸ موازی ده بیگه زمین در وجه مدد معاش ...

صلاح آثار ... مدار خطیب ... مذکور مقرر است در ...

و مستحق ... بوضوح پیوست ... قائم ... و متصرف ...

بنابران بتصدق فرق مبارک ... حضرت خلافت منزلت ... سند ...

اراضی مذکوره را ... بدستور سابق ... قبض و تصرف مقرر و مسلم

دارند ... می باید ... زمین مذکوره را ...

معاف و مرفوع ... بدان راه ندهند ... محصولات فصل بفصل سال بسال ...

بوده بدعاگوئی دوام دولت ابد مدت اشتغال ... در این باب تاکید

تمام دانسته تخلف و انحراف نورزند تحریر فی التاریخ ۱۹ شهر ... ۱۰...

مطابق جلوس میمنت مانوس ... سنه ۶

۵- فرمان امیرالمومنین اورنگ زیب بمهر عزیز الله

Marfat.com

استغيث سبعون مرة امنه

من شر الاعداء ط ط ط ط ط

قد تمت خزائن فتحية الابرار

بحرمت سيد الاخيار

و هادی الابرار

شفيع

صه دم علی

بيد الضعيف النحيف محمد معصوم ابن قبلة

الدارين وكعبة الكونين حضرت شيخ فتح الجامع لعلوم لدنية

فی يوم الخميس

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد و ثنا بیعد مر ذاتی را که جمیع ذوات و صفات مظاهر تجلیات اویند و
صلوة و سلام بر مظهر اتم او صلی الله علیه و آله و سلم اما بعد میگوید فقیر حقیر هیچ در هیچ
بلکه کم از هیچ خاکپای درویشان محمد غوث بن سید حسن قادری که چون کشف
اهل الله بران شهادت داده که بغیر از حق تعالی هیچ موجود نیست و هرچه مشهود
و محسوس است همه مظاهر و تجلیات حق است و مقتضای اسما و صفات اوست
و فی الحقیقه بغیر حق را نه ذات است و نه صفت و این ضعیف نحیف را بخاطر رسید
که بعضی مراتب سلوک و حقایق عرفان را که از اهل الله باین حقیر رسیده در حیز بیان
آرد و هرچند فایده با بیان این امور ملحوظ نیست زیرا که مطالعه کتب و رسایل
درین باب بغیر صحبت مرشد کامل و الله الهادی ازو مفید نیست اما چون اراده

۸ رسالۂ قادری پہلا صفحہ

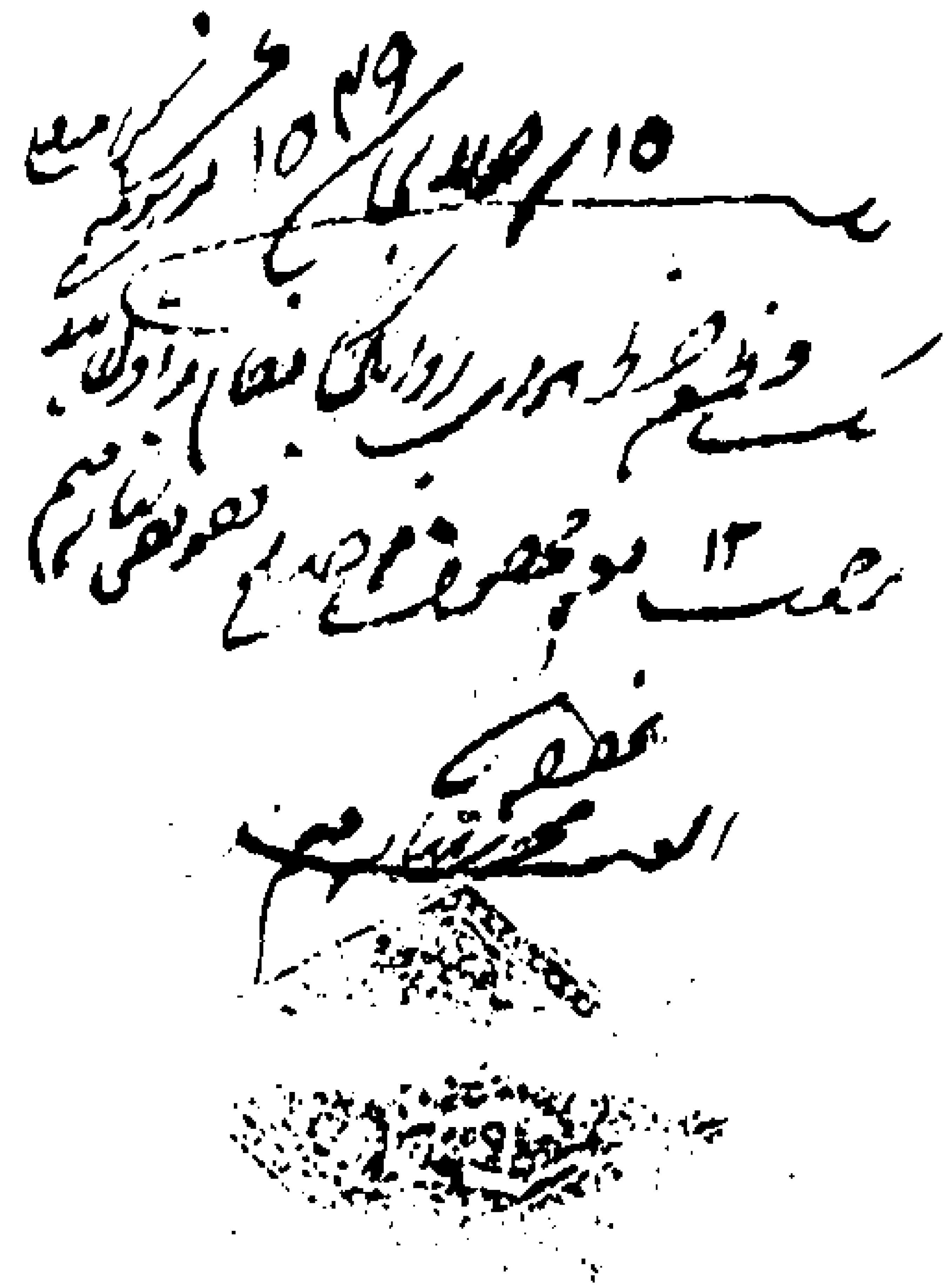

۹ خط بھیجنے کے لئے لفافے کی مہر ۱۸۴۹ء

Marfat.com

هو السمیع البصیر نعم المولی و نعم النصیر اعوذ بالله ان اکون من
ن اعوذ بالله ان اکون من الجاهلین لا حول ولا قوت الا بالله العلی
له الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین تمام شد
بون المجانین در شرح فصوص الحکم شیخ محی الدین محمد بن علی العربی
ی فی العلوم الاولیا را المهیمین و بعضی واردات قدسیه نیز خوا
ی فصل الخطاب موشوش کرداند من کلام تراب الانبیا و الاولیا
ی و مجذوب الله المسمی بغلام احمد عرف نصر الله سلمه الله
و مد ظله علی من اهواه فی الشهر ربیع الثانی بتاریخ هفدهم فی
لباس روز برآمده بود یوم الاربعه در بلده شهر انوریا بن قلعه
ل ترقیمت المجنون المجانین شیخ ابو الحسن ولد شیخ امام الدین
شیخ جهنیو رب اغفر و ارحم اللهم ارحم حبذا الکاتب
زد من گشتم صرف کردم روزگار من نمانم این بماند یادگار
اه عالم غازی خلد الله ملکه و سلطانه سنه ۱۰۸۱ الهجری

Marfat.com

یا فتاح

بسم الله الرحمن الرحیم

ستایش و ثنای منشی سرمدی را سزد که صفحهٔ خاطر انسان را از انوار
الفاظ و معانی منور ساخته معرفت ذات بی‌مثال خود عطا فرموده و درود
نامحدود و تحف لا تعد جناب رسالتمآب حضرت سید المرسلین خاتم النبیین صلی الله
علیه و آله و اصحابه اجمعین که سرگشتگان کوی ضلالت را بمصباح
هدایت و مواعظت رهنمونی فرموده بشرف شناخت
مراتب ذات و صفات خداوند ذو الجلال فایز گردانید بعد هذا
مخفی نماند که خاکپای درویشان مسیح الزمان ابن ابی الحسنی المخاطب

محمدی

محمدی خادمی ملتمس است بخدمت صاحبان سخن و سخن پردازان
واقف که از فراهم آوردن چندی رقعات سلیس قریب الفهم مقصود
آنست که خود را در زمرهٔ منشیان گویاند بلکه اطاعت امر والا
مرشدی علیه الرحمت شیخ نجم الله المنی کرده بحافظ عالم جان
ساکن پرگنه مهم که باقتضای الطاف کریمانه و اشفاق مربیانه
در حالت حیات بزبان گوهرفشان هیمنت ترجمان فرموده بودند که
تصنیف و تالیف نیز بر فایده عوام مشتمل طاعات و حسنات است
و خالی از فواید طرفین نیست و معهذا نظر بشفقت بر مثر بارادهٔ کاش
ایعطای کوته خرد و قصور همت بتحصیل علوم رسمی بپردازند
و قدر این جوهر را نمیدانند بلکه علما را العیوب نفسی مطعون میسازند
و از هم چو عقلی و نافهمی جهالت را شان بسی عیب میدهند
اکثر مسودات که در تعلیم فرزندان شاگردان و دیگر ابنای روزگار
بقید تحریر بر آمده بود فراهم آورده برقعات محمدی موسوم ساخته

Marfat.com

۳۵۳

من بعد قاضی قوام الدین مسطور بقضای الهی از دار الفنا بدار البقا
شتافتند و وجود متبرک را متصل دیوار قلعه رتنک مدفون ساختند
و از قاضی افتخار الدین پسر کورد دو پسر شدند یکی قاضی عماد الدین دوم در رتنک ماند
و قاضی عماد الدین و قاضی کبیر عم و برادرزاده مذکوران هر دو در
قصبه مهم آمدند از ابناء قاضی عماد الدین در مهم خدمت یکی و دوم افتاء
سیوم احتساب و از ابناء قاضی کبیر در قصبه مهم خدمت بر ماند
یکی عدالت ثانی خطابت ثالث تولیت چنانچه قاضی قوام الدین
بن شیخ حسام الدین بن شیخ نظام الدین بن فخر الدین بن علاء الدین
بن معین الدین بن کمال الدین که ایشان از ملک یمن آمده
سکونت در سیستان نمودند و اکثر این فرد را بر زبان می‌رانند
فرد دیگر هوس سلطنتی داشتی ملک یمن را چه بگذاشتی بن
شیخ امام الدین بن سلطان شمس الدین که حاکم یمن بودند بن
شیخ حسام الدین بن شیخ احمد بن شیخ محمود بن شیخ ابوبکر بن

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحیم
نحمده ونصلی ونسلم

الحمد لله الذی خلق الانسان وشرفه بتشریف الانسان سری وصفتی
وقال فی شانه انت عشقی ومحبی وانا عشقی ومحب لک واظهر
العاشقیة والمعشوقیة وتلالا فی قلوب العارفین نور العرفان و
الصلوة والسلام علی صاحب الشریعة الغراء والطریقة الزهراء رسول
الرحمة محمد المخصوص بتاج لولاک لما خلقت الافلاک وعلی ظاهر
بالخلافة فی مقام البیعة کما قال الله تعالی لقد رضی الله عن المؤمنین
اذ یبایعونک تحت الشجرة وباطنه بلولاک لما اظهرت الربوبیة
وعلی الخلفاء الراشدین والائمة المهدیین الواصلین فی مقام العلی
وعلی آله الذین یدعون ربهم بالغداة والعشی صلوة تامة نامیة
وافرة متواترة دائمة دارة الابد میگوید فقیر حقیر غلام جیلانی
عفی عنه چون این بکس را شوق حق پیدا شده و دست در دامن
بزرگان زده و آن پیران دستگیر خصوصاً بیعت که هم مرخرقه

[illegible]

Marfat.com

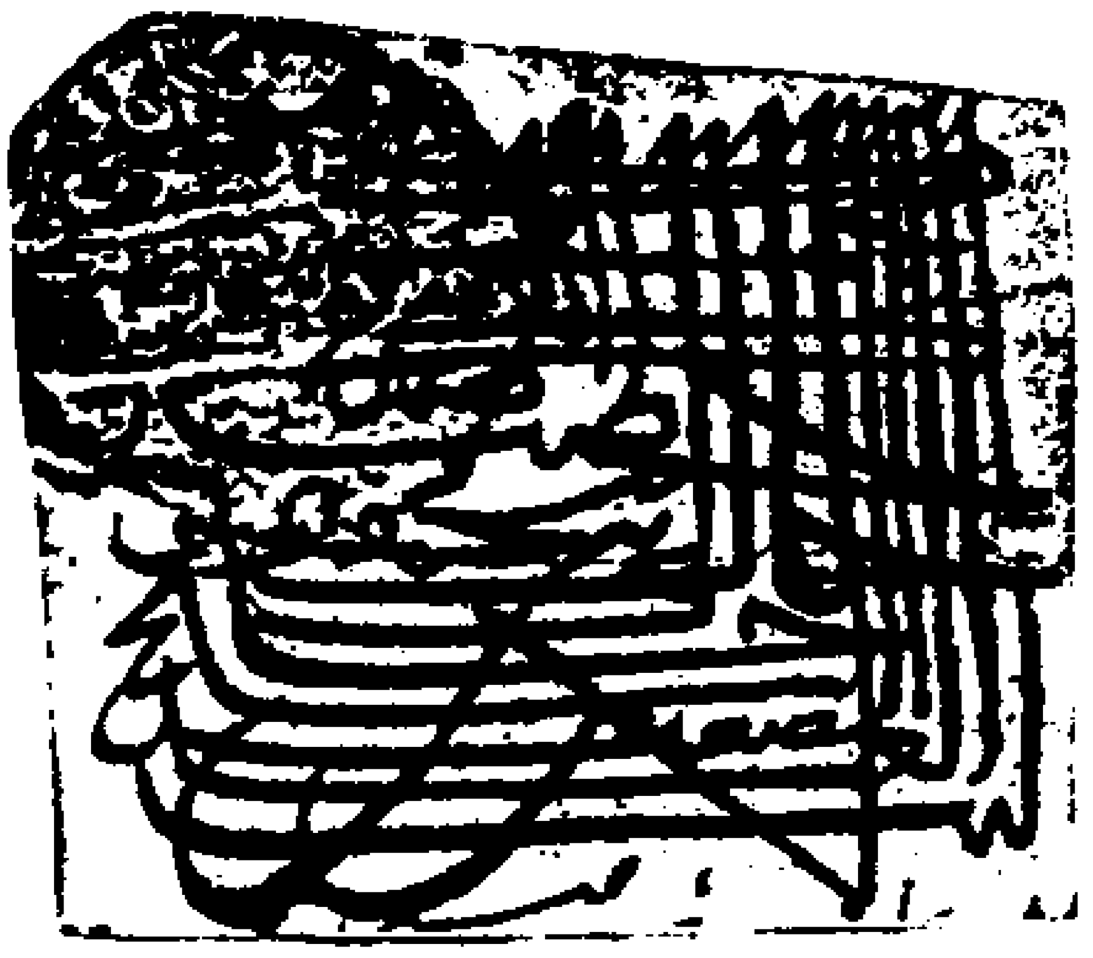

۱۴ دستخط ۱۵۶۷

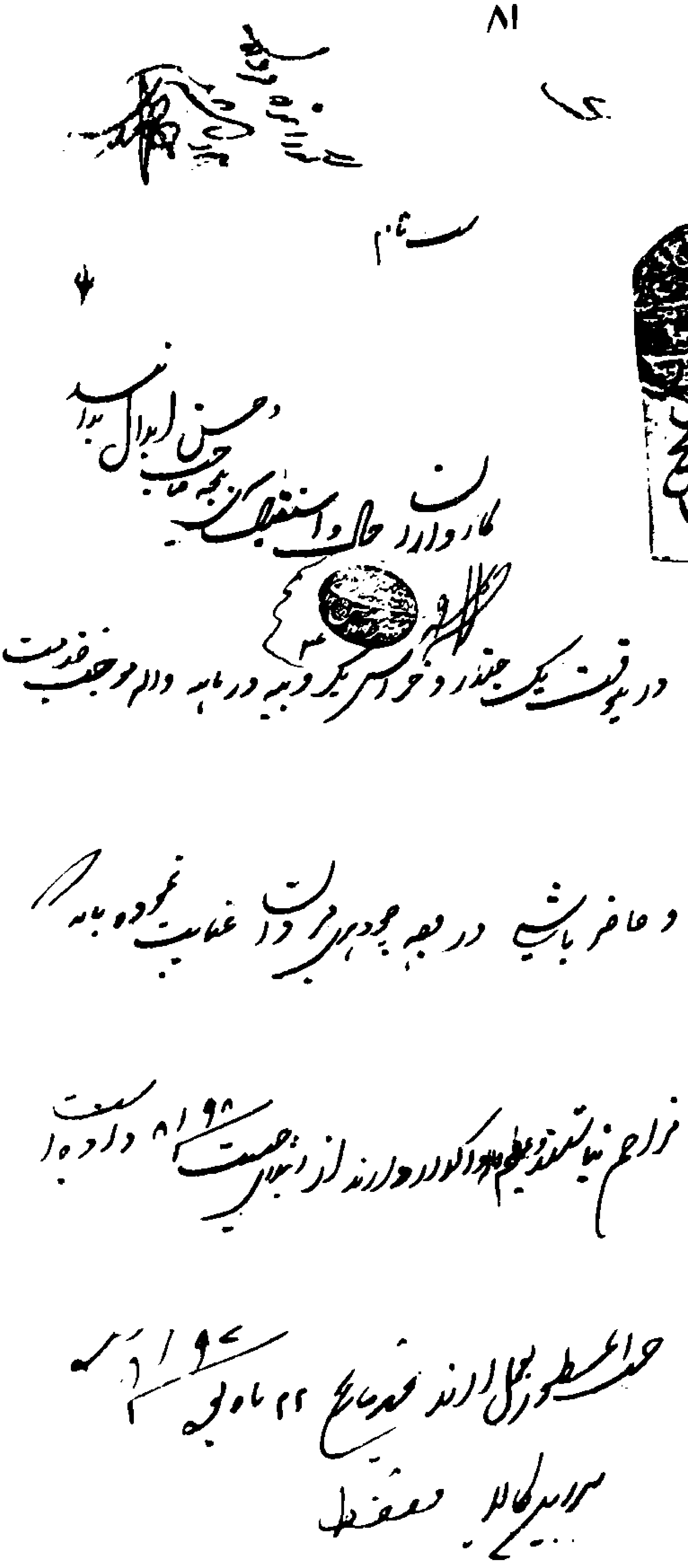

کارداران حال و استقبال ... حسن ابدال بدانند

در ینوقت یک چندار و خواستگیر و بیه درماهه والا موجب خدمت

و حاضر باشید در وجه چودهری ... عنایت نموده باشند

حسب المسطور عمل ارند تحریر تاریخ ۲۲ ماه ربیع ۱۰۹۷

۱۵ سکه کاردارکی سند

Marfat.com

صاحبِ ذخیرہ اور ان کے آباء و اجداد کی مہریں اور دستخط ۱۵۷۵ء تک

۱۶

۲۰
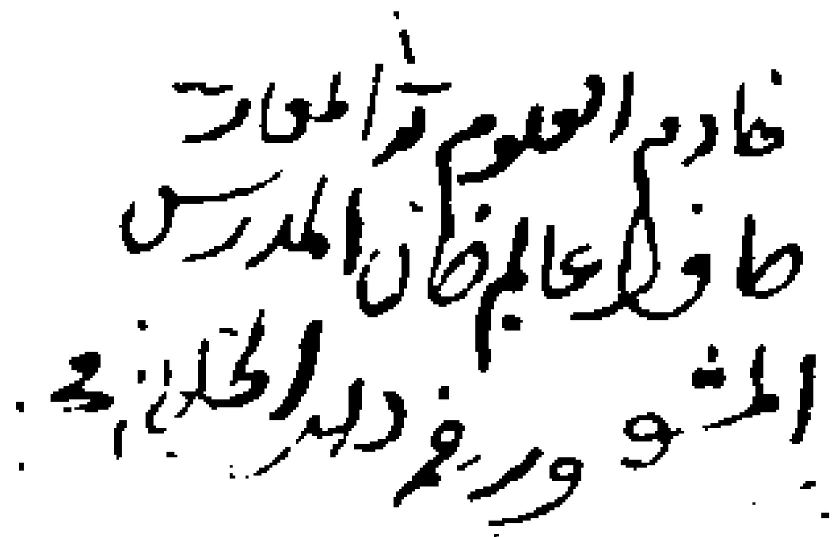

۲۳
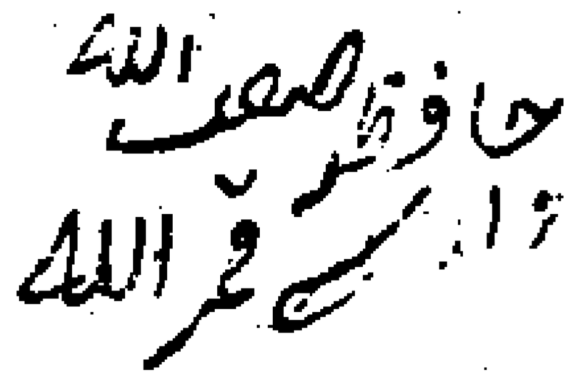

۱۷
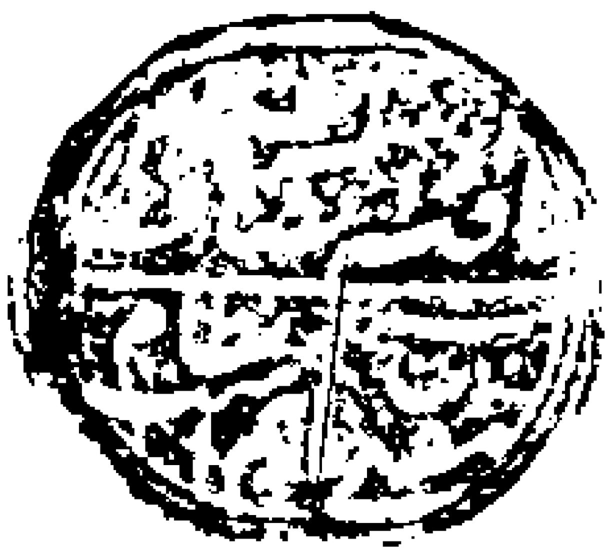

۲۱
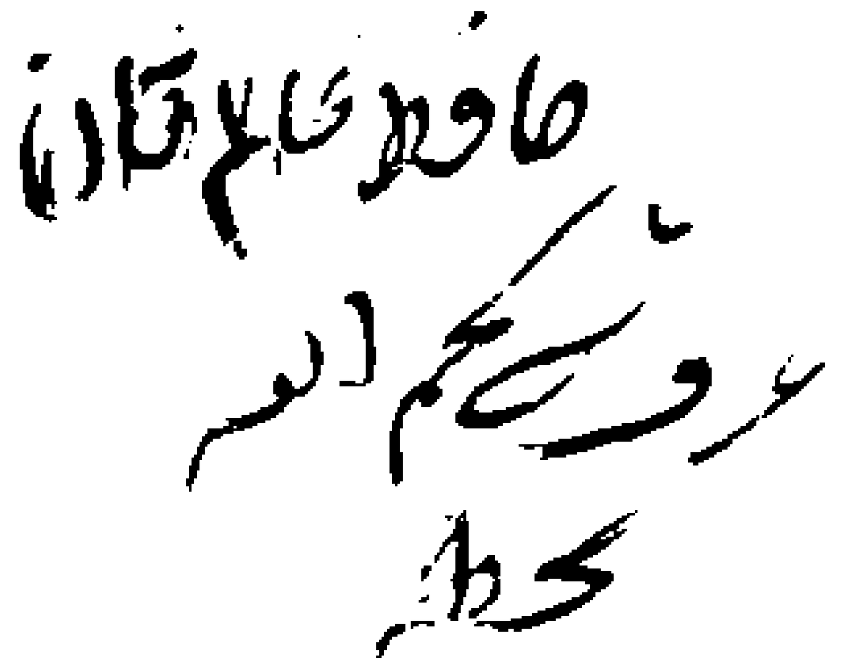

۲۴
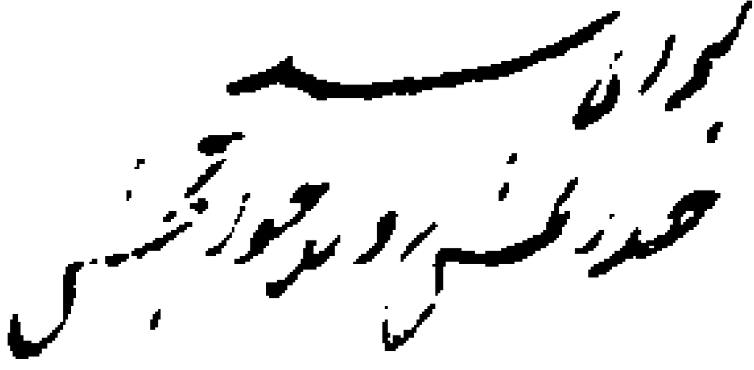

۱۸

۲۵
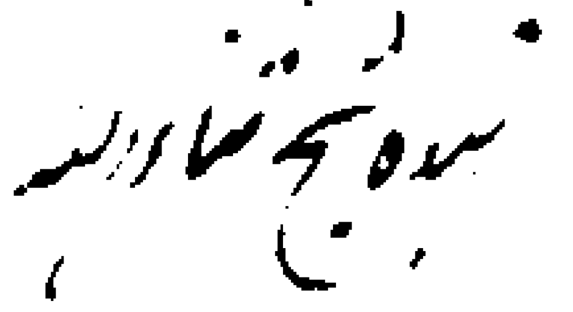

۱۹

۲۲
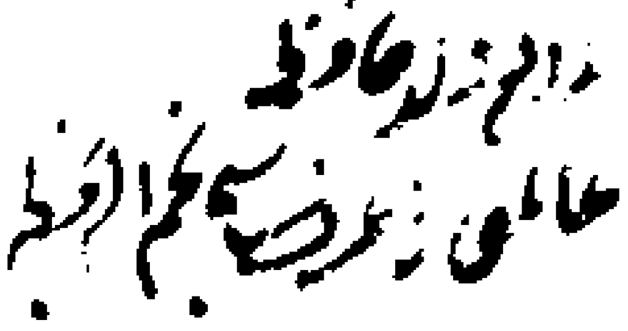

۲۶
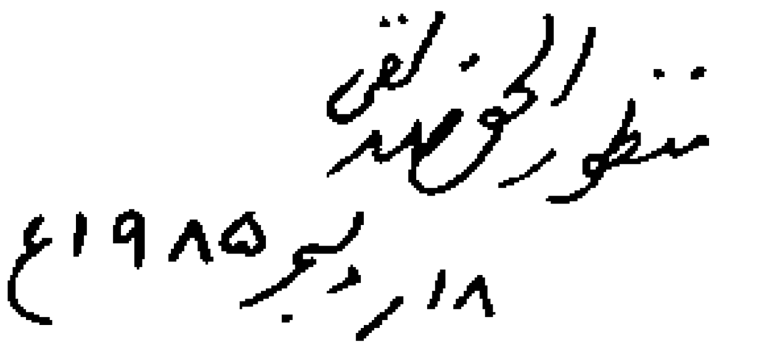

Marfat.com

صاحب ذخیرہ کی اہلیہ اور ان کے آباؤ اجداد کی مہریں اور دستخط ۱۶۰۷ء تک

٢٧

٣٢

٢٨

٣٣

٢٩
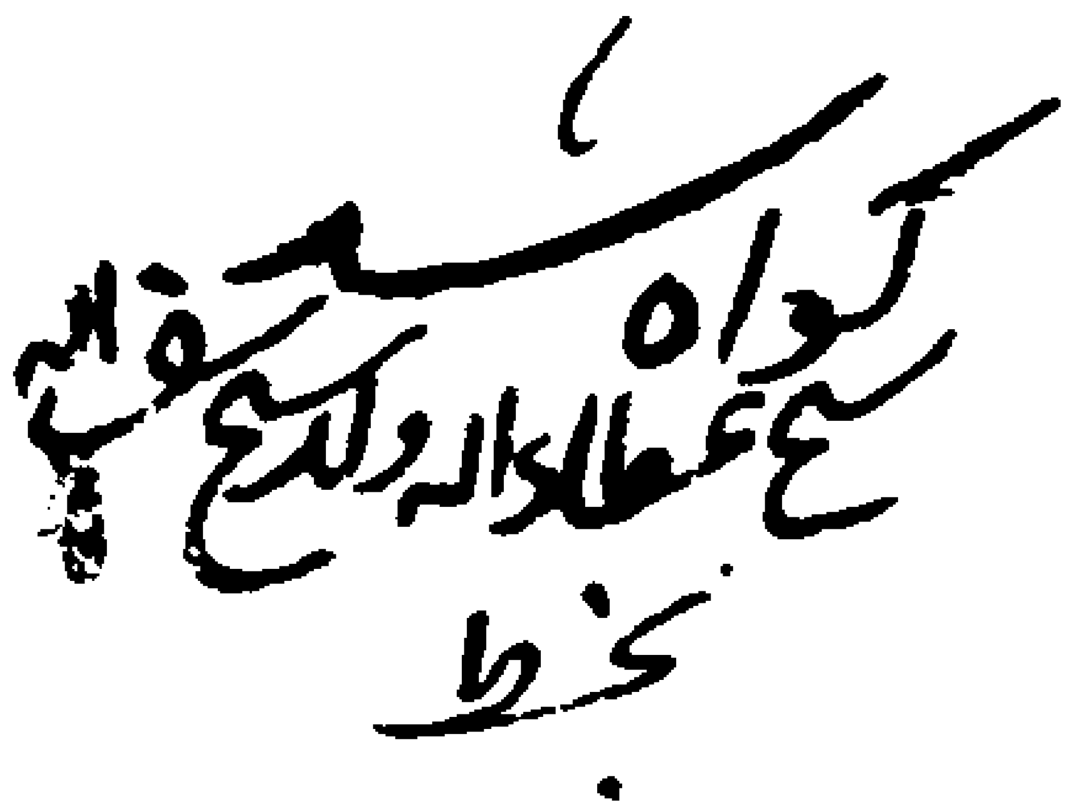

٣٤
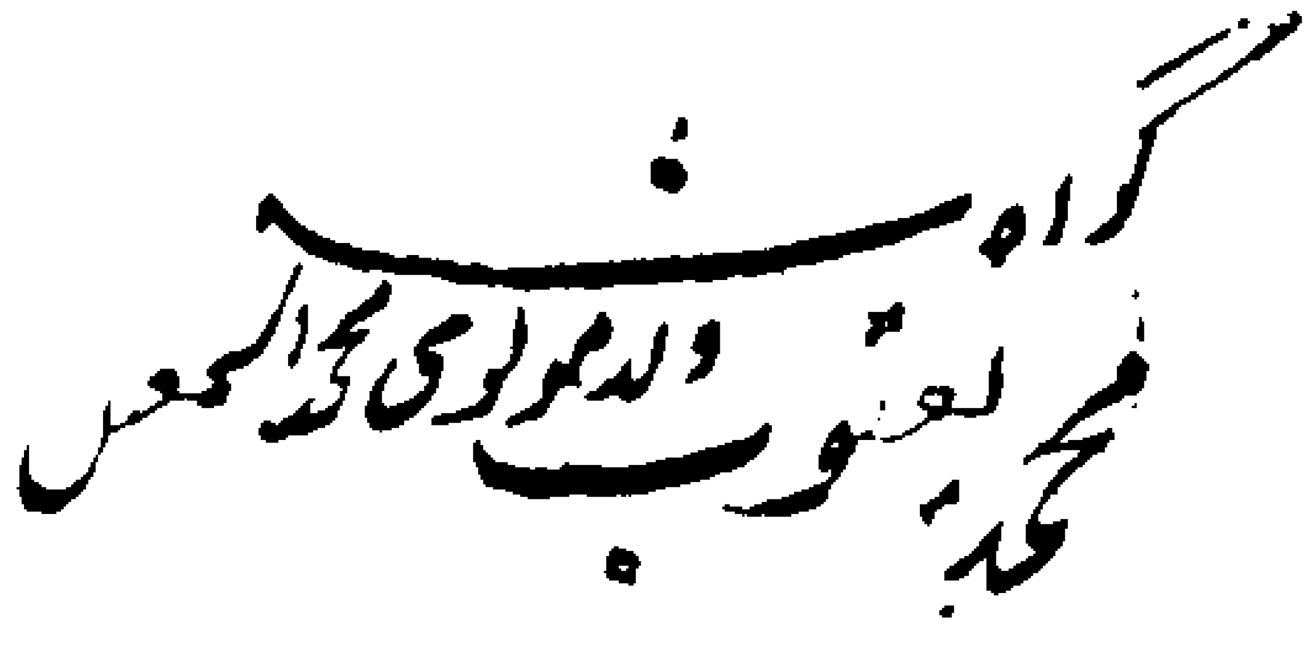

٣٠

٣٥
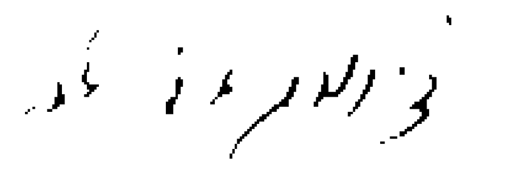

٣١
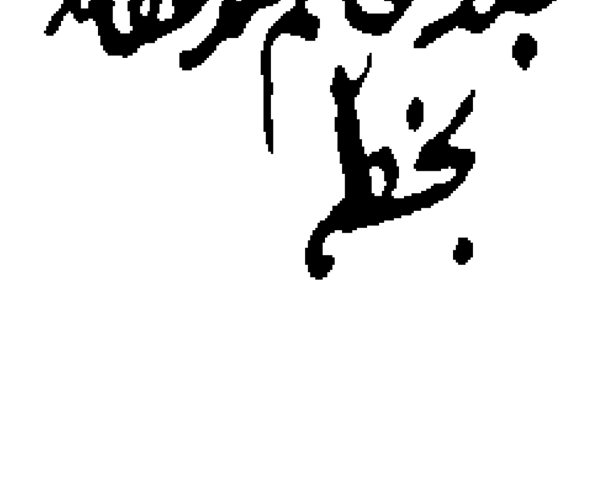

٣٦
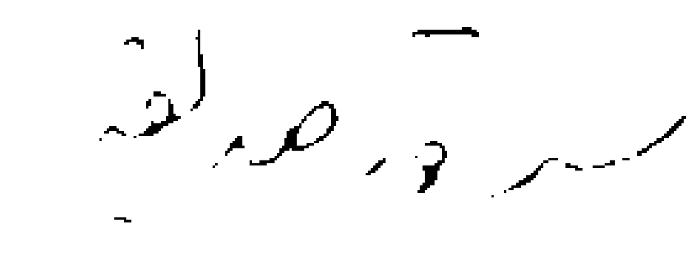

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

35. *"Fakhuddin Afa Anhu"* son of Maulvi Mohammad Yaqub, dated February 10, 1958.

36. *"Sarwar Siddiqah"* Daughter of Pir Fakhruddin, dated December 16, 1985.

Marfat.com

22. *"Qamrulla Walad Hafiz Alam Khan Urf Sheikh Najm Ullah Bi-Khattehi"* on sale deed dated Rabi-ul-Thani 22, 1170/January 14, 1757 A.D.

23. " *Hafiz Sift Ullah Walad Sheikh Qamr Ullah"* dated Shaban 25, 1229/1814 A.D.

24. *"Gawah Shud Khuda Bakhsh Walad Khawaj Bakhsh"* dated Ziqaad 8, 1280/April 15, 1864.

25. "... *Bandah Sheikh Sana Ullah...*" dated 1295 AH/1878 AD/1935 Bikarmi.

26. *"Manzur-ul-Haq Siddiqi,* December 18, 1985."

27. *"Suleman Bin Kamal Yaqeen Ehtimam Umur-i-Shara Mateen"* dated Shaban 1016/November 19, 1607.

28. *"Mubarak Hast Suleman Yaqeen Ehtimam Umur-i-Shara Mateen"* dated Moharram 14, 1072/1661 A.D.

29. *"Sheikh Ata Ullah Walad Sheikh Saif Ullah Bi-Khattehi"* dated Rajab 24, 1097/1686 A.D.

30. *"Banda-i-Darghah Sheikh Lutfullah Jagirdar"* dated after 1138 AH/1628 A.D.

31. *"Abdul Hakim Walad Ataullah Khan Bi Khattehi"* Shah Abdul Hakim s/o Shah Lutfullah Jagirdar.

32. *"Sheikh Abdul Azim Ahl-i-Yaqeen Ehtimam Umur-i-Shara Mateen Wa Sakkak* 1226" dated Shawwal 27, 1227/1812 A.D.

33. *"Mohammad Ismail Bil Yaqeen Al-Mutawassil Bi Habl-il-Mateen 1243" Shah Mohammad Ismail Shaheed* on receipt dated Rabi-ul-Awwal 8, 1245/1829 A.D.

34. *"Gawah Shud Mohammad Yaqub Walad Maulvi Mohammad Ismail"* dated Ziqad 8, 1280/1864 A.D.

Marfat.com

11. *Ruqaat-e-Mohammadi* compiled by Maseh-uz-Zaman Zahid Hansvi: First two pages.

12. *Aurad Habibiah* of Mufti Habibullah II: Page 302.

13. *Asnad-ul-Ashjar* of Shah Ghulam Gilani: Last page.

14. Signatures: *"Katba-al-Abd-uz-Zaeef Sheikh Jiw Jamal Ibn-e-Mahmood Khateeb Siddiqi al-Mehmi Mohammadi"* dated Zilhijjah 973 AH/ 1566 A.D.

15. Certificate in the court language Persian to Chaudhary Mardan of Hasan Abdal under the seal of Sikh Government Local Chief 'Misr Ramdas Sarai Kala (District Rawalpindi) dated the Poh 12, 1897 Bikarmi i.e. 1840 A.D.

NAME STAMPS OR SIGNATURES OF THE FORE–FATHERS OF THE CUSTODIAN OF THIS COLLECTION AND HIS WIFE SINCE THE YEAR 1575

16. "Mohammad al-Mohtasib al-Mufti Bin Abdul Majid Bin Hakim" on sale deed dated Rabi-ul-Thani 17, 983/July 26, 1575.

17. *"Mufti Maham Ast Nizam Yafta Insaf As Shahi Islam"* name stamp of Mufti Nizamuddin son of Mufti Mohammad on sale deed dated Rabi-ul-Awwal 17, 1011/1602 A.D.

18. *"Al-Abd Habibullah Bin Sheikh Amanullah Mufti 1051"* on true copy of Emperor Akbar's Royal decree dated Ziqaad 982/1575 A.D.

19. *"Shud·Azizullah Mufti Muqtadi Ulma-i-Din 1093"* on partition deed dated Rajab 24, 1097/June 7, 1686.

20. *"Khadim-ul-Ulum Wal Mughazi Hafiz Alam Khan Al Mudarris-ul-Mashoor fi Darul Khlafa" Shah Rizqullah* (Royal title Hafiz Alam Khan) after 1138 A.H.

21. *"Hafiz Alam Khan al-Maroof Sheikh Najullah Bi-Khattehi"* on sale deed dated Rabi-ul-Thani 22, 1170/1757 A.D.

Marfat.com

Appendix–II

1. Cover : Royal Decree of Emperor Aurangzeb under his personal seal.

2. Back Cover: Top: Letter of Shibli Nomani dated August 2, 1911.
   Bottom: Signatures of four martyrs of the War of Independence 1857:

   – "Witness: Mohammad Ismail son of Shah Abdul Azim of Meham, in his own hand"

   – "Witness: Signed by Mohammad Amir son of Sheikh Sibghat Ullah in his own hand"

   – "Witness: Signed by Abdul Haq son of Abdullah"

   – "Sheikh Wajeeh-ud-Din son of Shihab Uddin".

3. *Manahij-ut-Talibeen wa Masalik-us-Salikeen*: Last two pages.

4. *Lawame-ul-Bayyanat Fee Asma Wa Sifat*: First page With 8 seals of royal librarians of Red Fort, Delhi with superscription presented to the Emperor"

5. Royal decree of *"Amir-ul-Momineen Abu-z-Zafar Mohy-Uddin Mohammad Aurangzeb Bahadur Badshah Ghazi"*, under the seal of Azizullah.

6. *Kazain-e-Fatahiyya-tul-Asrar* of Qazi Fathullah: last page.

7. Letter of Dafadar Karamat Ali dated May 15, 1849 saying that the Holy Quran is not available at Rawalpindi.

8. *Risala Qadri* of Shah Mohammad Ghaus Lahori: First page.

9. Stamp of police station, Meham superscription: Received two paisas as stamp duty and a letter addressed to Karamat Ali of 12th Regiment, Rawalpindi.

10. *Janoon-ul-Majaneen* of Shah Nasrullah Nusrati: Last page.

Marfat.com

85. *Viqayat-ul-Ansab:* Geneology by Imdadul Haq
86. *Yad-Dasht Soze-o-Gudaz:* Preface to Mir Dard

87. **RECENT MANUSCRIPTS**

88. *A'll-e-Qazi Qawamuddin Kay 1947 Main Sarbrahoon Ki Aulad:* Siddiqi migrants to Pakistan
89. *1857 Ki Jang-e-Azadi Aur Rohtak:* War of independence of 1857 in Rohtak.
90. *Punjab Muslim Students Federation Ki Pakistan Rural Propaganda Committee:* Pakistan Rural Propaganda Committee
91. *Tarikh Qasba Maham:* History of Maham
92. *Fehrist Kanz-ul-A 'sar:* List of Documents
93. *Muqaddima Tarjuma Khaza'in-e-Fathayyat-ul-Asrar:* Preface to a book of Qazi Fathullah
94. *Manqabat Syedna Hazrat Abu Bakr Siddiq Razi-Allah Anho:* Poems in praise of Abu Bakr Siddiq
95. *Maulana Maudoodi Ki Jami'yat Ke Chand Pehloo:* Some aspects of Maulana Maudoodi
96. *Nasab Nama A'al-e-Zubdat-ul-Auliya Qazi Qawamuddin:* Geneology by Manzural Haq Siddiqi

Marfat.com

57. *Dehez (Jahez) Nama Bibi Fatima:* Dowry of Hazrat Fatima *(R.A.)*
58. *Zikr-e-Sahabi:* A companion of the Holy Prophet (SAAW)
59. *Register Asma-e-Memberan Muslim League Qasba Jhajjar Zila Rohtak, Ma'e, Register Khat-o-Kitabat:* Members of the Muslim League Jhajjar
60. *Register Khat-o-Kitabat wa-Fehrist Arkan-e-City Muslim League Zila Rohtak:* Correspondence register and names of members of the Muslim League
61. *Register Karwai Majlis-Amal, Rohtak:* Committee of action of Muslim League
62. *Risala Fazail-e-Qur'an-wa-Fazeelat-e-Mah-e-Mubarak Ramzan.* Treatise on Quran and Ramzan
63. *Rangili:* Sura Ikhlas versified
64. *Roznamcha Zila Afsar-e-Rabita Pakistan dar, Rohtak:* Daily diary of D.L.O. Rohtak
65. *Roznamcha Khatoon Afsar-e-Rabita:* Daily diary of Lady D.L.O.
66. *Roznamcha Muhammad Minhaj-ul-Haq:* Daily diary of Minhajul Haq
67. *Rohtak Muslim League Ka Bacha Khucha Record:* Record of Muslim League, Rohtak
68. *Sho'ra Ki Muqabla A'arai:* Competition between poets
69. *Qasas-ul-Ambia:* Stories of Prophets
70. *Qissa-e-Hazrat Suleman wa Malka Bilqis:* Story of Soloman and his queen
71. *Qissa-e-Faqir aur Dukhtar-e-Gazer:* A short story
72. *Qissa-e-Gaman Khatoon:* A short story
73. *Kalam-ul-Asrar Fi-Ahkam Syed-ul-Abrar:* Poem of Asrarul Haq
74. *Kanzul A'sar:* Family record
75. *Mutafarriq Kaghzat Muta'lliq Muslim League, Rohtak:* Papers of Muslim League Rohtak
76. *Masnavi Tuhfa-e-Ahmad:* A narrative on mysticism
77. *Marsia Masih-ud-Din:* An elegy
78. *Maulood Nama:* On the birth of the Holy Prophet (SAAW)
79. *Mera Watan:* History of Jhajjar
80. *Mu'arrif-ul-Ansab:* Geneology
81. *Nasab Nama Ilyas:* Geneology by Ilyas
82. *Nasab Nama Maulvi Sirajul Haq:* Geneology by Sirajul Haq
83. *Naql Nasab Nama Asghar:* Copy of geneology by Asghar
84. *Wasiyat Nama:* Useful advice by Shah Ramazan

Marfat.com

30. *Masnavi Gul-e-Mushkboo:* Mystic poem
31. *Ma'arifat-us-Salook:* Knowledge of mystic path
32. *Ma'yar-ul-Ansab:* Geneological record of Siddiqis
33. *Misbah-ul-Salekeen:* Spiritual teachers and their sayings
34. *Milak-ul-Aitiqad-wa-Nijat-ul-Ibad:* Biographical sketches of some saints
35. *Manahij-ut-Talibeen Wa-Masalik-ul-Sadiqeen* Treatise on mystic teachings.
36. *Nasab Nama Sadat Mash'hadi:* Genelogy of Mashahdi Sayyids
37. *Naql Kursi Nama A'al-e-Qazi Qawamuddin:* Copy of geneological record
38. *Wahdat-e-Wujood Wa-Wahdat-e-Shuhood Risala:* A treatise on pantheism and Wahdat-e-Shuhood
39. *Hidayat-ut-Talibeen:* Guide to seekers of truth

URDU MANUSCRIPTS

40. *A'khirat Nama:* Description of the next world
41. *Ahwal-e-Qureshi Begam:* Biography of Qureshi Begam
42. *Insan Aur Uskee Filasafi:* Various branches of knowledge
43. *Bayaz-e-Shah Muhammad Yehya:* Soofis (saints) orders and their practices
44. *Bayaz-e-Mehboob Alam:* Collection of verses
45. *Bayaz-e-Muhammad Sirajul Haq:* Quotations from books on religion
46. *Piyari Hathkari:* A short story
47. *Tehqiq Nasab Nama A'l-e-Zubdatul-Aulia Qazi Qawamuddin:* Collection of family data
48. *Taskeen-ul-Khatir:* Life and account of Qazi Sultan Alam Naqshbandi
49. *Ta'leem:* Education by Qazi Siraj-uddin
50. *Jang Nama:* Epic poetry
51. *Jhajjar Main–Panahgazeenon Ki Fehrist, 1947:* List of refugees in Jhajjar in 1947
52. *Halat-e-Khawateen:* Life sketches of prominent Siddiqi ladies
53. *Hayat-e-Nashad:* Autobiography
54. *Khulasa Padmawat:* Summary of the book *Padmawat*
55. *Khud Nawisht Swaneh Umri Aiysha Begum:* Autobiography
56. *Darsi-e-Ghalib, Sarood-e-Ghalib:* Collection of Urdu poems of Ghalib

Marfat.com

Appendix–I

ARABIC MANUSCRIPTS

1. *Bayaz:* Selected poems
2. *Khaz'in-e-Fathayat-ul-Asrar:* Mystic practices
3. *Du'ae:* Prayer
4. *Lavame-ul-Bayyanat Fee-Asma Wa-Sifat:* On attributes of Allah

PERSIAN MANUSCRIPTS

5. *Asbat Wahdat-ul-Wujud Wa-Adam Laghair Mumkin-ul-Wujud:* Affirmation of existentialism.
6. *Asnad-ul-Ashjar:* Chain of mystic discipline
7. *Anis-ul-Aetiqad:* Biography of Shah Mohammad Ramzan
8. *Aurad-e-Habibya:* Account of Hajj
9. *Bayaz Hasil-us-Safar:* Spiritual attainments during travels
10. *Bayaz-e-Sheri:* Selected verses
11. *Bayaz-e-Sheri:* Selected verses
12. *Bayaz-e-Abdul Shakoor:* Selected poems
13. *Sulsiyat-e-Bukhari:* Thirty traditions of the Holy Prophet
14. *Tashreeh-e-Nafs-o-Rooh:* Mind and soul explained
15. *Janoon-ul-Majaneen:* Mystic poetry
16. *Dafey-ul-Waba:* Treatise on medicine
17. *Raz-e-Be-Khudi:* Critical examination of Iqbal's *Asrar-e-Khudi*
18. *Risala Izhar-ul-Ikhfa Wajib-o-Mumkin:* On knowledge and mysticism
19. *Risala* der *Fana:* Epistle in Annihilation
20. *Risala* der *Mausiqi:* Treatise in Music
21. *Risala Irfani:* Poems in praise of Holy Prophet (SAAW)
22. *Risala Qadiri:* Treatise on Qadiri order of mysticism
23. *Ruqqat-e-Muhammadi:* On letter writing
24. *Riaz-ul-Adviyah:* On medicine
25. *Shajrah Qadiriyah:* Chain of Qadri saints
26. *Shara'it-ul-Huda:* Manual of instructions to saints
27. *Fauz-un-Nijat:* Ibn Arabe explained
28. *Karamat-e-Shah Latif Barri, Nuskha-e-Sahih:* Miracles of Shah Latif Barri.
29. *Matan-e-Kanzul A'sar:* Text of 400 old documents

Marfat.com

took a leading part. Therefore they were regarded by the colonial rulers as 'The worst evil doers of the time' ... and on these the heaviest penalty fell (Rohtak District Gazetteer). Eleven leading members of the family were hanged by the colonial conquerors. This family also played a prominent role in Pakistan Movement. After the establishment of Pakistan, they migrated and settled in Karachi, Multan, Lahore and Rawalpindi (and now also in Islamabad).

Chapter-II discusses old documents, letters of prominent personalities and other record. In the documents are listed Royal Decrees of Mughal emperors and other papers going over four hundred years.

Chapter-III gives a complete list of about one hundred manuscripts in Arabic, Persian and Urdu *(Appendix-I)*. It also includes a rare manuscript from the Royal Library of Mughal Emperors containing seals which indicate that as many as eight ruling monarchs had seen and gone through it.

Chapter-IV gives photo copies *(Appendix-II)* of the pages of some of the manuscripts. Here we find seals and signatures of the ancestors of Prof. Siddiqi dating back from 1575.

The collection which has survived the onslaughts of time is of immense historical value. Credit goes to the family which has been able to preserve it thus far, but the very existence of such a collection calls for a national policy to locate and preserve such private collections all over the country.

N. A. Baloch
Advisor, National Hijra Council

Marfat.com

INTRODUCTION

In the South-Asian Subcontinent, present areas of Pakistan had a number of educational institutions and libraries with valuable stocks of books, but these could not be maintained during the colonial period for want of financial support and patronage. As a result, most of the valuable manuscripts were either lost or sold away for a few rupees. Though the remnants of some private collections survived, no organized effort was made even after the achievement of national independence to locate and protect them. Manuscripts and other valuable record are still being sold and smuggled out of Pakistan.

The need for an enlightened policy to locate and save national treasures of all kind specially the manuscripts record, cannot be over emphasised. Creation of a special fund and constitution of qualified committees at national, provincial and local levels to locate and preserve manuscripts, records and documents can save the situation to some extent.

While inaugurating the international exhibition of 'Islamic Books' and a seminar on "Books' (Karachi, March, 1983), the President of Pakistan had called attention to the great and rare books of Islam. Accordingly, a modest effort has been initiated under the National Hijra Council to locate and catalogue private collections, in order to create an awareness for preservation of rare books, manuscripts and documents.

Prof. Manzurul Haq Siddiqi has extended his cooperation to enable us to introduce his collection in this first issue of 'KITAB DOST'. Prof. Siddiqi and Mr. Muhammad Nazir Ranjha of the Council's staff have prepared a fairly detailed description of the collection under four chapters as under.

Chapter-I briefly introduces the family of the custodian of this valuable collection. Several members of the family held high posts under the Pathan kings and the Mughal emperors of Delhi, spread the teachings of Islam and served Islamic community of the Rajputs in the districts of Hissar, Rohtak, Karnal and Gurgaon. In the war of Independence of 1857, the family

Marfat.com

Title	:	Book Friend (No.1)
Advisor	:	Dr. N.A. Baloch
Document	:	Kanzul Asar Siddiqi
Custodian	:	Prof. Manzoor ul Haq Siddiqi
Publisher	:	National Hijra Council, 20 Masjid Road, F-6/4, P.O. Box No. 1501, Islamabad, (Pakistan)
Year	:	1406 AH/1986 AD
First Edition	:	1100 Copies
Price	:	Rs. 35

CONTENTS

Chapter 1	:	Family and Custodian of Manuscripts of Archival Documents	1
Chapter 2	:	To the Custodian of Kanzul Asar Siddiqi.	7
Chapter 3	:	Manuscripts	14
Chapter 4	:	Photocopies of Manuscripts & handwritten documents.	68

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

کتاب دوست

مخطوطات و قلمی دستاویزات کے تحفظ کی مہم

شمارہ۔ ۲

کتبخانہ القریشیہ قلعہ دار

پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین قریشی قلعہ داری صاحب مقیم گجرات کے
شخصی کتب خانہ میں موجود جواہر پاروں کا مختصر تعارف

قومی ہجرہ کونسل اسلام آباد (پاکستان)
رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب : کتاب دوست (شمارہ ۲)
نگران : ڈاکٹر این اے بلوچ
نام ذخیرہ : کتب خانہ القرشیہ قلعہ دار۔ نیو فرنیچر مارکیٹ۔ نزد گورنمنٹ کملی والا گرلز ہائی سکول گجرات
صاحب ذخیرہ : پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین قریشی قلعہ داری
ناشر : قومی ہجرہ کونسل۔ ۲۰ مسجد روڈ ایف سِکس فور پوسٹ بکس نمبر ۱۰۱۵، اسلام آباد
اشاعت اوّل : رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ
تعداد : ایک ہزار (۱۰۰۰)
قیمت : ۳۵ روپے
مطبع : پریس فاؤنڈیشن، اسلام آباد فون نمبر ۸۴۲۸۴۸، ۸۲۱۵۰۲۰

فہرست مندرجات

پیش لفظ :- ڈاکٹر این۔اے۔ بلوچ — و
باب اوّل :- تذکرہ خانوادۂ قلعہ داریاں و داستان کتب خانہ القرشیہ قلعہ دار — ۱-۹
باب دوم :- فہرست مخطوطات عربی — ۱۰-۲۷
باب سوم :- فہرست مخطوطات فارسی — ۲۸-۶۹
باب چہارم :- فہرست مخطوطات اُردو — ۶۷-۷۲
باب پنجم :- فہرست مخطوطات پنجابی — ۷۳-۹۴
باب ششم :- مخطوطات کے عکسی نمونے — ۹۵-۱۰۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ کے فضل و کرم سے قومی ہجری کونسل اسلام آباد نے ربیع الاول ۱۴۰۶ھ کے ماہ مبارک میں کتاب دوست کا پہلا شمارہ پیش کیا تھا۔ جسے علمی و ادبی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ دانشوروں اور محققین حضرات نے کونسل کی اس کاوش کو خوب سراہا۔ اللہ رب العزت کی نصرت اور اہل علم حضرات کی حوصلہ افزائی سے ہمارے عزم میں پختگی آئی اور الحمد اللہ اب ہم کتاب دوست کا دوسرا شمارہ ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔

اس شمارے میں ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری صاحب کے ذاتی ذخیرے کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب گورنمنٹ زمیندار ڈگری کالج گجرات میں پروفیسر ہیں۔ موصوف کو علمی جواہر پاروں کا بیش بہا ذخیرہ آبا و اجداد سے ورثہ میں ملا ہے۔ جس میں انہوں نے خود بھی خاطر خواہ اضافہ فرمایا ہے۔ موصوف خود صاحب تصنیف و تالیف ہیں۔ ان کی کتاب دوستی کی بدولت ان کے ہاں تین ہزار کے لگ بھگ مخطوطات محفوظ ہیں۔ جن میں تقریباً پونے دو ہزار کا مختصر تعارف اس شمارے پیش کیا جا رہا ہے۔

کتاب دوست کے اس شمارے کی ترتیب یوں ہے:

باب اول۔ تذکرہ خانوادۂ قلعہ داریاں و داستان کتب خانہ القرشیہ قلعہ دار باب دوم۔ فہرست مخطوطات عربی (اس میں ۳۷۹ مخطوطات کا تعارف ہے۔) باب سوم۔ فہرست مخطوطات فارسی (اس میں ۸۴۳ مخطوطات کا تذکرہ ہے) باب چہارم۔ فہرست مخطوطات اُردو (اس میں ۱۲۶ اردو مخطوطات کا تعارف ہے) باب پنجم۔ فہرست مخطوطات پنجابی (اس میں ۴۰۰۔ مخطوطات کا تذکرہ ہے) آخر میں چند مجموعوں کے رسائل کی تفصیل اور نوادر پنجابی مخطوطات کا تعارف بھی درج کر دیا گیا ہے۔

کتاب دوست کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے ہمیں دانشور اور محقق حضرات کے تعاون کی ضرورت ہے۔ امید ہے صاحبانِ علم ہماری حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے ہمیں اپنے علمی خزائن سے سیراب ہونے کے مواقع فراہم کرتے رہیں گے۔

ہم پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد صاحب کے مشکور ہیں کہ انہوں نے نہ صرف اپنے مخطوطات ہمیں دیکھنے کا موقع فراہم کیا بلکہ اپنی مرتب کردہ فہرست مخطوطات مرحمت فرما دی جسے معمولی رد و بدل کے بعد کتاب دوست کے دوسرے شمارے کی زینت بنایا جا رہا ہے۔ ہمیں ا ... کہ انشاء اللہ کتاب دوست کا زیر نظر شمارہ علمی و ادبی حلقوں میں شرف مقبولیت حاصل کرے گا۔

ڈاکٹر ایم اے بوچ

مشیر

قومی ہجرہ کونسل، اسلام آباد

Marfat.com

Marfat.com

باب اوّل

تذکرہ خانوادہ قلعہ داریاں و داستان کتب خانہ العرشیہ قلعہ دار

گجرات سے جنوب کی طرف راستہ قلعہ دار کو جاتا ہے اور پانچ میل کے فاصلہ پر دریائے چناب کے کنارے پر قلعہ دار ایک مختصر سا گاؤں ہے جو مغلیہ دورِ حکومت کی ایک اہم یادگار ہے۔ قلعہ دار میں جامع شاہی اور مقبرہ بانی قلعہ دار اس گاؤں کی تاریخی داستان بیان کرتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ شاہ جہان بادشاہ کے عہدِ حکومت میں ایک ایرانی الاصل جرنیل مرزا بزن بیگ نے قلعہ دار کو ۱۰۶۲ھ میں آباد کیا باغ بزن اس کی تاریخ بنا ہے نواب نصرت یار جنگ مرزا بزن بیگ المعروف نواب قلعہ دار خاں نے گاؤں کی آبادی کے ساتھ اس گاؤں میں ایک شاہی مسجد بھی تعمیر کرائی جو تا حال بزبانِ حال سے اپنی تاریخی داستان بیان کرتی ہے اس جامع شاہی میں نواب موصوف نے ترویج علوم دین کے لئے ایک عالی شان دینی مدرسہ بھی قائم کیا جس سے تمام پنجاب کے لوگ آبِ زلال علم و حکمت سے سیراب ہوتے کہا جاتا ہے کہ اس جامع شاہی کی بنیاد حضرت شاہ دولہ دریائی ؒ نے رکھی قلعہ داریوں کے کتاب خانہ میں متعدد پرانی کتابیں موجود ہیں جن کے ترقیموں میں جامع شاہی شاہ دولہ تک گیا ہے ایک اور روائت کے مطابق اس مقام پر حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے دریائے چناب کے کنارے پر چلہ کشی بھی کی۔

اس مدرسہ شاہی کے حالات بیان کرنے وقت قاضی رضی الدین کنجاہی کا نام سرفہرست آتا ہے۔

قاضی رضی الدین کنجاہی: آپ شاہ جہان کے زمانہ میں گجرات کے حاکم بھی رہے اور وزیر آباد کنجاہ کے قاضی بھی تھے۔ آپ کو کچھ عرصہ دہلی میں العرام امور پر لگایا گیا۔ مولوی محمد شیر ہاشمی آپ کو قلعہ دار لکھتے ہیں اور انہوں نے ایک تذکرہ بھی تصنیف کیا رضی الدین نے ۱۱۳۰ھ میں وفات پائی۔

ابوسلیم مولوی گل محمد وزیر آبادی

رضی الدین کے بعد اس علاقہ میں جس شخص کا نام بڑے احترام سے لیا جاتا ہے وہ ابوسلیم مولوی گل محمد وزیر آبادی ہیں۔ ان کی تین اہم کتابیں ہمارے اس کتابخانہ میں موجود ہیں جن سے ان کے علمی تبحر کا اندازہ ہوتا ہے تکملہ حاشیہ

Marfat.com

خیالی، زاد مسافر، تفسیر آیات قرآن اور شرح درد مستغاث کے قلمی نسخے موجود ہیں یہ کتابیں تاحال شائع بھی نہیں ہوئیں مولوی گل محمد کی قبر قلعہ دار میں موجود ہے۔

مولوی صدر الدین بن ابی تراب ترخی:۔

مولوی گل محمد کے بعد جامع شاہی میں مولوی ابی تراب کے خلف مولوی صدر الدین نے جامع شاہی میں فروغ پایا آپ غالباً ملا غنیمت کنجاہی کی اولاد یا پوتے پڑپوتے معلوم ہوتے ہیں کیونکہ ملا غنیمت کنجاہی کا لقب ترخی متعدد کتابوں میں درج ہے ملا صدر الدین کے قلم کی متعدد کتابیں اس کتاب خانہ میں موجود ہیں جن میں سے ایک کے ترقیمہ میں ملا صدر الدین ترخی درجامع شاہ دولہ قلعہ دار درج ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کنجاہ کا فارسی دان قافلہ ایران سے آکر پہلے قلعہ دار ٹھہرا بعد میں کنجاہ کی طرف منتقل ہو گیا کنجاہ قلعہ دار سے صرف تین میل کے فاصلہ پر جانب شمال مغرب واقع ہے ملا غنیمت کنجاہی بھی کسی وقت قلعہ دار رہے ہوں گے واللہ اعلم بالصواب

قلعہ دار میں آتش کدہ کی بنیاد:۔

مولوی صدر الدین کی وفات کے بعد قلعہ دار کی تاریخ میں ایک عظیم انقلاب آیا مہاراجہ رنجیت سنگھ دریائے چناب کے کنارے سے گذر رہا تھا کہ ایک سادھو آتش پرست دہونی لگائے بیٹھا تھا مہاراجہ اس سے متاثر ہوا اور ازرہ عقیدت گیارہ دیہات معہ قلعہ دار اس سادھو کو بطور جاگیر لکھ دیئے قلعہ دار اس وقت علوم دین کی تردیج کے لئے پنجاب کا بغداد تھا اس گاؤں میں اس سادھو نے جس کا نام مسارام بتایا جاتا ہے۔ شاہی اعانت سے ایک عالیشان آتش کدہ تعمیر کروایا جس کے ساتھ شوالہ تالاب، مندر اور مہمان خانے وغیرہ دیگر عمارات تعمیر ہوئیں سادھو کی آگ والی انگیٹھی اس آتش کدہ میں رکھ دی گئی اور اس خطہ علوم و حکمت میں آتش پرستی کا آغاز ہوا جو بدستور ۱۹۴۷ء تقسیم پاک و ہند تک رہا اس آتش کدہ کے متصل ایک عجیب طرز کا تالاب بھی تعمیر ہوا جس کی تاریخ بنا مولوی محمد بخش ساکن موہلہ ضلع گجرات نے کہی۔

حکم تالاب شد ز صاحب ہات	در قلعہ دار بہر بوجابات
سال سترام جو بتاریخ ایس	پختہ سرے زدان دنیا ناتھ

اس آتش کدہ کی عمارت میں دینی مدرسہ کے مقابل میں ایک ہندو مزاج کا مدرسہ بھی جاری کیا گیا جس میں ہندو مت اور شاستری کی تعلیم ہوتی تھی اور کفر و ضلالت کی اس گھناونی رات کو شاہی امداد حاصل تھی دین اسلام

کی رونق کو مٹانے کے لئے ایک کھلا چیلنج تھا جس کو قلعہ داریوں نے قبول کیا قلعہ دار والے اس وقت اگر ہوشمندی سے کام نہ لیتے تو ممکن تھا کہ خطہ پنجاب میں علوم دین کا سلسلہ خالصہ عہد حکومت کی چیرہ دستیوں کا شکار ہو جاتا۔

ایک جید عالم دین کی تلاش :-

قلعہ دار کے مسلمان ایک جید عالم دین کی تلاش میں تھے جو اس اُمڈے ہوئے سیلاب کو روک سکے اور اسلامی عظمت و وقار بدستور سابق قائم رکھ سکے لوگ حضرت میاں محمد صالح گجراتی متوفی ۱۲۴۲ھ کے پاس حاضر ہوئے اور صورت حال بیان کی حضرت محمد صالح گجراتی نے اپنے عزیز ترین شاگرد اور اپنے مدرسہ کے مفتی حافظ خان محمد قریشی ملتانی کو قلعہ دار جانے کا حکم دیا ملتان کے قریشی خانوادہ کے اس چشم و چراغ نے علوم و دین اسلام کی اس طرح پشت و پناہی کی خدمت سرانجام دی کہ برصغیر پاک و ہند میں علوم دین اور استحکام روایات اسلام و دین میں قلعہ داریوں کا ایک خاص حصہ نظر آئے گا یہ کتب خانہ بھی انہیں بزرگوں کی عظمت کی ایک نمایاں یادگار ہے۔ ان لوگوں کا تذکرہ ہم ذیل میں درج کریں گے۔

حافظ خان محمد ملتانی ثم قلعہ داری :-

حافظ خان محمد قریشی ضلع ملتان تحصیل سرا سدھو موجودہ تحصیل کبیر والا میں قریشی دستیوں کے رہنے والے تھے جن کو لوگ قریشی چبوکاں کہتے تھے خالصہ عہد حکومت میں ایک خوفناک قحط رونما ہوا لوگ دیوانہ وار اپنے گھر کھلے چھوڑ کر مختلف علاقوں کی طرف روپوش ہو گئے حافظ خان محمد صاحب نے بھی اسی سلسلہ میں وطن ترک کیا اور آبائی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے برصغیر کی مختلف درس گاہوں میں علم و حکمت کے جواہر ریزے جمع کرتے رہے اس سلسلہ عمر کا ایک طویل حصہ بسر کیا اور پنجاب کی آبائی درس گاہوں سے علوم دین کی دولت حاصل کی آخر گجرات میں مولوی محمد صالح گجراتی کے درس میں آ گئے حافظ خان محمد حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ کی اولاد سے تھے۔ ملتان کے بلشیتر قریشی حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ کی اولاد ہیں حافظ خان محمد صاحب نے اپنے وقت کے اجلہ علمائے دین سے اکتساب فیض کیا اور اپنے وقت کے اجل عالم دین ٹھہرے علم فقہ حافظ صاحب کا محبوب موضوع تھا۔

مولوی محمد صالح گجراتی کے فرمان کی تعمیل کرتے ہوئے حافظ خان محمد موضع قلعہ دار میں آ کر مقیم ہو گئے حافظ صاحب ایک درویش اور مسافر کی حیثیت سے یہاں مقیم ہوئے مگر تھوڑے ہی عرصہ میں تمام علاقے کے مذہبی رہنما بن گئے اور اپنے وقت کے بادشاہ تھے جامع شاہی میں درس تدریس کا کام شروع کیا جس سے دور دور تک روشنی پھیلی لکھنو، فرنگی محل اور دہلی تک کے لوگ قلعہ دار آئے اور آب زلال علم و حکمت سے سرشار ہوئے درس و تدریس کے ساتھ

Marfat.com

ساتھ حافظ صاحب کا فتویٰ بھی چلتا تھا دور دور سے استفتا آتے اور ان کے جوابات جاتے بیرون ملک سے بھی فتوے قلعہ دار سے جاتے تھے علامہ محمد عالم قلعہ داری کے کتاب خانہ میں ہم نے وہ استفتا بھی دیکھے جو ملک عرب سے قلعہ دار آئے حافظ صاحب اپنے وقت کے بہت بڑے صوفی بھی تھے اور سلسلہ قادریہ میں منسلک تھے دیہات میں بڑے لوگ آپ کی بیشمار کرامات بھی بیان کرتے رہے۔ قلعہ دار میں تبلیغ اسلام اور ترویج علوم دین کی وُہ خدمات سرانجام دیں کہ پنجاب کا گوشہ گوشہ قلعۂ دار کی روشنی سے منور ہے۔ کفر و باطل کا وہ سیلاب جو نواب قلعہ دار خاں کے گاؤں میں اُمڈا تھا چار دیواری کے اندر محدود رہا اور قلعہ داری کی علمی روشنی دور دور تک پھیلی۔ بات کتاب خانہ کے متعلق تھی حافظ خان محمد صاحب نے ترویج علوم کا کام اس وقت میں شروع کیا جب کہ ابھی چھاپہ خانہ ایجاد نہیں ہوا تھا کتابوں کی فراوانی نہ تھی لوگ ضرورت کی کتابیں خود اپنے قلم سے لکھ لیتے تھے یا زبانی یاد کر لیتے۔

حافظ خان محمد صاحب کی ذاتی تصنیف فتاویٰ خاں محمدی کتاب خانہ القرشیہ میں موجود ہے۔ حافظ خان محمد نے ۱۲۷۱ھ میں وفات پائی اور قلعہ دار میں مدفون ہوئے۔

حافظ خان محمد قلعہ داری کے فرزند اکبر مولوی محمد یار:۔

حافظ خان محمد صاحب کو اللہ پاک نے پانچ فرزند ارجمند عطا کئے سب سے بڑے لڑکے کا نام محمد یار رکھا گیا محمد یار نے اپنے والد بزرگوار سے منقولات کی تحصیل کی درس و تدریس کا مشغلہ نہ اپنایا اور تمام عمر کاشتکاری میں بسر کی البتہ محمد یار کے بڑے لڑکے عبد النبی نے دہلی سے علوم دین کی تحصیل کی سند حدیث مولوی نظیر حسین دہلوی سے حاصل کی اور اپنے وقت کے جید علمار دین میں شمار ہوتا تھا اس کی اولاد نے انگریزی ملازمت اختیار کر لی اور علم و حکمت کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ حافظ خان محمد کی اولاد کی اس شاخ میں نسخہ ہائے خطی کے دو صندوق ایک الماری میں موجود تھے جو ۱۹۷۳ء تک محفوظ تھا اور یہ ورثہ ۱۹۷۳ء کے سیلاب کی نذر ہو گیا۔

علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ثم شادیوالی:۔

علامہ سید احمد ناظم حافظ خان محمد صاحب کے دوسرے صاحبزادے تھے معقولات و منقولات بلکہ ہمہ نوع زیور علوم سے آراستہ ہوئے اور اپنے وقت کے متبحر عالم دین تھے آپ قلعہ دار سے نقل مکانی کر کے متصل قصبہ شادیوال

Marfat.com

میں آ گئے یہاں آپ نے ایک جامع مسجد خود تعمیر کرائی۔ اس جامع میں آپ نے ایک عظیم درس گاہ کی بنیاد رکھی جو تھوڑے ہی عرصہ میں پنجاب کی تمام درس گاہوں سے سبقت لے گئی ہزار ہا طلب اس درس گاہ سے فیض یاب ہوئے علامہ سید احمد ناظم رزق حلال اور صدق مقال کی ایک جامع تفسیر تھے۔ کاشتکاری کرتے تھے اور رزق حلال مہیا کر لیتے آپ ہل چلاتے جاتے طلباء ساتھ ساتھ چل کر سبق پڑھتے تھے۔

آپ کی درس گاہ سے دور دور سے لوگ آ کر آب زلال حکمت سے سرشار ہوئے دہلی لکھنؤ فرنگی محل اور ہندوستان کے دور دور علاقوں سے لوگ علامہ سید احمد ناظم سے فیض یاب ہوئے اس کے علاوہ آپ کا فتویٰ جاری تھا دور دور سے استفتا آتے اور ان کے جواب جاتے تھے چھاپہ خانہ کا ابھی اتنا رواج نہ تھا درس و تدریس اور دیگر مشاغل کے بعد آپ خطاطی کرتے کوئی پانچ سو کے قریب علمی کتابیں تحریر کیں اور ان پر حواشی خود تحریر کئے۔ آپ کی بیشتر تصانیف ضائع ہو گئیں جو کچھ بچ گیا محفوظ کر لیا گیا علامہ سید احمد ناظم نے ۱۳۰۲ھ کو وفات پائی۔

مولوی نجم الدین فائز شادیوالی ثم قلعہ داری:۔

مولوی نجم الدین فائز حضرت علامہ سید احمد ناظم کے اکلوتے صاحبزادے تھے ۱۲۶۹ھ کو پیدا ہوئے انہوں نے تحصیل علوم کے درس و تدریس کا مشغلہ جاری رکھا اور ان کی وفات کے بعد ان کی مسند سنبھالی تبلیغ و وعظ اور درس تدریس اعلیٰ منصب تھا البتہ نجم الدین صاحب نے درس و تدریس کی بجائے زیادہ توجہ تصنیف و تالیف کی طرف رکھی اور متعدد اعلیٰ پایہ کی علمی کتابیں تصنیف کیں۔ جن کے قلمی نسخے کتابخانہ القرشیہ میں موجود ہیں انہوں نے والد کے خطی کتب خانے کو ایک عظیم لائبریری کی شکل دی اور ۱۳۳۲ھ بعارضہ طاعون وفات پائی۔

حضرت مولانا مولوی فضل احمد قلعہ داری:۔

مولوی فضل احمد قلعہ داری حافظ خان محمد صاحب کے تیسرے صاحبزادے تھے جو حافظ صاحب کی وفات کے بعد جامع شاہی قلعہ دار میں اپنے والد کی مسند پر متمکن ہوئے اور حافظ صاحب کے قائم کردہ مدرسہ محمدیہ کو فروغ دیا مولانا موصوف ہو بہو اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر چلے اور اپنے بڑے بھائی علامہ سید احمد ناظم کی طرح تمام عمر درس و تدریس میں بسر کی تدریس سے فراغت کے بعد خطاطی یا درود وظائف میں مشغول رہتے آپ نے کوئی چھ سو سے زائد اعلیٰ علمی کتابیں تحریر کیں جو تمام کی تمام نہایت خوشخط اور آپ کے علمی تبحر سے محشی ہوئیں۔

Marfat.com

فقہی مسائل پر آپ نے ایک ضخیم فتاویٰ تصنیف کیا جس میں بیشمار فقہ سے متعلق مسائل حل کر کے درج کئے ہیں یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور کتاب خانہ القریشیہ میں موجود ہے اور آپ کے قلم کا واحد نسخہ کتب خانہ کی زینت ہے آپ نے ۱۳۲۶ھ کو وفات پائی۔

فاضل نوجوان مولوی رحیم بخش قلعہ داری :-

مولوی رحیم بخش صاحب مولوی فضل احمد قلعہ داری کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے آپ اپنے وقت کے نہائت خوش بیان واعظ اور بے بدل عالم دین تھے اٹھارہ برس کی عمر میں تحصیل علوم سے دستار بندی کی فضیلت حاصل کر لی تھی ۔ ——— آپ نے خاندانی روایت کے مطابق متعدد کتابیں اپنے قلم سے تحریر کیں جن کے قلمی نسخے مولوی محمد عالم قلعہ داری کے کتاب خانہ میں اب بھی موجود ہیں آپ نے عین عنفوان شباب میں ۲۱ برس کی عمر میں ۱۳۰۸ھ کو بعارضہ ہیضہ وفات پائی۔ آپ لاولد فوت ہوئے البتہ خطاطی کے باب میں، جامع المعجزات، زبدۃ الاذکار اور چند دیگر کتابیں آپ کی یادگار ہیں۔

فخر العلما علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری :-

پروفیسر احمد حسین احمد کے والد بزرگوار علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری مولوی فضل احمد قلعہ دار کے منجھلے صاحبزادے تھے ان کی پیدائش ۱۸۶۹ء کو بمقام قلعہ دار ہوئی ابتدائی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی اسکے بعد ایک مصلحت کے پیش نظر انگریزی مدارس میں بحیثیت عربی مدرس ملازمت اختیار کر لی جس سے جلدی ہی سبکدوش ہو کر آبائی مدرسہ محمدیہ قلعہ دار میں حسب روائت فی سبیل اللہ درس وتدریس کا کام کرنے لگے اور یہ سلسلہ آخری دم تک جاری رہا بزرگوار کے نقش قدم پر فراغت کے اوقات میں خطاطی اور تصنیف و تالیف میں مشغول رہتے آپ نے کوئی دو اڑھائی سو کے قریب مخطوطات تیار کئے۔ متعدد تصانیف یادگار چھوڑی ہیں جنکی تفصیل فہرست ہذا میں درج ہے۔ کوئی سو سال کے قریب عمر پائی ۱۳۷۷ھ بمطابق ۱۹۵۷ء کو فوت ہوئے اور قصبہ قلعہ دار میں آبائی قبرستان میں دفن ہوئے۔

علمی وادبی جواہر ریزوں کے ساتھ ساتھ علامہ محمد عبدالکریم قریشی کے پانچ لڑکے بھی یادگار ہیں (۱) کیپٹن محمد رمضان تبسم قریشی نے کوئی پچاس سال علمی وادبی اور صحافی زندگی بسر کی پنجابی، اردو، فارسی کے نغز گو شاعر تھے۔ دسمبر ۱۹۷۳ء میں دنیا سے رخصت ہو گئے۔ مولوی محمد حیات جامع شاہی کے شعلہ بیان خطیب

Marfat.com

اور شعلہ زبان واعظ تھے تین سال ہوئے ایک بس کے حادثہ میں شہید ہو گئے (۳) پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری آپ گورنمنٹ زمیندار ڈگری کالج گجرات میں پروفیسر ہیں۔ (۴) فضل حسین قریشی محکمہ انہار و آبپاشی میں ملازم ہیں (۵) لیفٹیننٹ ڈاکٹر کرنل مظہر حسین قریشی افواج پاکستان میں ڈاکٹر ہیں۔

صدر الا فاضل علامہ محمد عالم قلعہ داری:۔

حضرت مولوی فضل احمد قلعہ داری کے سب سے چھوٹے صاحبزادے صدر الافاضل فخر علمائے پنجاب علامہ محمد عالم قلعہ داری حافظ خان محمد اور فضل احمد کے بعد شاہی مسجد قلعہ دار کے مہتمم و متولی، خطیب و اعلیٰ مدرس رہے اور اپنی تمام عمر بزرگوار کے نقش قدم پر جامع شاہی میں درس و تدریس وعظ و تبلیغ تصنیف و تالیف اور خطاطی میں بسر کر دی آپ بلند پایہ فقیہ، ادیب عربی فارسی اور پنجابی زبان کے نغز گو شاعر اور محقق تھے ہزارہا طلبا نے آپ سے اکتساب علوم کیا اور ہزار کے قریب آپ نے علمی و ادبی مخطوطات اپنے قلم سے تیار کئے جو نہایت ہی خوشخط اور دلپذیر ہیں انگریزی دور حکومت میں آپ علاقہ کے قاضی تھے آپ کا فتویٰ چلتا تھا۔

آپ کا سب سے بڑا کارنامہ جامع شاہی قلعہ دار کی از سر نو تعمیر ہے قلعہ دار دریائے چناب کے کنارے پر واقع ہے اور ہمیشہ سیلاب اور طغیانیوں کی زد میں رہتا ہے جامع شاہی کی بنیادیں متزلزل ہو گئیں اور شاہ جہاں کے عہد کی جامع شاہی مرور زمانہ سے مسمار ہو گئی علامہ موصوف نے اس کو از سر نو انہیں بنیادوں پر دوبارہ اسی شان سے تعمیر کیا۔ ۱۳۳۸ھ میں مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی۔ علامہ محمد عالم قلعہ داری نے ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء کو وفات پائی۔ آپ کی قبر جامع شاہی قلعہ دار کے صحن میں ہے۔

مولوی نقل احمد قلعہ داری:۔

حافظ خان محمد صاحب کے چوتھے صاحبزادے مولوی نقل احمد جی نے سرکاری مدارس میں بحیثیت مدرس ملازمت اختیار کر لی علم و ادب سے گہری رغبت تھی اور تحصیل علوم سے آراستہ تھے سرکاری منصب سے فارغ ہو کر درس و تدریس بھی کرتے اور خطاطی بھی آپ نے کوئی پچاس کے قریب اعلیٰ علمی کتابیں لکھیں جن کے قلمی نسخے ان کے نبیرگان کے پاس موجود ہیں اور آپ کی علمی عظمت پر دلالت کرتے ہیں آپ نے ۱۳۳۸ھ کو وفات پائی۔ مولوی نقل احمد کے دو صاحبزادے محمد حسن و محمد حسین بھی سرکاری مدارس میں فارسی مدرس رہے مولوی محمد حسن صاحب کے دو صاحبزادے قاضی نظیر الاسلام و شبیر احمد قریشی محکمہ ریلوے میں ملازم رہے محمد حسین کا اکلوتا

Marfat.com

لڑکا الہ دتا ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر سے ریٹائر ہوا ہے۔

کتاب خانہ الفرشیہ کی داستان:

کتب خانہ الفرشیہ اس خانوادہ کی ایک شاخ کا حصہ ہے جسے پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری اور ان کے والد بزرگوار علامہ محمد عبدالکریم قریشی نے جمع کیا۔ علامہ عبدالکریم نے متعدد مخطوطات تیار کئے اور اپنی ذاتی تصانیف سے اس مجموعہ کو گراں بہا بنایا۔
یہ کتب خانہ کوئی پچیس سال جمع ہوتا رہا اس مجموعہ میں کوئی ڈیڑھ ہزار کے قریب مخطوطات اور اس سے دوگنا مطبوعات ہیں تعداد کے لحاظ سے یہ مجموعہ بلاشبہ مختصر ہے البتہ ندرت کے لحاظ سے دنیا کے اہم ترین کتاب خانوں میں شمار ہو سکتا ہے اس میں بیشتر کتابیں مصنفین کے اپنے قلم سے نوشتہ ہیں۔ اور بہت سی کتابیں مصنفین کی معاصر ہیں اور بعض نہایت ہی نادر الوجود نسخے ہیں پھر پنجاب کے علاقوں کی تصانیف کا بہت سا ذخیرہ اس کتاب خانہ میں موجود ہے جو پنجاب کی تاریخ کا بہترین ماخذ بن سکتا ہے تاریخ و تذکرہ کی کوئی ایک سو کے قریب نادر و نایاب کتابیں اس کتاب خانہ کی زینت ہیں جن میں سے متعدد تذکرے پنجاب کے اہل علم و رشد خانوادوں سے متعلق ہیں۔ اس لحاظ سے اس کتاب خانہ کو دنیا کے بعض کتاب خانوں پر بجا طور پر فوقیت ہے پنجاب کے بیشتر محقق اور دانشور یہاں آتے رہتے ہیں اور کتاب خانہ سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں۔

کتاب خانہ الفرشیہ کی فہرستیں:

پنجاب کے قدیم نجی کتاب خانوں میں کتابوں کی فہرست سازی کا تصور نہ تھا علامہ محمد الکریم قریشی ۱۸۹۳ء میں پنجاب یونیورسٹی اورینٹیل کالج لاہور میں داخل ہوئے تو پنجاب یونیورسٹی لائبریری کی کتابوں کی فہرست دیکھی گھر آ کر اسی روش پر آپ نے کتاب خانہ مولوی فضل احمد کی فہرست تیار کی اور اس طرح یکے بعد دیگرے آپ نے اپنے والد بزرگوار کتاب خانہ کی فہرست کوئی تین دفعہ تیار کی جس میں خانے بنا کر کتاب کا نام موضوع کی وضاحت قلمی اور مطبوعہ کی تخصیص درج کر دی کہیں کہیں مصنفین کا نام بھی درج کیا۔ ان کی تیار کردہ تینوں فہرستیں

Marfat.com

اس کتاب خانہ میں موجود ہیں۔

کتابوں کے جمع ہونے کی صورت بدلتی رہی کتابوں میں اضافہ ہوتا رہا ۱۹۴۹ء میں پروفیسر احمد حسین صاحب نے اپنے کتابخانہ کی فہرست تیار کی جس میں کتاب کا نام مصنف کا نام قلمی یا مطبوعہ وغیرہ کی وضاحت کی اس وقت کتابیں کوئی اتنی زیادہ نہ تھیں دوسری دفعہ ۱۹۶۵ء میں صرف مخطوطات کی فہرست جدید انداز میں تیار کی گئی اس کی طباعت کا بھی پروگرام بنا لیکن معاملہ ناتمام رہ گیا ۱۹۶۷ء میں خانے بنا کر مخطوطات و مطبوعات دونوں کی فہرست سازی کا کام شروع ہوا یہ سلسلہ بھی ناتمام رہ گیا۔

زیر نظر فہرست یا فہرست پنجم:۔

زیر نظر فہرست کتاب خانہ القریشیہ کی اس وضاحتی فہرست کا خلاصہ ہے۔ جو پروفیسر احمد حسین احمد صاحب نے ڈاکٹر علی اکبر جعفری صاحب سابق ڈائریکٹر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان کی فرمائش پر چار جلدوں میں مرتب کی ہے دوست و احباب کتاب خانہ دیکھنے آتے ہیں تو چار جلدیں اٹھانا، ان کو دوسری جگہ لے جانا۔ اور ان کی ورق گردانی کرنا آسانی کا موجب نہ بنا۔ بادی النظر میں کتب خانہ کا جائزہ لینے کے لئے ایک مختصر فہرست کی ضرورت محسوس ہوئی پروفیسر صاحب نے چاروں جلدوں کے انڈکس جمع کر کے کتب خانہ کی پانچویں فہرست تیار کر دی جس میں کتاب کا نام مصنف کا نام اور کاتب کا نام درج کر دیئے ہیں تفصیل کے لئے کتاب خانہ کی وضاحتی فہرست کی طرف رجوع کیا جا سکتا ہے ہم یہاں یہ بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ پروفیسر صاحب کی لائبریری کے فارسی مخطوطات کے تفصیلی فہرست جناب احمد منزوی (مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ اسلام آباد) کی مولفہ و مرتبہ "فہرست مشترک نسخہ ہائے خطی پاکستان" میں بتدریج شائع ہو رہی ہے۔" فہرست مشترک "موضوع کے لحاظ سے اب تک چھ جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔ نیز ان کے پنجابی مخطوطات کا مختصر تعارف مجلہ "کھوج" "قلمی نسخہ نمبر (شمارہ ۸ و ۹) لاہور، ۱۹۸۲ء (ص ۱۱۵ — ۱۳۱) میں شائع ہوا تھا۔ علاوہ ازیں پروفیسر صاحب کے احوال و آثار پر قبل ازیں محمد حسین تسبیحی صاحب نے کتاب خانہ ہائے پاکستان جلد اوّل (ص ۳۷۷ - ۳۸۰) فارسی پاکستانی و مطالب پاکستان شناسی جلد اوّل (ص ۳۷۷ - ۳۸۰) اور جلد دوم (ص ۶۱ - ۶۳) میں قلم اٹھایا ہے نیز حکیم عبد الواحد بخاری صاحب کے قلم سے ایک تعارف نامہ کے عنوان سے ان کے مختصر احوال و آثار لکھے گئے ہیں

Marfat.com

باب دوم

(الف) فہرست مخطوطات عربی

نسخہ ہائے قرآن مجید

۱۔ قرآن مجید بقلم شیخ صفی الدین الاردبیلی مورث اعلیٰ خانوادہ صفویہ ایران فی سنہ سبع تسعین ستمائۃ
۲۔ قرآن مجید بقلم علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری کاغذ کشمیری نہایت خوشخط۔
۳۔ قرآن مجید بخط قدیم مائل بہ خط بہار
۴۔ قرآن مجید کاتب ناشناختہ
۵۔ قرآن مجید کاتب ناشناختہ
۶۔ قرآن مجید کاتب ناشناختہ
۷۔ قرآن مجید کاتب ناشناختہ
۸۔ حمائل شریف بقلم یکی از علماء قلعہ داریاں بر حاشیہ تفسیر از علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۹۔ پنج سورہ شریف کاتب ناشناختہ
۱۰۔ سہ پارہ شریف کاتب ناشناختہ
۱۱۔ سورۂ مزمل خوشخط کاتب ناشناختہ
۱۲ سورۂ قصص بخط بہار کاتب ناشناختہ
۱۳۔ سورۂ یوسف و سورہ ابراہیم بخط بہار کاتب ناشناختہ

کتب القرائت والتجوید

۱۴۔ اصول النشر فی قرأت العشر مصنف محمد ابن محمد بن محمد جزری العربی الدمشقی بخط محمد رضا بن نور محمد۔

Marfat.com

١٥ ۔ سجاوندی مصنف ابوالفضل محمد بن طیفور الغزنوی م ٥٤٠ بقلم امان اللہ ولد محمد سعید عرف جالیب ساکن موضع علی دہو تر عملہ پرگنہ حافظ آباد مضاف صوبہ لاہور ١١٩٢ھ

١٦ ۔ شاطبی مصنف ابوالقاسم شاطبی

١٧ ۔ رسالہ وقف القرآن و فوائد متفرقہ جمع کردہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ١٣٠٢ھ

١٨ ۔ مقدمہ جزری مصنف محمد ابن الجزری الشافعی م ٨٣٢ھ کاتب ناشناختہ

١٩ ۔ مقدمہ جزری مصنف محمد ابن الجزری الشافعی م ٨٣٢ھ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

کتب التفسیر

٢٠ ۔ انوار التنزیل فی اسرار التاویل جلد دوم مصنف قاضی ناصر الدین بیضاویؒ م ٦٨٥ھ بقلم شیخ مصطفٰی

٢١ ۔ انوار التنزیل فی اسرار التاویل جلد اول قاضی ناصر الدین البیضاویؒ م ٦٨٥ھ بقلم سید احمد ناظم قلعہ داری

٢٢ ۔ انوار التنزیل فی اسرار التاویل جلد دوم قاضی ناصر الدین البیضاویؒ م ٦٨٥ھ بقلم سید احمد ناظم قلعہ داری

٢٣ ۔ تفسیر القرآن بالقرآن مصنفہ شیخ عطا اللہ قانونگو بقلم مصنف نسخہ واحد در دنیا

٢٤ ۔ تفسیر القرآن مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

٢٥ ۔ تفسیر سورۃ یاسین مصنف ناشناختہ کاتب مفتی شیر محمد گوریالوی

٢٦ ۔ بحر العشق تفسیر سورۃ یوسف مصنف ناشناختہ بقلم علم الدین بن کرم دین ١٢٧١ھ

٢٧ ۔ درۃ البیضا مصنف امام الغزالیؒ م ٥٠٥ھ کاتبہ ناشناختہ

٢٨ ۔ نصاب فرائض تصنیف حضرت امام اعظمؒ کاتبہ ناشناختہ

٢٩ ۔ تفسیر سواطع الالہام مصنفہ شیخ ابوالفیض فیضی م ١٠٠٤ بقلم علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

٣٠ ۔ تفسیر سورۃ فاتحہ مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

٣١ ۔ فوائد متفرقہ جمع کردہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری م ١٩٥٧ء

٣٢ ۔ تفسیر سبحان الذی اسریٰ بعبدہ کتاب المعراج تصنیف غلام مرتضیٰ شاہؒ ساکن بیربل شریف کاتبہ مولوی علم الدین ساکن مونیاں ضلع گجرات

٣٣ ۔ تفسیر مدارک ابوالبرکات عبداللہ بن احمد نسفی م ٧١٠ھ ، ١٣١٠ء کاتبہ ناشناختہ

٣٤ ۔ منتہی الایجاز لکشف الاعجاز محمد باقر بن شرف الدین الحسینی العباسی ١١٠١ کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۳۵۔ منتہی الایجاز لکشف الاعجاز محمد باقر بن شرف الدین الحسینی العباسی ۱۱۰۱ھ کاتبہ علامہ محمد عالم قلعہ داری ۱۳۵۱ھ نہایت خوشخط بر کاغذ کشمیری و حواشی از کاتبہ

۳۶۔ تفسیر التلخیص المنتخب مصنفہ ابوسلیم گل محمد الوزیر آبادی بقلم علامہ عالم قلعہ داری ۱۳۵۱ھ نسخہ واحد در دنیا جہان نہایت خوشخط

کتب الحدیث

۱۔ السمر فی العلم مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۲۔ جامع العجائب مولف ناشناختہ کاتبہ پیر بخش ساکن میانہ کوٹ ضلع گجرات ۱۲۱۵ھ

۳۔ چہل حدیث جامعہ و کاتبہ ناشناختہ

۴۔ چہل حدیث جامعہ و کاتبہ ناشناختہ

۵۔ چہل حدیث مترجم جامعہ و کاتبہ ناشناختہ

۶۔ حرز الثمین شرح حصن الحصین مصنفہ علی بن سلطان محمد الہروی کاتبہ فضل اللہ ۱۱۱۵ھ

۷۔ دقائق الاخبار امام محمد الغزالیؒ م ۵۰۵ کاتبہ ناشناختہ

۸۔ دقائق الاخبار امام محمد الغزالیؒ م ۵۰۵ کاتبہ ناشناختہ

۹۔ دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالیؒ ۵۰۵ھ کاتبہ ناشناختہ

۱۰۔ دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالیؒ م ۵۰۵ھ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۳۱۲ھ

۱۱۔ دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالیؒ م ۵۰۵ھ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

۱۲۔ دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالیؒ م ۵۰۵ھ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

۱۳۔ دقائق الاخبار مصنفہ امام محمد الغزالیؒ م ۵۰۵ھ کاتبہ شرف الدین ۱۲۳۷ھ

۱۴۔ شمائل نبوی الشیخ ابو عیسٰی محمد بن عیسٰی الترمذیؒ م ۲۷۹/۸۹۲ھ کاتبہ محمد عالم قلعہ داری و رحیم بخش قلعہ داری

۱۵۔ طریقۃ المحمدیہ شیخ محمد الا فندی البرکلی الرومیؒ کاتبہ عبد الولی بن اخوند ملا تیمور الازبکی الکاشغری ثم مدنی سبعین و مائۃ و الف من ھجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۶۔ لباب الاخبار مصنف محمد بن محمود کاتبہ ناشناختہ

۱۷۔ موطا امام محمد مصنف امام محمد بن الحسن الشیبانیؒ م ۱۸۷ھ کاتبہ ناشناختہ نسخہ قدیم و کہنہ

Marfat.com

۱۸- مشکوٰۃ المصابیح ولی الدین ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی ۷۳۷ھ کاتبہ فقیر مرزا محمد الدین اھلہ بجلاپور رحال چٹریاولہ ۱۲۹۲ھ

۱۹- منبحات ابن الحجرالعسقلانی شیخ شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی م ۸۵۳ھ

کتب العقاید

۱- الخیالی مصنفہ احمد بن موسیٰ الشہیر بالخیالی م ۸۶۰ھ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۲ھ

۲- خلاصۃ العقاید مصنفہ عنایت اللہ بن رستم البخاری کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۲۰۵ھ

۳- شرح عقاید نسفی علامہ سعدالدین تفتازانی ۷۹۲ھ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۲ھ

۴- شرح عقاید عضدی مصنفہ محمد بن اسعد اللہ الصدیقی الاوانی کاتبہ ناشناختہ

۵- عقاید سنیہ عثمان بن عیسٰی الصدیقی الحنفی بقلم علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

۶- عین العلم محمد بن عثمان بن عمر بلخی کاتبہ ولی محمد بن فضل الدین فی قریہ ٹھیکریاں ضلع گجرات۔

۷- عین العلم محمد بن عثمان بن عمر بلخی کاتبہ ناشناختہ۔

کتب الفقہ - اصول فقہ

۱- اصول شاشی مصنفہ نظام الدین شاشی م ۳۲۵ھ کاتبہ قادربخش وزیرآبادی ۱۲۰۰ھ

۲- التوضیح الاصول

۳- التوضیح الاصول

۴- الحسامی محمد بن محمد بن عمر حسام الدین الاخسیکتی ابوالوفا م ۶۴۴ھ کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری

۵- الحسامی محمد بن محمد بن عمر حسام الدین الاخسیکتی ابوالوفا م ۶۴۴ھ کاتبہ مراد علی ساکن بگو والہ ۱۲۷۱ھ

کتب الفقہ الفرائض

۱- سراجی مصنفہ سراج الملت والدین محمد بن عبدالرشید سجاوندی ۵۹۶ھ بقلم مفتی محمد یونس شادیوالی رسالہ مناظرہ مصنفہ ناشناختہ بقلم مفتی محمد یونس ساکن شادیوال

۲- سراجی مصنفہ سراج الملت والدین محمد بن عبدالرشید سجاوندی ۵۹۶ھ کاتبہ نبی بخش بن عبدالرحیم کوٹلی لوہاراں ۱۲۶۱ھ

Marfat.com

۳۔ سراجی مصنفہ سراج الملت والدین محمد بن الرشید سجاوندی ۵۹۶ھ کاتبہ میاں اسماعیل میانہ کوٹ ۱۲۵۸ھ
۴۔ سراجی مصنفہ سراج الملت والدین محمد بن عبدالرشید سجاوندی ۵۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ
۵۔ شریفی تعنیف ملا سید شریف جرجانی م ۸۱۶ھ کاتبہ مولوی عطا محمد ساکن شادیوال
۶۔ القیامی تعنیف عنایت اللہ بن خواجہ عزیز اللہ ولد خواجہ عبدالمجید شاہی کاتبہ مولوی جان محمد لاہوری
۷۔ فرائض فارسی نظم ملا نصیر بقلم مولوی جان محمد لاہوری

کتب الفقہ

۱۔ الاشباہ والنظائر مؤلفہ شیخ زین الدین ابن نجیم
۲۔ بیان احکام البیوع مصنف ناشناختہ کاتب ناشناختہ
۳۔ بیان اعمال روز عاشورہ مصنف ناشناختہ کاتب ناشناختہ
۴۔ تاج المومنین مصنفہ و کاتبہ علامہ عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۵ھ
۵۔ تاج المومنین تاج المومنین مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۶۔ جواہر القلوب فی زیارت المحبوب مصنف ناشناختہ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۷۔ جنگ فقہی مولوی کریم بخش مولفہ و کتبہ مولوی کریم بخش ۱۲۹۶ھ
۸۔ سی حرفی پنجابی نظم شاہ ظریف بقلم کریم بخش (پنجابی)
۹۔ رسالہ در فن تجوید ناقص فارسی بقلم کریم بخش (فارسی)
۱۰۔ رسالہ در حرمت تنباکو تصنیف ملا عنایت اللہ قادری لاہوری (عربی)
۱۱۔ رسالہ در حلت تنباکو تصنیف ملا محمد عابد وزیر آبادی (فارسی)
۱۲۔ حاشیہ میر سید شریف علی شرح علامہ تفتازانی علی خلاصہ کیدانی میر سید شریف م ۸۱۶ھ
۱۳۔ خلاصہ کیدانی از لطف اللہ نسفی (م ۹۰۰ھ)
۱۴۔ خلاصہ کیدانی (ایضاً)
۱۵۔ منیۃ المصلی امام سدید الدین محمد بن محمد (م ۷۰۵ھ) منسر
۱۶۔ خیر الخیر مسئلہ سنتہ الفجر مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۶ھ
۱۷۔ خیر الخیر مسئلہ سنتہ الفجر مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد الکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۶ھ

Marfat.com

۱۹۔ درہم الکیس مصنفہ حامد بن کمال الدین البوریکانی کاتبہ ناشناختہ

۲۰۔ دلیل الغافلین مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیوال

۲۱۔ رمز الحقائق شرح کنز الدقائق

۲۲۔ رسالہ جمعہ مصنفہ جان محمد بن محمد غوث بن ولی اللہ السیالکوٹیؒ ثم اللاہوری ۱۲۹۳ھ کاتبہ ناشناختہ

۲۳۔ رسالہ فی حل الزیج مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۲۴۔ رسالہ ذبح فوق العقد مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۲۵۔ رسالہ کلمہ طیبہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۲۶۔ رسالہ مولوی شہاب الدین کاتبہ و مصنفہ شہاب الدین تدارسلت علی کتاباً مکتوباً من علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۲۷۔ زاد اللبیب فی سفر الحبیب مصنفہ و کاتبہ محمد شاہد السیالکوٹیؒ

۲۸۔ شرح خلاصہ کیدانی مصنفہ سعد الدین تفتازانی کاتبہ مولوی صدر الدین بن ابی تراب قلعہ داری

۲۹۔ شرح خلاصہ کیدانی مصنفہ علامہ سید شریف جرجانی کاتبہ مولوی صدر الدین بن ابی تراب

۳۰۔ شرح خلاصہ کیدانی مصنفہ علامہ قہستانی کاتبہ صدر الدین بن ابی تراب قلعہ داری ۱۲۰۱ھ

۳۱۔ شرح خلاصہ کیدانی

۳۲۔ شرح خطبہ کنز الدقائق مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ و کاتبہ علامہ عبدالکریم قلعہ داری

۳۳۔ شرح مختصر دقایہ مصنفہ قاضی فخر الیاس م کاتبہ قاضی صدر الدین جلالپوری ۱۲۳۴ھ

۳۴۔ شرح وقایہ مصنفہ عبیداللہ بن مسعود م ۷۴۷ھ کاتبہ ناشناختہ

۳۵۔ شرح وقایہ مصنفہ عبیداللہ بن مسعود م ۷۴۷ھ کاتبہ ناشناختہ

۳۶۔ شرح وقایہ مصنفہ عبیداللہ بن مسعود م ۷۴۷ھ کاتبہ حافظ عبداللطیف ۱۰۷۵ھ

۳۷۔ شرح وقایہ مصنفہ عبیداللہ بن مسعود م ۷۴۷ھ کاتبہ غلام حسین ولد رکن الدین ساکن ترکھہ ۱۳۰۷ھ

۳۸۔ شرح وقایہ مصنفہ عبیداللہ بن مسعود م ۷۴۷ھ کاتبہ مولوی عطا محمد ساکن شادیوال ۱۲۷۵ھ

۳۹۔ شرح الصدور فی احوال الموتی والقبور جلال الدین عبدالرحمان ابوالفضل سیوطیؒ کاتبہ شیخ محمد صالح کشمیری ۱۲۶۶ھ

۴۰۔ عین الزلالی مصنفہ عبدالوہاب ۱۰۱۰ھ کاتبہ فضل الہی ۱۳۱۲ھ

Marfat.com

۴۱۔ عین الزلالی مصنفہ عبدالوہاب ۱۲۰۱ھ کاتبہ محمد دین وزیر آبادی ۱۳۱۲ھ

۴۲۔ عثور الی دار السرور مصنفہ عطاء اللہ الصدیقی السمرقندی المدرس دار الخلافہ شاہ جہان آباد کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۴ھ

۴۳۔ عمدہ الفتاوی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۴۴۔ عمدہ التحریر فی حرمۃ الغناء المزامیر مصنفہ غلام محی الدین قصوری م ۱۲۷۰ھ کاتبہ غلام محمد

۴۵۔ غائیۃ الحواشی مصنفہ عنائت اللہ لاہوری شطاری کاتبہ محمد اسعد قاضی مکہ شریف

۴۶۔ غنیۃ المتملی شرح منیۃ المصلی مصنفہ ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الحلبی م ۹۵۶ھ کاتبہ حافظ محمد نعیم پشاوری ۱۲۱۷ھ

۴۷۔ غنیۃ المتملی شرح منیۃ المصلی مصنفہ ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الحلبی کاتبہ سید احمد قلعہ داری ۱۲۷۶ھ

۴۸۔ فتاویٰ تاتارخوانی

۴۹۔ فتاویٰ حمادیہ مصنفہ رکن الدین ابن حسام الدین المفتی الناگوری بلدہ نہروالا کاتبہ ناشناختہ

۵۰۔ فتاویٰ قاضی خان جلد اوّل

۵۱۔ فتاویٰ قاضی خان جلد دوم

۵۲۔ فتاویٰ دستور المفتین مصنفہ شیخ عنائت اللہ ہزاروی کاتبہ مولوی احمد الدین ساکن پھالیہ ۱۲۱۳ھ

۵۳۔ رسالہ سراجی فارسی نظم تصنیف شیخ عنائت اللہ ہزاروی کاتبہ احمد الدین ساکن پھالیہ ۱۲۱۳ھ

۵۴۔ فتاویٰ حسینیہ مصنفہ ملا حسین ملتانی کاتبہ میاں شیخ احمد ساکن شادیوال

۵۵۔ فتاویٰ حافظ خان محمد مصنفہ و کاتبہ حافظ خان محمد قلعہ داری م ۱۲۷۴ھ نسخہ واحد در دنیا

۵۶۔ فتاویٰ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری م ۱۳۰۲ھ بقلم مصنف

۵۷۔ فتاویٰ مولوی فضل احمد قلعہ داری م ۱۳۲۶ھ بقلم مصنف

۵۸۔ فتاویٰ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری بقلم مصنف جلد اوّل م ۱۹۵۷ء

۵۹۔ فتاویٰ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری بقلم مصنف جلد دوم م ۱۹۵۷ء

۶۰۔ فتاویٰ مفتی شیر محمد گوبڑیاری بقلم مصنف مشتمل پر رسائل مندرجہ ذیل:

۶۱۔ رسالہ ذبح فوق العقد مصنفہ محمد علی سموالی (فارسی)

۶۲۔ مرغوب القلوب رسالہ در حرمت تنباکو مصنفہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی (فارسی)

۶۳۔ رسالہ حلۃ جذب الدخان مصنفہ عنائت اللہ لاہوری قادری (عربی)

Marfat.com

۶۴- احوال و تذکرہ مولوی نور الدین عبد الرحمان جامیؒ تصنف علی بن حسین الواعظ (فارسی)
۶۵- تقریر حافظ کلیم اللہ عربی و بر آن حواشی از مولوی محمد علی صحوالی دشیر محمد گوثر یالوی
۶۶- رسالہ حل خوق العقد عربی مصنف ناشناختہ
۶۷- فتویٰ متعلق غلہ گندم جامع و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۶۸- فرائض الاسلام محمد ہاشم بن عبد الغفور بن عبد الرحمان ٹھٹھوی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۶۹- کتاب البستان ابو اللیث نصر بن محمد بن ابراہیم سمرقندی کاتبہ ناشناختہ
۷۰- کنز الدقائق عبید اللہ بن احمد بن محمود النسفی کاتبہ ناشناختہ
۷۱- کنز العباد رکن الدین بہاء الحق زکریا ملتانی کاتبہ علی محمد و محمد رضا ساکن کلیوال ۱۲۱۴ھ
۷۲- قدوری ابو الحسن احمد بن جعفر القدوری کاتبہ ناشناختہ
۷۳- منیۃ المصلی مصنفہ مولانا سدید الدین کاشغری کاتبہ میاں پیر بخش ساکن میانہ کوٹ ۱۲۱۵ھ
۷۴- منیۃ المصلی مصنفہ مولانا سدید الدین کاشغری کاتبہ میاں غلام علی محمد بن محمد عابد وزیر آبادی
۷۵- مختصر ذفائہ کاتبہ غلام محمود ولد حافظ محمد مقیم ساکن سموال
۷۶- مجموعہ الروایات جامع و کاتبہ میاں شیخ احمد جی ساکن شادیوال ضلع گجرات
۷۷- منظومۃ الکواکبی الشیخ محمد بن الحسن الکواکبی مفتی الدیار الحلب کاتبہ مفتی شیر محمد گوثر یالوی
۷۸- مجالس الشہور مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۷۹- مسائل متفرقہ و خلاصہ کیدانی کاتبہ و جامعہ ناشناختہ
۸۰- مکتوب حافظ خان محمد قریشی قلعہ داری م ۱۲۷۴ھ
۸۱- نبراس تصنیف مولوی عبد العزیز پرہاروی کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیوال گجرات
۸۲- ہدایہ جلد اول مصنفہ برہان الدین علی مرغینانی م ۵۹۳ھ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۳۱۶ھ
۸۳- ہدایہ جلد ثانی مصنفہ برہان الدین علی مرغینانی م ۵۹۳ھ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری
۸۴- ہدایہ جلد ثانی مصنفہ برہان الدین علی مرغینانی م ۵۹۳ھ کاتبہ ناشناختہ
۸۵- یادداشتہائے علمی علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری

کتب التصوف والوظائف

Marfat.com

۱۔ الجنۃ الوافیہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۲۔ اوراد الشیوخ مؤلفہ بہاء الدین ذکریا ملتانیؒ کاتبہ مولوی عباد اللہ بن غلام علی وزیر آبادی
۳۔ اوراد الشیوخ الضیاؒ مطبوعہ مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اسلام آباد۔ مندر
۴۔ تحفہ المرسلہ الشیخ محمد مبارک المشہور بابا سعید بن الشیخ علی کاتبہ مفتی شیر محمد گوہڑیالوی
۵۔ تحفہ المرسلہ الشیخ محمد مبارک المشہور بابا سعید بن الشیخ علی کاتبہ ناشناختہ المرسوم رسالہ قادریہ
۶۔ درر المعارف مصنف و کاتبہ ابو اسحاق بن عمر بن محمود المبارکی ۱۵۷۵ھ بمحلی شیراز ایران
۷۔ دعا سریانی مترجم تصنیف حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کاتبہ علامہ محمد الکریم قلعہ داری
۸۔ دعا تسخیر مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۹۔ فارسی نامہ محمد قاسم عبد الرحمان قصوری (فارسی نظم)
۱۰۔ قواعد فارسی کاتبہ ناشناختہ (فارسی)
۱۱۔ مصدر نامہ فارسی کاتبہ ناشناختہ (فارسی)
۱۲۔ درود شریف مصنف، و کاتبہ مولوی نور الدین خلف مولوی کلیم اللہ چھپانوی ضلع گجرات
۱۳۔ درود شریف مصنف و کاتبہ مولوی نور الدین خلف مولوی کلیم اللہ چھپانوی ضلع گجرات
۱۴۔ درود شریف
۱۵۔ درود مستغاث و گنج العرش مصنف ناشناختہ کاتبہ محمد عارف
۱۶۔ دلائل الخیرات مصنف محمد المہدی بن احمد بن علی بن یوسفؒ کاتبہ ناشناختہ
۱۷۔ درود مستغاث مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوی محمد حسن ساکن سبور ضلع گجرات
۱۸۔ درود مستغاث مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۱۹۔ شرح عین العلم و زین الحلم علی بن سلطان محمد الہروی کاتبہ ناشناختہ
۲۰۔ عوارف المعارف مؤلفہ شہاب الدین عمر سہروردیؒ
۲۱۔ فضائل کعبہ مصنف ناشناختہ و کاتبہ محمد یوسف ابن محمد کاظم کشمیری ۱۲۰۸ھ
۲۲۔ مجموعہ قصائد نعتیہ من اصحاب متفرق جامعہ و کاتبہ علامہ محمد عالم قلعہ داری ۱۳۴۶ھ
۲۳۔ مجموعہ وظائف مرتبہ و کاتبہ علامہ فضل احمد قلعہ داری
۲۴۔ مجموعہ وظائف مرتبہ و کتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری

Marfat.com

۲۵- مجموعہ وظائف مرتبہ وکتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۲۶- مجموعہ وظائف مرتبہ وکتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۲۷- مجموعہ وظائف مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۲۸- مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ سید غلام مرتضیٰ شاہ ساکن چک سادہ ضلع گجرات
۲۹- مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ مولوی سراج الدین وزیر آبادی
۳۰- مجموعہ وظائف مرتبہ وکاتبہ ناشناختہ
۳۱- روایات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (فارسی)
۳۲- قصیدہ (فارسی)
۳۳- مناجات پنجابی مصنفہ حافظ معزالدین (پنجابی)
۳۴- حکائت پاک رسولؐ دی حافظ برخوردار (پنجابی نظم)
۳۵- رسالہ علم قیافہ مصنفہ دولت علی عرف دولہ درعہد بہادر شاہ (پنجابی نظم)
۳۶- شجرہ خاندان چشت اہل بہشت مصنفہ محمد یوسف لاہوری بن جمال الدین (فارسی)
۳۷- نور نامہ تصنیف میاں عبداللہ (پنجابی نظم)
۳۸- مجموعہ وظائف مولفہ وکاتبہ ناشناختہ
۳۹- شرح قصیدہ غوثیہ مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی (عربی)
۴۰- شرح قصیدہ غوثیہ مصنفہ ملا فضل اللہ سیالکوٹی
۴۱- مجموعہ وظائف مولفہ وکاتبہ ناشناختہ
۴۲- مجموعہ وظائف کہنہ مولفہ وکاتبہ ناشناختہ
۴۳- مجموعہ وظائف خورد مولفہ ناشناختہ کاتبہ سکندر شاہ برائے شمشیر خان ۱۲۶۶ھ
۴۴- مجموعہ وظائف خورد مولف وکاتب ناشناختہ
۴۵- مجموعہ وظائف خورد مرتبہ وکتبہ مولوی محمد دین ولد محمد سلطان وزیر آبادی
۴۶- مجموعہ وظائف مرتبہ وکتبہ حاجی محمد صدیق ساکن ترکھ ضلع گجرات
۴۷- مجموعہ وظائف مرتبہ وکتبہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی مع درود مستغاث محشی مولوی گل محمد وزیر آبادی بقلم گل محمد۔

Marfat.com

۴۸ ۔ مجموعہ وظائف مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
۴۹ ۔ مجموعہ وظائف مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۰ ۔ مجموعہ وظائف مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۱ ۔ مجموعہ وظائف مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ معہ رسائل مندرجہ ذیل
۵۲ ۔ رسالہ تجوید محررہ مولوی شیخ احمد ساکن جو کالیاں
۵۳ ۔ رسالہ تجوید قرأت سجاوندی مصنف ناشناختہ
۵۴ ۔ بدیع الفرائض فارسی تعلیم شیخ احمد جو کالیاں والا (فارسی)
۵۵ ۔ قصیدۂ امالی (عربی نظم)
۵۶ ۔ خلاصہ کیدانی (فقہ عربی)
۵۷ ۔ مجموعہ وظائف مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۸ ۔ مجموعہ وظائف مرتب و کاتب ناشناختہ
۵۹ ۔ مجموعہ وظائف مرتب و کاتب ناشناختہ
۶۰ ۔ نسب نامۂ رسول مقبولؐ تصنیف مولوی محمد علی کوالی (پنجابی نظم)
۶۱ ۔ مجموعہ وظائف مرتب و کاتب میاں اللہ لوک قلعہ داری ضلع گجرات
۶۲ ۔ وظائف النبیؐ کاتب و مولف ناشناختہ

کتب الادب العرب

۱ ۔ المنتخبات عربی مولفہ وکتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲ ۔ ارجوزہ فی علم المعانی والبیان المشتہر بالفیہ مصنفہ جلال الدین سیوطیؒ کاتبہ مفتی بشیر محمد گوسریالوی
۳ ۔ اقوال حضرت علی مرتضیٰؓ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۶۵ھ
۴ ۔ المفضلیات مصنفہ المفضل بن محمد ضبی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۶۵ھ
۵ ۔ حل المشکلات شرح قصیدہ غوثیہ مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد عابد وزیرآبادی
۶ ۔ خزائن العلوم بیاض جمع کردہ وکتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۵۷ء فارسی واردو
۷ ۔ دیوان نابغہ الذبیانی بقلم علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۹۴۵ء

Marfat.com

۸۔ دیوان حضرت حسان بن ثابتؓ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۳۱۹ھ
۹۔ دیوان حضرت عثمان غنیؓ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۰۔ دیوان امراؤالقیس کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری ۱۲۷۴ھ
۱۱۔ دیوان علیؓ ابن ابی طالب کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۳۱۹ھ
۱۲۔ دیوان حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کاتبہ ناشناختہ
۱۳۔ دیوان غلام علی آزاد بلگرامی کاتبہ مولوی مراد علی نقل از نسخہ مصنف دیوان نہم
۱۴۔ دیوان الساجی مصنفہ رحمت العلی الساجی بقلم خلفہ محمد نصراللہ خان ۱۹۷۵ء
۱۵۔ دیوان الفیضی مولوی محمد حسن فیضی ساکن چکوال مرتبہ و کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۶۔ دیوان الشعر مصنفہ قریشی احمد حسین احمد کاتبہ سید شریف احمد شرافت نوشاہی ۱۹۷۵ء
۱۷۔ شرح دیباچہ گلستان سعدی مصنفہ خواجہ غلام محی الدین قصوری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری
۱۸۔ شرح ابیات عربی از دیوان حافظ شارحہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۹۔ فرہنگ مقامات حریری مومنہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۲۰۔ شرح عبارات عربی از گلستان سعدی کاتبہ ناشناختہ
۲۱۔ شرح قصیدہ بردہ شریف مصنفہ مولوی کلیم اللہ جھیانوی کاتبہ مولوی غلام محمد
۲۲۔ شرح قصیدہ بردہ شریف مصنفہ ملا جمال پنجابی کاتبہ ناشناختہ
۲۳۔ شرح قصیدہ بردہ شریف مصنفہ ملا جمال پنجابی کاتبہ مفتی شیر محمد حافظ مطیع اللہ سموالی
۲۴۔ معرفۃ المذاہب فارسی تعلیم مفتی شیر محمد گوٹریالوی (فارسی)
۲۵۔ قصیدہ مضریہ عربی بقلم مفتی شیر محمد گوٹریالوی
۲۶۔ قصیدہ امالی عربی بقلم مفتی شیر محمد گوٹریالوی
۲۷۔ رسالہ مجہول الاسم تصنیف علامہ بیضاوی بقلم مفتی شیر محمد گوٹریالوی
۲۸۔ تفسیر آیات متفرقہ عربی بقلم مفتی شیر محمد گوٹریالوی
۲۹۔ اقوال حضرت علی مرتضیٰؓ عربی تعلیم مفتی شیر محمد گوٹریالوی
۳۰۔ شرح قصیدہ بردہ شریف مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۳۱۔ شرح قصیدہ مضریہ مصنفہ حافظ خلیل الرحمان خوشابی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری

Marfat.com

۳۲ ۔ شرح قصیدہ امالی مصنفہ مولوی نور محمد کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۳۳ ۔ شرح سبعہ المعلقہ مصنفہ عبدالرحیم الصفی بقلم مولوی مراد علی ساکن بیگووالہ ۱۲۷۲ھ
۳۴ ۔ قصیدہ بردہ شریف شرف الدین بوصیریؒ م ۶۹۴ھ کاتبہ ناشناختہ
۳۵ ۔ قصیدہ بردہ شریف شرف الدین بوصیریؒ م ۶۹۴ھ کاتبہ ناشناختہ
۳۶ ۔ قصیدہ بردہ شریف شرف الدین بوصیریؒ م ۶۹۴ھ کاتبہ ناشناختہ
۳۷ ۔ قصیدہ یافعی از امام یافعیؒ کاتبہ محمد میر ۱۳۱۷ھ
۳۸ ۔ قصیدہ عشقیہ قادریہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۳۹ ۔ قصیدہ نعتیہ و ادعیہ مستجاب کاتبہ و جامعہ ناشناختہ
۴۰ ۔ رسالہ حساب فارسی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ (فارسی)
۴۱ ۔ قصیدہ غوثیہ حضرت پیران پیرؒ بقلم حضرت نور محمد سجادہ نشین حجرہ شاہ مقیم برحاشیہ شرح مولوی محمد عابد وزیر آبادی بقلم شارح
۴۲ ۔ معرفت القرآن (فارسی)
۴۳ ۔ شرح قصیدہ بانت سعاد فارسی و کاتبہ و ما شناختہ
۴۴ ۔ قصائد حضرت حسان بن ثابتؓ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۴۵ ۔ قصیدہ ضب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۴۶ ۔ قصیدہ نبویہؐ مصنفہ سید محمد عباس کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۴۷ ۔ قصائد و وظائف مؤلفہ و کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل :
۴۸ ۔ قصیدہ غوثیہ مع خواص (ترجمہ پنجابی نظم)
۴۹ ۔ مدح پیر دستگیرؒ (پنجابی نظم)
۵۰ ۔ تحفہ حسین شاہی فقہ (فارسی نثر)
۵۱ ۔ شرح قصیدہ بردہ (پنجابی نظم از سید وارث شاہ)
۵۲ ۔ رسالہ فقہ (پنجابی)
۵۳ ۔ قصائد و وظائف مرتبہ و کتبہ مولوی شیخ عطا محمد ولد الٰہی بخش ساکن شادیوال
۵۴ ۔ دعا سریانی (ترجمہ فارسی نظم)
۵۵ ۔ قصیدہ بردہ ترجمہ فارسی نظم از ملا جامیؒ (فارسی)

Marfat.com

۵۶ ۔ قصیدہ بردہ ترجمہ پنجابی از سید وارث شاہ (پنجابی)
۵۷ ۔ قصیدہ گوہی ترجمہ پنجابی بقلم از مولوی نورالدین مچھیانوی (پنجابی)
۵۸ ۔ چہل حدیث مترجم فارسی
۵۹ ۔ قصائد مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
۶۰ ۔ المطول مصنفہ علامہ تفتازانی م ۷۹۱ھ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیوال
۶۱ ۔ مطول مصنفہ علامہ سعدالدین تفتازانی م ۷۹۱ھ کاتبہ ناشناختہ
۶۲ ۔ مطول منتشر اوراق علامہ سعدالدین تفتازانی م ۷۹۱ھ کاتبہ ناشناختہ
۶۳ ۔ سلک الدرر لاکمل رسل اطہر حررہ محمد اکرم السہام رولوی
۶۴ ۔ رسالہ علم الکلام مصنفہ شیخ عبدالواحد ساکن گاکھڑہ ضلع گجرات من اصحاب ملا عبدالحکیم السیالکوٹی کاتبہ کلیم اللہ مچھیانوی
۶۵ ۔ عدالعرفان مولانا مولوی وکیل احمد کاتبہ فضل احمد و محمد امین ساکن مچھیانہ ابن مولوی کلیم اللہ مچھیانوی و رسالہ ناشناختہ علم الکلام تصنیف و تحریر مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ۱۲۹۲ھ

کتب السیر و التاریخ

۱ ۔ کتاب فی المناقبات مصنفہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
۲ ۔ جامع المعجزات مصنفہ الشیخ محمد الواعظ الزاہدی کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری ۱۳۰۱ھ
۳ ۔ جامع المعجزات مصنفہ الشیخ محمد الواعظ الزاہدی کاتبہ عبدالعزیز
۴ ۔ لوائح مولوی عبدالرحمان جامیؒ (فارسی)
۵ ۔ ہفتاد بیتی مولوی عبدالرحمان جامیؒ (فارسی نظم)
۶ ۔ حیات المسیح مصنفہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی کاتبہ مصنفہ
۷ ۔ خطبات منبریہ منظوم جامعہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۸ ۔ خطبات منبریہ مصنفہ و کاتبہ عبدالرحمن خطیب التبیانی در عہد محمد معظم بہادر شاہ بادشاہ

کتب الصرف والنحو

Marfat.com

۱ ۔ الکافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابو بکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ ناشناختہ
۲ ۔ الکافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابو بکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ ناشناختہ
۳ ۔ الکافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابو بکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ حافظ خان محمد قلعہ دار
۴ ۔ الشافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابو بکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ محمد حیات ساکن گاگھڑہ ۱۲۹۰ھ
۵ ۔ الشافیہ الشیخ الحاجب جمال الدین ابو بکر عثمان ابن یونس المصری المالکی کاتبہ صدر الدین قلعہ داری
۶ ۔ ارشاد سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی م ۷۹۱ھ کاتبہ ناشناختہ
۷ ۔ القصاریٰ احمد بن علی بن مسعود کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۸ ۔ جامع الفوائد مصنفہ محمد صادق بن درویش محمد کاتبہ ناشناختہ
۹ ۔ جامع التعلیل بر سید شریف جرجانی م ۸۱۶ھ کاتبہ سزادار ولد محمد رضا
۱۰ ۔ حاشیہ مطول مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۰۰۷ھ
۱۱ ۔ حاشیہ مراح الارواح مصنفہ ملا عبد الحکیم السیالکوٹی کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد شادیوالی ۱۲۷۹ھ
۱۲ ۔ حاشیہ مراح الارواح مصنفہ ملا عبد الحکیم السیالکوٹی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۱۳ ۔ حنفیہ شرح مراح الارواح مصنفہ المہدی الحنفی کاتبہ ناشناختہ
۱۴ ۔ زنجانی مصنفہ عبد الوہاب بن ابراہیم الزنجانی کاتبہ جلال الدین گدھریہ ضلع گجرات
۱۵ ۔ زنجانی مصنفہ عبد الوہاب بن ابراہیم الزنجانی کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۳۰ھ
۱۶ ۔ شرح مائتہ عامل مصنفہ شیر محمد نبوی کاتبہ ناشناختہ
۱۷ ۔ شرح مائتہ عامل مصنفہ عبد الغفور کاتبہ ناشناختہ
۱۸ ۔ شرح مائتہ عامل مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۹ ۔ شرح الشرح مائتہ عامل مصنفہ محمد مسعود ملتانی کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۲۸۱ھ
۲۰ ۔ شرح الشرح مائتہ عامل مصنفہ محمد مسعود ملتانی کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالیؒ
۲۱ ۔ شرح ملا جامی موسوم بفوائد الضیائیہ مصنفہ ملا عبد الرحمٰن جامیؒ م ۸۹۸ھ کاتبہ ناشناختہ
۲۲ ۔ شرح ملا جامی موسوم بفوائد الضیائیہ مصنفہ ملا عبد الرحمٰن جامیؒ م ۸۹۸ھ کاتبہ حافظ خان محمد قلعہ داری
۲۳ ۔ شرح ملا جامی موسوم بفوائد الضیائیہ مصنفہ ملا عبد الرحمٰن جامیؒ م ۸۹۸ھ کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
۲۴ ۔ مراح الارواح احمد بن علی بن مسعود کاتبہ محمد اسماعیل ساکن موسیٰ کی لہ گجرات ۱۲۵۴ھ

Marfat.com

۲۵ ۔ مراح الارواح احمد بن علی بن مسعود کاتبہ جلال الدین گندھریہ ۱۲۶۵ھ
۲۶ ۔ مراح الارواح احمد بن علی بن مسعود کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۳۰ھ
۲۷ ۔ مراح الارواح احمد بن علی بن مسعود کاتبہ شیخ عبداللہ السیالکوٹی
۲۸ ۔ مجموعہ کتب صرف بقلم مولوی حامیم جہلمی بکتب ذیل:
صرف بہائی، صرف میر، زرادی، زنجانی، مراح الارواح
۲۹ ۔ مجموعہ رسائل صرف ونحو کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری بکتب ذیل:
مائتہ عامل، شرح مائتہ عامل، شرح مائتہ عامل دیگر، ہدایۃ النحو، کافیہ
۳۰ ۔ خلاصہ جواہر الاولیاء (فارسی)۔

کتب المنطق والحکمۃ

۱ ۔ الیساغوجی مصنفہ ملا اثیر الدین الابہری کاتبہ ناشناختہ
۲ ۔ الیساغوجی مصنفہ ملا اثیر الدین الابہری کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری
۳ ۔ الفوائد التفتازانیہ مصنفہ ملا قل احمد کاتبہ ناشناختہ
۴ ۔ الرسالۃ الحرفیہ مصنفہ سید شریف جرجانی بقلم مولوی شیخ عطا محمد شادیوالی ۱۲۹۱ھ
۵ ۔ الرسالۃ الشمسیہ المعروف بقطبی مصنفہ علامہ قطب الدین م ۷۱۰ھ بقلم علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۶ ۔ المتقبعہ حاشیہ شرح تہذیب مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری
۷ ۔ برہانیہ حاشیہ میر قطبی مصنفہ برہان الدین بن کمال الدین بن حمید کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
۸ ۔ برہانیہ حاشیہ میر قطبی مصنفہ برہان الدین بن کمال الدین بن حمید کاتبہ ناشناختہ
۹ ۔ تحفہ امینیہ مصنفہ وکتبہ حافظ نور الدین چکوڑوی ضلع گجرات
۱۰ ۔ تکملہ حاشیہ گل محمد وزیر آبادی مصنفہ ابو سلیم گل محمد وزیر آبادی کاتبہ ناشناختہ
۱۱ ۔ تکملہ حاشیہ گل محمد وزیر آبادی مصنفہ ابو سلیم گل محمد وزیر آبادی کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
۱۲ ۔ حاشیہ الیساغوجی مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۱۳ ۔ حاشیہ عنایت اللہ برمیر الیساغوجی عنایت اللہ بن مخدوم محمد بن عبد الکریم کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
۱۴ ۔ حاشیہ خطبہ قطبی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطا محمد ساکن شادیوال ضلع گجرات

Marfat.com

۱۵ ۔ حاشیہ قطبی الموسوم للطائف الشمسیہ مصنفہ عبدالمجید بن نعمان کاتبہ شیخ عطامحمد ساکن شادیوال
۱۶ ۔ حاشیہ شرح شمسیہ الموسوم الزبدۃ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد ولد شیخ لعل عرف پیر ساکن ڈیرہ اسمٰعیل خان
۱۷ ۔ حواشی بدیع المیزان مصنفہ ملا جلال الدین ابن ملا نصیر چنابی کاتبہ شیخ عطامحمد ساکن شادیوالی
۱۸ ۔ حاشیہ الجدیدۃ علی الحواشی السید شریف علی الیساغوجی مصنفہ محمد بن غلام محمد ۱۲۹۱ کاتبہ شیخ عطامحمد شادیوالی
۱۹ ۔ حاشیہ شرح تہذیب محمد سعد اللہ ۱۲۹۶ کاتبہ شیخ عطامحمد شادیوالی، گجرات
۲۰ ۔ حاشیہ قطبی مصنفہ ملا عبدالحکیم السیالکوٹی کاتبہ شیخ عطامحمد شادیوالی
۲۱ ۔ حاشیہ کتاب منطق ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۲۲ ۔ شرح التہذیب مصنفہ نجم بن شہاب الدعو لعبداللہ یزدی کاتبہ مولوی شیخ عطامحمد شادیوالی ۱۲۷۱ھ
۲۳ ۔ شرح ہدایت الحکمت مصنفہ حسین بن معین الدین المیبذی کاتبہ شیخ مسعود بن حافظ الٰہ یار ۱۲۳۶ھ
۲۴ ۔ شرح ہدایت الحکمت مصنفہ حسین بن معین الدین المیبذی کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری
۲۵ ۔ شرح ہدایت الحکمت مصنفہ حسین بن معین الدین المیبذی کاتبہ مولوی عطامحمد شادیوالی ۱۲۷۲ھ
۲۶ ۔ شرح سلم العلوم مصنفہ ملا عبدالعلی محمد بن نظام الدین محمد لکھنوی کاتبہ مولوی مراد علی بیگووالی ۱۲۷۱ھ
۲۷ ۔ قال اقول مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۲۸ ۔ ملا صادق مولفہ و کاتبہ ناشناختہ
۲۹ ۔ میر الیساغوجی مصنفہ میر سید شریف جرجانی کاتبہ ناشناختہ ۱۲۹۱ھ
۳۰ ۔ میر صغریٰ مصنفہ میر سید شریف جرجانی کاتبہ مولوی شیخ عطامحمد ولد الٰہی بخش ساکن شادیوال
۳۱ ۔ میر قطبی کبریٰ مصنفہ میر سید شریف جرجانی کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری
۳۲ ۔ مجموعہ کتب منطق مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطامحمد ولد الٰہی بخش شادیوال
۳۳ ۔ مجموعہ کتب منطق مصنفہ قل احمد بن الشیخ ابی الحسن ہشیہ کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
۳۴ ۔ کتاب ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطامحمد ساکن شادیوال
۳۵ ۔ کتاب ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۳۶ ۔ کتاب ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطامحمد شادیوالی، گجرات
۳۷ ۔ کتاب ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی شیخ عطامحمد ساکن شادیوال
۳۸ ۔ کتاب ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۳۹۔ یکروزی مصنفہ علامہ سعد الدین تفتازانی م ۷۹۱ کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی

کتب الطب

۱۔ ذخیرہ ثابت بن قرہ مصنفہ ثابت بن قرہ کاتبہ کشن داس در شہر پور ۱۲۰۱ھ
۲۔ رسائل در علم معدنیات مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳۔ زمرد اخضر و یاقوت احمر مصنفہ مولوی عبد العزیز پرہاروی کاتبہ ناشناختہ ۱۲۵۱ھ
۴۔ شرح قانونچہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حبیب اللہ ۱۰۵۸ھ
۵۔ طب نبویؐ مولفہ شیخ جلال الدین سیوطیؒ کاتبہ ناشناختہ
۶۔ کامل الطب و الصناعۃ مصنفہ علی بن عباس المجوسی کاتبہ مولوی غضنفر علی ولد حکیم روح اللہ لاہوری
۷۔ نفیسی شرح القانون الموجز مصنفہ نفیس الدین بن عوض بن حکیم الطبیب بقلم مولوی فضل احمد قلعہ داری
۸۔ نفیسی شرح القانون الموجز مصنفہ نفیس الدین بن عوض بن حکیم الطبیب بقلم مولوی شوق محمد جلالپوری ۱۳۰۴ھ

کتب النجوم والحساب

۱۔ رسالہ قوس قزح مصنفہ ابو محمد المدعو سعد اللہ کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی گجرات
۲۔ رسالہ ناشناختہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳۔ کتاب النجوم ناشناختہ مصنفہ الغ بیگ بن شاہرخ بن تیمور گورگانی کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
۴۔ کتاب ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۲۷۱ھ
۵۔ خلاصۃ الحساب بہاؤالدین عاملی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۶۔ علم الحساب مصنفہ بہاؤالدین ابراہیم بن عبد اللہ ۷۹۴ کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

باب سوم

(ب) فہرست مخطوطات فارسی

کتب علوم قرآن وحدیث ﷺ

۱ ۔ تفسیر سورۂ الرحمان مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد دین ولد محمد سلطان وزیر آبادی
۲ ۔ تفسیر بحر المعانی مصنفہ محمد بن خواجگی بن عطا اللہ المدعو بخوند میاںؒ کاتبہ حافظ علم الدین ساکن مونیاں ۱۲۴۹ھ
۳ ۔ تفسیر حسینی جلد دوم ملا حسین واعظ الکاشفیؒ ۹۰۰ھ کاتبہ ناشناختہ
۴ ۔ خواص قرآنی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ درویش کمال ۱۰۳۹ھ
۵ ۔ تفسیر زاہدی شیخ محمد زاہد بخاریؒ ۸۳۲ھ کاتبہ ناشناختہ نسخہ بسیار قدیم وکہنہ
۶ ۔ تفسیر مواہب علیہ مصنفہ ملا حسین واعظ الکاشفیؒ کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریالوی، و محمد ہاشم گوٹریالوی
۷ ۔ تفسیر یعقوب چرخی مصنفہ یعقوب بن عثمان بن محمودؒ ابن محمد الغزنوی ثم الچرخی ثم السرزیؒ کاتبہ ناشناختہ ۱۱۵۶ھ
۸ ۔ تفسیر یعقوب چرخی مصنفہ یعقوب بن عثمان بن محمود ابن محمد الغزنوی ثم الچرخیؒ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری
۹ ۔ تفسیر ہر دو پارہ اخیر مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۱۰ ۔ تفسیر پارہ عم یتساءلون مصنفہ ناشناختہ کاتبہ عنایت ولد یاسین ۱۲۲۶ھ
۱۱ ۔ تفسیر قرآن مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۱۲ ۔ مصباح العاشقین تفسیر سورۂ والضحیٰ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد حسن وزیر آبادی
۱۳ ۔ لغات القرآن مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۴۹ھ

Marfat.com

۱۴ - لغات القرآن مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی محمد عالم قریشی قلعہ داری ۱۳۵۱ھ

۱۵ - رسالۂ قرأت مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۱۶ - رسالۂ ہفت قرأت مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۱۷ - رسالۂ تجوید القرآن مصنفہ ناشناختہ کاتبہ امان اللہ بن محمد سعید عرف جالپ ساکن دہوتر پرگنہ حافظ آباد

۱۸ - مرغوب القاری مصنفہ عبداللہ بن احمد بن بایزید الملتانی کاتبہ ناشناختہ

۱۹ - وقوف القرآن مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۲۰ - حدیث رسولؐ مصنفہ فقیر رومی کاتبہ عنایت اللہ ولد یاسین ۱۲۳۶ھ

۲۱ - شرح شمائل نبویؐ مصنفہ حاجی طاجی شاگرد شیخ شہاب الدین المشہور شیخ ابن حجر کاتبہ عمر بخش متوطن گاکھڑہ ۱۲۵۷ھ

۲۲ - لباب الاخبار مصنفہ محمد ابن محمود کاتبہ ناشناختہ

کتب علومِ فقہ

۱ - ابراہیم شاہی مصنفہ شہاب الدین کاتبہ غلام رسول

۲ - احکام الصلوٰۃ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۳ - تکمیل الایمان و تقویت الایقان مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کاتبہ محمد ہاشم احسان اللہ عہد عالمگیرؒ

۴ - اعتقاد نامہ فارسی نظم نہایت خوش خط مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد اعظم ۱۱۴۱ھ عہد اورنگزیبؒ

۵ - تکمیل الایمان و تقویت الایقان مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کاتبہ خواجہ احمد قادری

۶ - تکمیل الایمان و تقویت الایقان مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کاتبہ ناشناختہ

۷ - تفسیر الاحکام مصنفہ شہاب الدین عمر دولت آبادی کاتبہ محمد سلیم بن محمد اکرم قریشی ساکن سنگھووال ۱۱۸۴ھ

۸ - تحفۃ الغاسلین مصنفہ حاجی محمد سعید لاہوری کاتبہ رحیم بخش ولد میاں کرم بخش ساکن بھگوال

Marfat.com

۹ ـ ترغیب الصلوٰۃ مصنفہ محمد بن احمد الزاہد الملقب بالزین کاتبہ نور محمد بن محمد اکرم ساکن گاکھڑہ
۱۰ ـ علاوت الاسلام مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۱ ـ حجۃ الاسلام مصنفہ شمس بن محمد کمالی بنیانی کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۲۷۱ھ
۱۲ ـ خلاصہ کیدانی عربی کاتبہ ناشناختہ (عربی)
۱۳ ـ چہل حدیث مترجم جامعہ و مترجمہ و کاتبہ ناشناختہ (عربی)
۱۴ ـ حجۃ الاسلام شمس بن نور زین محمد بن کمال بنیانی بن کمال الصابری کاتبہ ناشناختہ
۱۵ ـ خلاصۃ الفقہ مصنفہ عبداللطیف کاتبہ عنایت اللہ ولد یاسین
۱۶ ـ خلاصۃ الفقہ مصنفہ عبداللطیف کاتبہ ناشناختہ
۱۷ ـ خلاصۃ الارواح مصنفہ ضیا الدین سنائی کاتبہ جمال الدین ولد نور محمد عرف انکہ ساکن مانکرہ
۱۸ ـ خلاصہ کیدانی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ (عربی)
۱۹ ـ کتاب فقہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۲۰ ـ دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جونپور کاتبہ شیخ اللہ یار، کوٹلی پٹھاناں ۱۲۲۸ھ
۲۱ ـ دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جونپور کاتبہ کرم بخش سکنہ بیگوال
۲۲ ـ دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جونپور کاتبہ محمد سلطان ولد میاں عباد اللہ وزیر آبادی
۲۳ ـ دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جونپور کاتبہ غلام محی الدین سیالکوٹی
۲۴ ـ دستور المصلین مصنفہ سعد الدین مدرس جامع جدید شہر جونپور کاتبہ ناشناختہ ۱۱۰۳ھ
۲۵ ـ دار الفرائض عبدالرحمن جامی بن جلال الدین بن موسیٰ ساکن سوق احمد خان گجرات کاتبہ ناشناختہ
۲۶ ـ رسائل مولوی محمد عابد بن غلام رسول وزیر آبادی کاتبہ محمد حسن بنیرہ مصنفہ الموسوم مرغوب القلوب نجات المساکین
۲۷ ـ شرح قصیدہ بردہ شریف ملا جمال چنابی کاتبہ احمد حسن احمد قلعہ داری
۲۸ ـ رسالہ آداب لباس النبیؐ مصنفہ ابراہیم بن فضل اللہ مصنفہ محمد باقر گنبوہ ۵۶ اوکاتبہ محمد عبدالکریم قلعہ داری
۲۹ ـ دافع الملحدین کاتبہ محمد عبدالکریم قلعہ داری
۳۰ ـ رسالہ فقہ مصنفہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری بجواب حافظ عبدالمنان وزیر آبادی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم
۳۱ ـ رسالہ مصنفہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری بجواب مولوی غلام رسول ساکن قلعہ بقلم مصنف

Marfat.com

۳۲ ۔ رسالہ مصنفہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری بجواب غلام رسول ساکن قلعہ کاتبہ فضل احمد قلعہ داری
۳۳ ۔ رسالہ کلاہ و عمامہ مصنفہ مولوی غلام محمد گجراتی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۳۴ ۔ رسالہ جمعہ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد امان اللہ ساکن چک عمر ضلع گجرات
۳۵ ۔ رسالہ جمعہ مصنفہ محمد مسعود نقشبندی المعروف شیخ رحیم بخش صدیقی کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۳۶ ۔ رسالہ جمعہ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی ضلع گجرات
۳۷ ۔ رسالہ نادر و نایاب مصنفہ و کاتبہ ملا عبدالحکیم سیالکوٹی
۳۸ ۔ شرح نام حق مصنفہ اختیار بن غیاث الدین الحسینی کاتبہ ناشناختہ
۳۹ ۔ شرح نام حق مصنفہ اختیار بن غیاث الدین الحسینی کاتبہ ناشناختہ
۴۰ ۔ شرح نام حق مصنفہ اختیار بن غیاث الدین الحسینی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۴۱ ۔ شرح صفت ایمان مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۴۲ ۔ شرح مختصر الوقایہ مصنفہ محمد بن بدر الدین محمد جزرو المدعو محمد صلاح شاگرد جمال الدین عبدالجمیل
۴۳ ۔ صلوٰۃ مسعودی الشیخ الامام الاجل المفتی الواعظ فقیہ مسعود کاتبہ عبدالعزیز ۷ ۳۳ ۱ھ ساکن کوٹیکی
۴۴ ۔ صلوٰۃ مسعودی مصنفہ فقیہ مسعود بن محمد یوسف سمرقندی کاتبہ میر حسن الحسینی ۱۱۲۲ھ
۴۵ ۔ صلوٰۃ مسعودی جلد دوم مصنفہ فقیہ مسعود بن یوسف سمرقندی کاتبہ میر حسن الحسینی ۱۱۲۲ھ
۴۶ ۔ صلوٰۃ مسعودی جلد سوم مصنفہ فقیہ مسعود بن یوسف سمرقندی کاتبہ میر حسن الحسینی ۱۱۲۳ھ
۴۷ ۔ صلوٰۃ مسعودی جلد دوم مصنفہ فقیہ مسعود بن یوسف سمرقندی کاتبہ شیخ عتیق اللہ عباسی
۴۸ ۔ صلوٰۃ مسعودی دفتر اول مصنفہ فقیہ مسعود بن یوسف سمرقندی کاتبہ ناشناختہ
۴۹ ۔ عمدۃ الاسلام مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۰ ۔ محوی البینات فی مسائل الاموات مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۹ھ
۵۱ ۔ فرائض الاسلام مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۲ ۔ فرائض الاسلام مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز شادیوالی ثم قلعہ داری ۱۲۹۴ھ
۵۳ ۔ فرائض الاسلام مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز شادیوالی ثم قلعہ داری ۱۲۹۵ھ
۵۴ ۔ فرائض الاسلام مصنفہ مولوی محمد نجم الدین فائز شادیوالی کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری
۵۵ ۔ فتاوی برہنہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی علم الدین ولد مولوی غلام رسول ساکن مونیاں ۱۲۷۸ھ

Marfat.com

۵۶ ۔ مخزن البنیات فی مسائل الاموات مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۵۷ ۔ نقشہ قاضی و وزو مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۵۸ ۔ کنزالدقائق فارسی نصراللہ بن محمد جمال الاروی المعروف بالکرمانی کاتبہ ناشناختہ
۵۹ ۔ تحفۃ الحسینی مصنف محمد اشرف بن مرید الحنفی القادری ساکن شاہدرہ متصل لاہور شاگرد حافظ برخوردار۔
۶۰ ۔ مجموع الفرائض مصنف جمال الدین مسعود کاتبہ شیخ عمر ۱۱۳۲ھ
۶۱ ۔ معیار الحقائق شرح کنزالدقائق حفاد الدین محمد بن میر سعداللہ الحسینی کاتبہ حافظ مطیع اللہ سنجوالی ۱۲۹۰ھ
۶۲ ۔ مجموعہ خانی مصنف کمال الدین ناگوری ... ام کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۲۳۹ھ
۶۳ ۔ مجموعہ خانی مصنف کمال کریم ناگوری کاتبہ ناشناختہ
۶۴ ۔ مجموعہ سلطانی مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوی غلام محی الدین اسیالکوٹی
۶۵ ۔ مجموعہ رسائل مصنف و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات بہ تفصیل ذیل:
۶۶ ۔ مسئلہ مسجد ضرار مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۶۷ ۔ مسئلہ نکاح مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۶۸ ۔ نکاح ام کلثوم رض بحضرت عمر فاروق رض مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۶۹ ۔ مسئلہ نکاح زن مفقود شوہر مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۷۰ ۔ مجموعہ رسائل مصنف و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی ۱۳۲۰ھ بہ تفصیل ذیل:
۷۱ ۔ رسالہ فدائیہ درجواز یا رسول اللہ گفتن مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۷۲ ۔ رسالہ درحرمت لحوم الخیل مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۷۳ ۔ رسالہ ناشناختہ (عربی) مصنف محمد کلیم اللہ کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۷۴ ۔ رسالہ نکاح زن مفقود شوہر مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۷۵ ۔ رسالہ استدراجیہ مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۷۶ ۔ رسالہ حلالہ مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۷۷ ۔ تحریر مولوی عبدالحئی لکھنوی دربارہ مسح رباز غر (عربی)
۷۸ ۔ رسالہ وقوف القرآن مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی
۷۹ ۔ رسالہ نکاح غیر کفو مصنف مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی

Marfat.com

۸۰ ۔ رسالہ زن مفقود شوہر مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۸۱ ۔ رسالہ متعلق قرآن مجید مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۸۲ ۔ رسالہ ردّ وہابیہ فرقہ نجدیہ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی (عربی)
۸۳ ۔ مسائل نکاح مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی بزبان عربی
۸۴ ۔ مسائل احترام استاد مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۸۵ ۔ رسالہ درعلم تصوف مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۸۶ ۔ صاعقہ یزدانی بر مذہب قادیانی مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۸۷ ۔ قصہ اصحاب کہف مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۸۸ ۔ تحریر مولوی عبدالحکیم السیالکوٹی (عربی) بقلم خود
۸۹ ۔ تحریر مولوی چراغ الدین ساکن چکوڑی (عربی) بقلم خود
۹۰ ۔ رسالہ تصوف مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد حسین قصوری (اردو)
۹۱ ۔ جزو اوّل دافع الملحدین مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
۹۲ ۔ مجموعہ رسائل مصنفہ وکاتبہ سرتاج علماء پنجاب مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی ضلع گجرات بہ تفصیل ذیل:۔
۹۳ ۔ رسالہ ردّ وہابیہ نجدیہ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۹۴ ۔ رسالہ صلوٰۃ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۹۵ ۔ رسالہ تصوف مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد ضیاء الدین ۱۳۲۰ھ
۹۶ ۔ رسالہ نماز وتر مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۹۷ ۔ رسالہ ناشناختہ مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۹۸ ۔ رسالہ حلت لحوم الخیل مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۹۹ ۔ مسودہ خام صاعقہ یزدانی بر مذہب قادیانی مصنفہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۱۰۰ ۔ حاشیہ کتاب ناشناختہ
۱۰۱ ۔ رسالہ متعلق انساب مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۱۰۲ ۔ مجموعہ رسائل مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ چھیانوی
۱۰۳ ۔ رسالہ نکاح مصنفہ وکاتبہ مولوی فیض عالم ساکن چیچیاں ضلع گجرات

Marfat.com

مجموعہ رسائل مصنفہ کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیانوی بہ تفصیل ذیل:

۱۰۴- نخبۃ الحدیث مصنفہ میر سید الشریف الجرجانی کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیانوی

۱۰۵- فقہ اکبر مصنفہ حضرت امام اعظم کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیانوی (عربی)

۱۰۶- تحفۃ الاخیار فی سنۃ الابرار مصنفہ عبدالحی لکھنوی کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ پھیانی

مجموعہ رسائل حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑوی ضلع گجرات بہ تفصیل ذیل:

۱۰۷- ہوامع شرح حزب البحر مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑوی

۱۰۸- رسالہ المطالعہ مصنفہ مولوی کلیم اللہ بن عبدالرزاق در مکہ معظمہ ۱۱۱۱ھ (عربی) کاتبہ نورالدین

۱۰۹- رسالہ الوصیہ مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی

۱۱۰- کرسی نامہ شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی

۱۱۱- رسالہ مصنفہ امام الغزالی کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی (عربی)

۱۱۲- رسالہ دیگر مصنفہ امام الغزالی کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی (عربی)

۱۱۳- رسالہ الموعظہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی

۱۱۴- رسالہ معتوف مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی (عربی)

۱۱۵- بتدقیق النظر فی تحقیق المسئلہ التقدیر مصنفہ حاجی سعد اللہ لاہوری

۱۱۶- رسالہ مصنفہ ملا حافظ قادری کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی

۱۱۷- اقتباس از اخبار الاولیا مصنفہ عباد اللہ خویشگی کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی

۱۱۸- تنبیہ الدحیہ فی علاقۃ المحبہ مصنفہ علی متقی بن حسام الدین کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی

۱۱۹- گوہر آبدار در معرفت الاسرار مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی

۱۲۰- رسالہ ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حافظ نورالدین

مجموعہ کتب متفرق کاتبہ مولوی علم الدین) برادر حافظ نورالدین چکوڑی ابن غلام رسول بہ تفصیل ذیل

۱۲۱- سر المخزون فی ترجمہ نور العیون مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی کاتبہ مولوی علمدین

۱۲۲- قصیدہ القراء فارسی نظم مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی علم الدین ساکن مونیاں

۱۲۳- انتخاب از خلاصۃ النوادر در علم قرأت مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی علم الدین

۱۲۴- مکتوب شیخ عبدالواحد کاتبہ حافظ علم الدین

۱۲۵- اصحاب کہف مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی علم الدین (عربی)

۱۲۶- ہدایۃ النور مصنفہ مفتی محمد سعد اللہ لاہوری کاتبہ مولوی علم الدین

Marfat.com

۱۲۷۔ خیر الکلام فی مسائل الصیام مصنفہ مولوی عبد الحلیم کاتبہ مولوی علم الدین
۱۲۸۔ رسائل موائد القرب فی الاکل والشرب مصنفہ رکن الدین محمد بن تراب علی کاتبہ علم الدین

مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

۱۲۹۔ بیت الاسلام مصنفہ ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ
۱۳۰۔ رسالہ بیت الاسلام مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۰۸۶ھ
۱۳۱۔ دعائے اعتصام مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ (عربی)
بیمارنامہ، فالنامہ، تعویذات مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

۱۳۲۔ کتاب المیراث فارسی نظم مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۳۳۔ کتاب فقہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ (عربی)
۱۳۴۔ رسالہ فقہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ،

مجموعہ رسائل متفرق بہ تفصیل:

۱۳۵۔ رسالہ در علم نجوم مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۳۶۔ نسخہ ہائے طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۳۷۔ سی حرفی عالم کاتبہ ناشناختہ (پنجابی)
۱۳۸۔ مرثیہ امامین" مصنفہ ناشناختہ (پنجابی
۱۳۹۔ مرثیہ امامین" مصنفہ غلام حسین کربلائی کاتبہ ناشناختہ (اردو قدیم)
۱۴۰۔ لیلیٰ مجنوں مصنفہ نظیر شاہ اکبرآبادی کاتبہ ناشناختہ (اردو قدیم)
۱۴۱۔ مناجات مصنفہ فتح اللہ کاتبہ ناشناختہ (اردو قدیم)
۱۴۲۔ عارق الاسرار مصنفہ میاں فتح اللہ کاتبہ ناشناختہ (اردو قدیم)

مجموعہ رسائل متفرق بہ تفصیل ذیل:

۱۴۳۔ تحفۃ المومنین رسالہ طب مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
۱۴۴۔ ہادم البدعۃ فقہ مصنفہ شناختہ کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
۱۴۵۔ نسخہ ضروری فارسی نظم مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
۱۴۶۔ فالنامہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
۱۴۷۔ رسالہ تصوف ملفوظات حضرت سید علی ہمدانی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا

Marfat.com

۱۴۸۔ بیسرنامہ مصنفہ شیخ فرید الدین عطار کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
۱۴۹۔ نجات المسلمین مصنفہ عبدالنبی حاجی کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
۱۵۰۔ تحفہ متاع مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
۱۵۱۔ زبدۃ الاذکار فارسی نظم مصنفہ مقبل کشمیری کاتبہ میاں محمد بخش موہلہ والا
۱۵۲۔ جنت الفردوس مصنفہ نجم الدین دوستدار حاجی اسماعیل و شاہ کمال کاتبہ میاں محمد بخش

مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

۱۵۳۔ منافع القلوب مصنفہ ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ در علم تصوف
۱۵۴۔ پندنامہ مصنفہ فرید الدین عطارؒ کاتبہ ناشناختہ
۱۵۵۔ تعبیرنامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۵۶ ادعیہ متفرق مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ (عربی)
۱۵۷۔ اوراق کرسی نامہ خانوادہ ہائے صوفیا، مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

۱۵۸۔ شرح درد مستفات مصنفہ حافظ برخوردار رانجھا کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۳۰۷ھ
۱۵۹۔ شرح درد وصال مصنفہ حافظ برخوردار رانجھا کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی
۱۶۰۔ مجموعہ کلام مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی
۱۶۱۔ مختصر منظوم مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مفتی شیر محمد گوڑیالوی ۱۲۹۳ھ
۱۶۲۔ مختصر منظوم مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں ابراہیم ولد میاں علم الدین سکنہ بیت پور کڑیانوالہ
۱۶۳۔ کتاب الفرائض مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی نور الدین ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
۱۶۴۔ منہاج الانوار یا تنبیہ الغافلین یا راحت القلوب مصنفہ فیض اللہ سنانی کاتبہ محمد رمضان
۱۶۵۔ مرغوب القلوب مصنفہ میاں محمد عابد وزیر آبادی کاتبہ محمد حسن بنیرہ مصنف ۱۲۴۱ھ
۱۶۶۔ مصباح الفرائض مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی
۱۶۷۔ مصباح الفرائض مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی
۱۶۸۔ مصباح الفرائض مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی
۱۶۹۔ مسائل فقہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۱۷۰۔ محبوب الفقہ مصنفہ عبد النبی بن عبد الرحمٰن جامیؒ ساکن موضع سوک احمد خان ضلع گجرات کاتبہ ناشناختہ
۱۷۱۔ مجموع الفرائض جمال الدین مسعود المعروف ابن مسعود کاتبہ عنایت اللہ ساکن پنڈ دادنخان
۱۷۲۔ مستاصل البدعت مصنفہ و کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۱۷۳۔ معرفۃ المذاہب مصنفہ محمود طاہر غزالی ناظم مدرسہ جلالی کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان
۱۷۴۔ معرفۃ المذاہب مصنفہ محمود طاہر غزالی ناظم مدرسہ جلالی کاتبہ ناشناختہ
۱۷۵۔ معرفۃ المذاہب مصنفہ محمود طاہر غزالی ناظم مدرسہ جلالی کاتبہ ناشناختہ
۱۷۶۔ معرفۃ المذاہب مصنفہ محمود طاہر غزالی ناظم مدرسہ جلالی کاتبہ ناشناختہ
۱۷۷۔ نافع القلوب مصنفہ شاگرد شیخ نصیر الدین محمودؒ در عہد احمد بن حجاج کاتبہ سلطان علی
۱۷۸۔ نقد الکم فی زیارت الادب والام مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری
۱۷۹۔ نجات المساکین مصنفہ میاں محمد عابد وزیر آبادی کاتبہ بنیرہ الشان محمد حسن وزیر آبادی ۱۲۷۱ھ
۱۸۰۔ نام حق و مسائل ضروری مصنفہ شرف الدین بخاری کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
۱۸۱۔ ناشناختہ اوراق مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۸۲۔ دو کتب فقہ شیعیان مصنفہ محمد باقر ابن محمد تقی کاتبہ سید حیدر شاہ ساکن لنڈپور متصل گجرات
ناشناختہ مجموعہ کتب بہ تفصیل ذیل:
۱۸۳۔ فالنامہ قرآن از امام جعفر صادقؓ کاتبہ ناشناختہ
۱۸۴۔ کتاب طب مصنفہ محمد اکبر ابن حاجی میر محمد نعیم
۱۸۵۔ اوراق متفرق بطرز جنگ

کتب علم تصوف

۱ ۔ ارشاد السالکین مصنفہ عبد الرحمٰن بن شیخ قاسم الحافظ الاہوری بقلم محمد حسن وزیر آبادی ۱۲۳۲ھ
۲ ۔ اسرار طریقت مصنفہ حضرت شاہ محمد غوث پشاوری ثم الاہوری کاتبہ عمر بخش ۱۱۵۱ھ
۳ ۔ انیس الطالبین وعدۃ السالکین مصنفہ صالح بن مبارک بخاریؒ کاتبہ شیخ احمد ولد محمد صالح کشمیری ۱۲۹۲ھ
۴ ۔ جیر نامہ مصنفہ خواجہ فرید الدین عطار متوفی ۶۲۷ھ کاتبہ سراج الدین وزیر آبادی
۵ ۔ برہان العارفین مصنفہ ابو الحسن الخرقانیؒ کاتبہ عبد الستار ۱۳۸۲ھ

Marfat.com

۶ ۔ برہان العارفین مصنفہ ابوالحسن الخرقانی م ۴۲۵ھ کاتبہ محمد نور ولد میاں عباد اللہ وزیر آبادی ۱۲۶۸ھ
۷ ۔ برہان العارفین مصنفہ ابوالحسن الخرقانی متوفی ۴۲۵ھ کاتبہ ناشناختہ
۸ ۔ تحفۃ الخاقانی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۰۸۳ھ
۹ ۔ جواہر الاسلام مصنفہ عبداللطیف بہکھاری بن بدرالدین جلال الحسینی المتوکل کاتبہ رکن الدین ۱۹۱۹ء
۱۰ ۔ جواہر خمسہ مصنفہ شاہ محمد غوث گوالیاریؒ کاتبہ کرم الدین وزیر آبادی
۱۱ ۔ حسنات العارفین مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری م ۱۰۴۱ھ کاتبہ عبدالعزیز ازہریہ والا
۱۲ ۔ حسنات العارفین مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری م ۱۰۴۱ھ کاتبہ سراج الدین وزیر آبادی
۱۳ ۔ دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم ولد عنایت اللہ نمکساری کاتبہ محمد نور وزیر آبادی
۱۴ ۔ دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم کاتبہ ناشناختہ
۱۵ ۔ دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم کاتبہ عبدالستار
۱۶ ۔ دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم کاتبہ ناشناختہ
۱۷ ۔ دلیل الاحسان مصنفہ شیخ مستقیم کاتبہ محمد حسن وزیر آبادی
۱۸ ۔ رسالہ شاہ محمد غوث مصنفہ شاہ محمد غوث پشاوری ثم لاہوریؒ کاتبہ حسام الدین
۱۹ ۔ رسالہ راحت القلوب مصنفہ نظام الدین الدوانی کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ رسائل تصوف حضرت سلطان باہو رح کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی ۱۳۱۵ھ بہ تفصیل ذیل:

۲۰ ۔ ثواب مجالستہ النبیؐ مصنفہ حضرت سلطان باہو کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی
۲۱ ۔ سرکانی یا درود دوہڑہ جات تصنیف الٰہی بخش کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی (پنجابی)
۲۲ ۔ نور الہدیٰ مصنفہ حضرت سلطان باہوؒ کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی
۲۳ ۔ محکم الفقراء مصنفہ حضرت سلطان باہو" کاتبہ محمد صدیق وزیر آبادی
۲۴ ۔ رسالہ تصوف مصنفہ ناشناختہ کاتبہ پیر جعفر شاہ از اولاد حضرت شاہ دولہ دریائیؒ
۲۵ ۔ رسالہ عبدالفتاح گوجراتی کاتبہ پیر جعفر شاہ از اولاد حضرت شاہ دولہ دریائیؒ
۲۶ ۔ روضۃ الرحاحیق مصنفہ ناشناختہ کاتبہ حسام الدین ۱۲۹۹ھ
۲۷ ۔ رسالہ حق نما مصنفہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ محمد مرید ۱۱۰۰ھ
۲۸ ۔ رسالہ حق نما مصنفہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ محمد رفیق قادری

Marfat.com

۲۹ ۔ رسالہ حق نما مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ سراج الدین وزیر آبادی
۳۰ ۔ زادفقرا مصنفہ غلام محمد ساکن بٹالہ ۲۲۵ھ کاتبہ ناشناختہ
۳۱ ۔ ستہ ضروریہ مصنفہ غلام العلی قصوری کاتبہ ناشناختہ اغلب بدستخط مصنف
۳۲ ۔ ستہ ضروریہ مصنفہ غلام العلی قصوری کاتبہ حافظ نورالدین چکوڑی ضلع گجرات
۳۳ ۔ ستہ ضروریہ مصنفہ وکاتبہ حافظ نورالدین ضلع گجرات
ستہ ضروریہ مصنفہ شش اشخاص کاتبہ میاں محمد دین ولد میاں محمد سلطان وزیر آبادی ۱۲۱۸ھ بہ تفصیل ذیل ہے:
۳۴ ۔ رسالہ اوّل مصنفہ یعقوب چرخیؒ کاتبہ محمد دین ولد میاں محمد سلطان وزیر آبادی
۳۵ ۔ رسالہ دوم مصنفہ خواجہ بہاؤالدین نقشبندؒ کاتبہ محمد دین ولد میاں محمد سلطان وزیر آبادی
۳۶ ۔ رسالہ نور وحدت مصنفہ خواجہ عبیداللہ احرارؒ کاتبہ محمد دین وزیر آبادی
۳۷ ۔ رسالہ پرتو عشق مصنفہ خواجہ خرد کاتبہ محمد دین وزیر آبادی
۳۸ ۔ رسالہ ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد دین وزیر آبادی
۳۹ ۔ رسالہ ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد دین وزیر آبادی برای تحقیق رک ستہ ضروریہ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور
۴۰ ۔ سراج الانوار مصنفہ محمد بہادر خان موطن سردے ترین بلدہ سنبھل کاتبہ پسر جعفر شاہ اولاد حضرت شاہ دولہؒ
۴۱ ۔ سراج الہدائیہ مصنفہ احمد برنی کاتبہ محمد حسن وزیر آبادی ۱۲۴۷ھ
۴۲ ۔ سراج الہدائیہ مصنفہ احمد برنی کاتبہ ناشناختہ نسخہ کہنہ وقدیم
۴۳ ۔ شرح فصوص الحکم مصنفہ عبدالکریم چشتی لاہوری کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریالوی ۱۲۷۳ھ
۴۴ ۔ شرح فصوص الحکم مصنفہ محب اللہ الہ آبادی کاتبہ مولوی محبوب عالم کھیالی والا
۴۵ ۔ شرح اورادفتحیہ مصنفہ جعفری کاتبہ شیخ محمد صالح کشمیری ۱۲۷۴ھ
۴۶ ۔ شرح بیتین مصنفہ عبدالرحمان جامیؒ کاتبہ ناشناختہ
۴۷ ۔ شرح چہل کاف مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۴۸ ۔ شرح قصیدہ بانت سعاد مصنفہ نظام الدین رستم بن عبداللہ الخجندی ثم ایمنا آبادی کاتبہ سید احمد ناظم
۴۹ ۔ شرح قصیدہ بردہ مصنفہ ملا جمال چنابی کاتبہ ناشناختہ
۵۰ ۔ شرح قصیدہ بردہ مصنفہ ملا جمال چنابی کاتبہ ناشناختہ فقیر احمد الدین عباسی ۱۲۸۲ھ
۵۱ ۔ شرح قصیدہ بردہ مصنفہ ملا عبدالرحمن جامیؒ کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۵۲۔ شرح قصیدہ بردہ مصنف ملا عبدالرحمان جامیؒ کاتبہ یار محمد ولد فتح محمد
۵۳۔ شرح قصیدہ بردہ مصنف ناشناختہ کاتبہ مفتی شیر محمد گوڑیالوی
۵۴۔ شرح قصیدہ بردہ شریف مصنف فضل اللہ روزبہان کاتبہ ابراہیم بخاری ثمرقندی ۹۴۸ھ
۵۵۔ شرح قصیدہ امالی و شرح قصیدہ محمدی مصنف نظام الدین ایمن آبادی کاتبہ ناشناختہ
۵۶۔ شرح قصیدہ امالی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۵۷۔ شرح قصیدہ امالی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۵۸۔ شرح قصیدہ امالی مصنف ناشناختہ کاتبہ رحیم بخش ولد کرم بخش بھگوالی
۵۹۔ شرح قصیدہ غوثیہ مصنف جان محمد بن ابو سعید الانصاری کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۶۰۔ شرح قصیدہ غوثیہ مصنف و کاتبہ شاہ محمد غوث ابن سید حسن پشاوری ثم لاہوری
۶۱۔ شرح قصیدہ شوق البال مصنف نظام الدین ایمن آباد کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۶۲۔ طریق اذکار نقشبندیہ مصنف و کاتبہ پیر جعفر شاہ نبیرہ حضرت شاہ دولہ گجراتیؒ
۶۳۔ فوائد حسینہ شرح درود مستغاث مصنف مولوی گل محمد وزیر آبادی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۶۴۔ فقرنامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ محمد حسن وزیر آبادی
۶۵۔ فقرنامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب متفرق بہ تفصیل ذیل:

۶۶۔ فقرنامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ برحاشیہ رسالہ فقہ (بزبان پنجابی)
۶۷۔ رسالہ در فن سپاہ گری مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۶۸۔ کسب نامہ مصنف چراغ دین کاتبہ ناشناختہ
۶۹۔ کسب نامہ نان فروشاں مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۷۰۔ خلافت نامہ فارسی مصنف و کاتبہ ناشناختہ برحاشیہ کتاب فقہ بزبان پنجابی
۷۱۔ کرسی نامہ پیر دستگیرؒ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۷۲۔ فقرنامہ مصنف امام جعفرؒ کاتبہ ناشناختہ
۷۳۔ اوراق متفرق مسائل وعظ (نثر اردو قدیم) کاتبہ ناشناختہ
۷۴۔ کنوز القادریہ مصنف شیخ فاضل الدین بٹالوی کاتبہ مفتی شیر محمد گوڑیالوی
۷۵۔ مکتوبات مصنف شیخ بوعلی قلندر پانی پتیؒ کاتبہ محمد جمیل

Marfat.com

۷۶۔ مکتوبات مصنفہ امام ربانی حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی سرہندیؒ کاتبہ رکن الدین ۱۲۹۷ھ
۷۷۔ مکتوبات مصنفہ خواجہ باقی باللہؒ کاتبہ رکن الدین ۱۲۹۷ھ
۷۸۔ صفاء الحرات مصنفہ غلام قادر شاہ بٹالوی کاتبہ مفتی شیر محمد گوڑیالوی
۷۹۔ مجمع البحرین مصنفہ شہزادہ داراشکوہ قادری کاتبہ مولوی سراج الدین وزیر آبادی
۸۰۔ منقبت الجواہر مصنفہ مرید حضرت شیخ علی ہمدانی کاتبہ شیخ احمد ولد محمد صالح کشمیری
۸۱۔ مطالب رشیدی مصنفہ تراب علی شاہ قلندر ابن شاہ محمد کاظم کاتبہ شیخ احمد ولد محمد صالح کشمیری
۸۲۔ مقاصد السالکین مصنفہ ضیاء اللہ ۱۲۰۱ھ کاتبہ سید پیر جعفر شاہ بنیرہ حضرت شاہ دولہ دریائیؒ
۸۳۔ مرقع کلیمی و کشکول کلیمی مصنفہ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادیؒ کاتبہ ناشناختہ
۸۴۔ مرقع کلیمی و کشکول کلیمی مصنفہ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادیؒ کاتبہ محمد دین وزیر آبادی
۸۵۔ مرقع کلیمی و کشکول کلیمی مصنفہ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادیؒ کاتبہ مولوی کلیم اللہ لدھیانوی
۸۶۔ محک الطالبین مصنفہ محمد سعید القادری المعروف بعید الاسلام حسام الدین کاتبہ ناشناختہ
۸۷۔ مثنوی خیر السلوک مصنفہ شاہ محمد بٹالوی کاتبہ ناشناختہ
۸۸۔ مرغوب القلوب مصنفہ شمس تبریزی کاتبہ شیخ احمد
۸۹۔ مزارع الحسنات شرح دلائل الخیرات مصنفہ محمد فاضل محمد بن عارف سیف الدین دینویؒ کاتبہ رحیم بخش قلعہ داری
۹۰۔ مجموعہ اوراد و عملیات و فالنامہ ہائے مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ رسائل تصوف مصنفہ متفرق و کاتبہ پیر جعفر شاہ بنیرہ حضرت شاہ دولہ دریائیؒ
بہ تفصیل ذیل :-

۹۱۔ کتاب تصوف از قسم ملفوظات مصنفہ عثمان کاتبہ پیر جعفر شاہ
۹۲۔ ابواب المعرفت مصنفہ ناشناختہ
۹۳۔ امرت بلاس شنکراچارج ترجمہ فارسی از متارام خوشابی بعنوان نازک خیالات ۱۱۳۲ھ
۹۴۔ رسالہ تصوف مصنفہ نجم الدین کبریؒ
۹۵۔ معرفت المحبوب مصنفہ حضرت شاہ برہان الدینؒ
۹۶۔ رسالہ تصوف مصنفہ ناشناختہ
۹۷۔ شرح عشق نامہ وحدت مصنفہ ناشناختہ

Marfat.com

۹۸ ۔ رسالہ تصوف مصنف ناشناختہ
۹۹ ۔ رسالہ منہاج العابدین مصنف ناشناختہ
۱۱۰ ۔ رسالہ نقاتیہ بصنعت غیر منقوط مصنف ناشناختہ
۱۰۱ ۔ دعا رکیمیا و سعادت (عربی)
۱۰۲ ۔ شجرہ طیبہ نقشبندیہ منظوم فارسی مصنف ناشناختہ
۱۰۳ ۔ رسالہ معراج العاشقین
۱۰۴ ۔ مثنوی نان و حلوہ مصنف بہاؤالدین آملی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۱۰۵ ۔ مثنوی من و سلوٰی مصنف مولوی محبوب عالم سوہاوی ضلع گجرات کاتبہ نبیرہ ایشان قاضی عبداللطیف

کتب صرف و نحو

۱ ۔ تحفۃ المعروف شرح صرف میر مصنف نور محمد مدقق لاہوری بن شیخ محمد فیروز بن فتح اللہ لاہوری
۲ ۔ تشحید الاذہان شرح صرف میر مصنف نور محمد مدقق لاہوری کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
۳ ۔ تشحید الاذہان شرح صرف میر مصنف نور محمد مدقق لاہوری کاتبہ مولوی عطا محمد شادیوالی
۴ ۔ جامع القواعد مصنف مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۵ ۔ جامع تعطیلات مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۶ ۔ رسالہ اعرابیہ مصنف حافظ سراج الدین بھیروی قوم جٹ گوندل کاتبہ سراج الدین ساکن جادہ علاقہ بھیرہ
۷ ۔ شرح صرف ہوائی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۸ ۔ شرح صرف ہوائی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۹ ۔ زرادی مصنف فخر الدین زرادی (م ۷۲۸ھ) کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۵۱ھ
۱۰ ۔ زرادی مصنف ایضاً ۔ ف گ ۔ مثنوی ۳ : ۱۱۱۲ ۔ منر
۱۱ ۔ زرادی ایضاً کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی
۱۲ ۔ شرح کافیہ مصنف حافظ نور الدین چکوڑوی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری و احمد حسین احمد
۱۳ ۔ صرف بہائی مصنف بہاؤالدین آملی کاتبہ غلام محمد ولد بخش ساکن شادیوال ۱۱۴۰ھ
۱۴ ۔ صرف بہائی مصنف بہاؤالدین آملی کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی

Marfat.com

صرف میر معنفہ سید میر شریف جرجانیؒ ۷۹۲ھ کاتبہ غلام علی ابن محمد عابد وزیر آبادی

۱۶ - صرف میر معنفہ سید میر شریف جرجانیؒ ۷۹۲ھ کاتبہ جلال الدین گندھریہ

۱۷ - صرف بہائی معنفہ سید بہاؤالدین آملی کاتبہ جلال الدین گندھریہ

۱۸ - فصول اکبری معنفہ وکاتبہ ناشناختہ

۱۹ - کتاب الصرف رسالہ صرف معنفہ وکاتبہ ناشناختہ

۲۰ - مائۃ عامل معنفہ عبدالقاہر جرجانی (م ۴۷۱ یا ۴۷۴ھ) منر

۲۱ - مائۃ عامل معنفہ ایضاً کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ صرف بہ تفصیل ذیل:

۲۲ - رسالہ صرف معنفہ ملا عبدالرحمان جامیؒ کاتبہ ناشناختہ

۲۳ - مائۃ عامل و شرح مائۃ عامل معنفہ وکاتبہ ناشناختہ

۲۴ - رسالہ محمودیہ معنفہ وکاتبہ ناشناختہ

۲۵ - صرف میر معنفہ ملا سید شریف جرجانیؒ کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب صرف کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل:

۲۶ - صرف میر معنفہ ملا سید شریف جرجانیؒ کاتبہ ناشناختہ

۲۷ - زرادی معنفہ فخرالدین زرادی کاتبہ ناشناختہ

۲۸ - زنجانی معنفہ عبدالوہاب بن ابراہیم (م ۶۵۵ھ) منر

۲۹ - مراح الارواح معنفہ احمد ابن مسعود (عربی)

مجموعہ کتب بہ تفصیل ذیل:

۳۰ - میر زاہد معنفہ ملا زاہد کاتبہ کاتبہ ناشناختہ (عربی)

۳۱ - ترکیب امثلہ شرح مائۃ عامل معنف وکاتبہ ناشناختہ (عربی)

۳۲ - زبدۃ الصرف معنفہ بنیرہ ابن محمود بن مسعود العلوی قادری کاتبہ ناشناختہ

۳۳ - نصاب صبیان معنفہ ابونصر فراہی کاتبہ ناشناختہ

۳۴ - بدیع اللغات معنفہ ملا بدیعی کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۳۵۔ منشآت چندربھان برہمن کاتبہ ناشناختہ
۳۶۔ نحومیر میر سید شریف جرجانی ۹۲ھ کاتبہ کرم الٰہی ساکن ترکھدت
۳۷۔ نغزک شرح زرادی مصنفہ محمد مسعود بن یعقوب ۷۷۰ھ کاتبہ صدرالدین قلعہ داری ۱۲۵۹ھ
۳۸۔ نغزک شرح زرادی مصنفہ محمد مسعود بن یعقوب ۷۷۰ھ کاتبہ شیخ عطا محمد شادیوالی
۳۹۔ نسخہ میزان نشیب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

کُتب لُغت

۱۔ برہان قاطع مصنفہ محمد حسین خلف التبریزی المتخلص برہان کاتبہ ناشناختہ
۲۔ فرہنگ شاہنامہ فردوسی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۳۔ فرہنگ جہانگیری مصنفہ ابن فخرالحسین جمال الدین انجو کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
۴۔ لطائف اللغات مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ نسخہ عہد اورنگ زیب عالمگیر
۵۔ موئد الفضلات مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ۱۲۵۵ھ
۶۔ نصیب الاخوان مصنفہ مطہر کڑہ ۹۱ھ کاتبہ عنایت اللہ ولد یاسین ۱۱۱۲ھ

کُتب عروض و قوافی و موسیقی

۱۔ رسالہ عروض مصنفہ مولوی غیاث الدین صاحب غیاث اللغات کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۲۔ رسالہ عروض مصنفہ ناشناختہ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۳۔ رسالہ موسیقی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ قاضی خدا بخش وزیر آبادی
۴۔ رسالہ موسیقی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۔ رسالہ موسیقی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۶۔ قافیہ و شرح کافیہ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی
۷۔ قافیہ و شرح کافیہ مصنفہ مولوی نجم الدین فائز قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

فہارس کتب خانہ ہا و مادہ تاریخ

Marfat.com

نادر نسخہ ہائے خطی کتب خانہ ہائے علاقہ گجرات جامعہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری

۱ ۔ فہرست کتب خانہ قاضیاں جلالپور جٹاں گجرات کاتبہ یکی از قاضیاں جلالپور
۲ ۔ فہرست کتب خانہ قاضیاں وزیرآباد کاتبہ یکی از قاضیاں جلالپور
۳ ۔ فہرست کتب خانہ مولوی نجم الدین فائز قلعہ داری ثم شادیوالی کاتبہ مولوی نجم الدین فائز
۴ ۔ فہرست کتب خانہ مولوی محمد صالح کنجاہی کاتبہ محمد صالح کنجاہی
۵ ۔ فہرست کتابخانہ مولوی نورالدین چکوڑی کاتبہ مولوی نورالدین چکوڑی
۶ ۔ فہرست کتابخانہ قاضی سلطان محمود صاحب ساکن اعوان شریف کاتبہ ناشناختہ
۷ ۔ فہرست کتابخانہ مولوی فضل احمد قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۸ ۔ فہرست کتابخانہ مولوی فضل احمد قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۹ ۔ فہرست کتابخانہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۱۰ ۔ فہرست کتابخانہ القرشیہ ۱۰۹۵ھ مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۱ ۔ فہرست کتابخانہ القرشیہ ۱۰۹۵ھ مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۲ ۔ فہرست وضاحتی کتابخانہ القرشیہ چار جلدیں مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۳ ۔ فہرست کتابخانہ القرشیہ قلعہ دار چار جلدیں مصنفہ و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۴ ۔ مادہ ہائے تاریخ مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۷۰ھ

کتب جفر و نجوم و حساب

۱ ۔ اسرار الجفر مصنفہ ابوالصالح معین الدین محمد بن معظم بن شیخ منور کاتبہ ناشناختہ
۲ ۔ رسالہ جفر و فالنامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۳ ۔ اختر جمالی مصنفہ شیر محمد ساکن ہزارہ پنجاب ۱۰۳۳ھ کاتبہ مفتی محمد ہاشم گوگریالوی ۱۲۴۳ھ
۴ ۔ کتاب نجوم مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مفتی محمد ہاشم گوگریالوی ۱۲۴۳ھ
۵ ۔ فالنامہ ہا مصنفہ امام جعفر صادقؑ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۶ ۔ فالنامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۷ ۔ فالنامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۸ ۔ رسالہ حساب مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۹ ۔ حساب العالم مصنف مولوی محمد عالم گھوڑوی ضلع گجرات کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

کتب طب

۱ ۔ اکسیر اعظم مصنف یکی از مریدان خواجہ سلیمان تونسوی کاتبہ میاں سلطان محمود ۱۹۰۴ء

۲ ۔ اکسیر اعظم مصنف یکی از مریدان خواجہ سلیمان تونسوی کاتبہ میاں سلطان محمود ۱۹۰۴ء

۳ ۔ اختیارات بدیعی مصنف علی بن الحسین الانصاری ۸۰۶ھ کاتبہ ناشناختہ

۴ ۔ بیاض طب مصنف یکی از حکماء جو کالیاں ضلع گجرات بقلم مصنف

۵ ۔ بیاض طب مصنف و کاتبہ فقیر عزیز الدین لاہوری

۶ ۔ جواہر اللغات مصنف و کاتبہ قاضی غلام حسین وزیر آبادی ۱۲۷۷ھ

۷ ۔ دستور العلاج مصنف سلطان علی طبیب خراسانی کاتبہ ناشناختہ

۸ ۔ دستور العلاج مصنف سلطان علی طبیب خراسانی کاتبہ فقیر عمر بخش نوشاہی رسولنگری

۹ ۔ دستور العلاج مصنف سلطان علی طبیب خراسانی کاتبہ حکیم محمد قاسم قلعہ داری

۱۰ ۔ ذخیرہ خوارزم شاہی مصنف حکیم اسماعیل جرجانی ابن محمد دین احمد الجرجانی کاتبہ پیر بخش وزیر آبادی شیخ محمد وزیر آبادی، غلام علی بن حکیم تل احمد وزیر آبادی نور محمد وزیر آبادی

۱۱ ۔ رسالہ کشتہ جات مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۱۲ ۔ رسالہ طب نصیحت لقمان حکیم مصنف اصغر حسین بن غلام غوث کاتبہ مولوی کلیم اللہ چھیانوی

۱۳ ۔ رسالہ طب علاج ہیضہ مصنف حکیم پیر بخش فاروقی تھانیسری کاتبہ ناشناختہ

۱۴ ۔ رسالہ کبوتراں مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۱۵ ۔ رسالہ جواہر مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۱۶ ۔ شفاء الامراض یا طب شہابی مصنف شہاب الدین کاتبہ ناشناختہ ۱۲۲۰ھ

۱۷ ۔ شفاء الامراض یا طب شہابی مصنف شہاب الدین کاتبہ رکن الدین ولد نور محمد

۱۸ ۔ شفاء المومنین مصنف الحیدری ۷۸۲ھ کاتبہ سید ابراہیم احمد قطبی نبیرہ امیر قطب الدین الکبری ۷۴۹ھ

۱۹ ۔ طب علمی فارسی نظم مصنف و کاتبہ مفتی شیر محمد گوہر یالوی بقلم مصنف۔

Marfat.com

۲۰۔ طب اسکندری مصنف ناشناختہ کاتبہ قاضی نصیرالدین سکنہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات
۲۱۔ فرس نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۲۲۔ فواید الانسان مصنف و کاتبہ محمد اشرف عرف پور ساکن پورہ ضلع سیالکوٹ ۱۰۰۴ھ
۲۳۔ قرابادین قادری حکیم میر اکبر ارزانی ۱۱۴۸ھ کاتبہ ناشناختہ
۲۴۔ کتاب طب مصنف حکیم میر اکبر ارزانی ۱۲۶۰ھ کاتبہ مولوی غلام قادر ساکن گاکھڑاہ ضلع گجرات
۲۵۔ کتاب طب مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۲۶۔ لغت طب مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۲۷۔ معدن الشفا مصنف احمد بن عبداللہ جمال کاتبہ ناشناختہ
۲۸۔ مخزن الاکسیر مصنف امام الدین بن شیخ پیر محمد پاک پٹنی کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریالوی
۲۹۔ میزان الطب مصنف محمد اکبر ارزانی بن حاجی محمد مقیم کاتبہ فقیر عالم موہنای رسولنگری
۳۰۔ میزان الطب مصنف محمد اکبر ارزانی بن حاجی محمد مقیم کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری

مجموعہ کتب طب بہ تفصیل ذیل:۔
۳۱۔ کتاب طب مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳۲۔ کتاب عملیات مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳۳۔ مجربات مصنف و کاتبہ علامہ عبدالکریم قریشی قلعہ داری بقلم مومن
۳۴۔ نسخہ طب مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳۵۔ مجربات اکبری مصنف محمد اکبر ارزانی بن حاجی میر محمد بقلم کاتبہ ناشناختہ
۳۶۔ مجموعہ ہفت احباب مصنف حمید الدین ناگوری، گیان ناتھ جوگی، شیخ سلیمان ہندی میراں سید ہاشم
بخاری میراں سید طیب، شیخ نصیر الدین نارنولی، محمد صادق ملتانی
۳۷۔ ترجمہ ساکھیاں مصنف ناشناختہ کاتبہ کلیم الدین بن فقیر محمد سکنہ کوٹھیال ضلع گجرات ۱۲۸۴ھ
مجموعہ کتب طب بہ تفصیل:
۳۸۔ دستور الشفا مصنف کلیم اللہ کاتبہ ناشناختہ
۳۹۔ رسالہ طب مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۴۰۔ پران سنکھ مصنف کلیم درویش کاتبہ شیخ عمر بخش (پنجابی نظم) ۱۲۴۰ھ

Marfat.com

۴۱- درویشی مصنفہ کلیم درویش کاتبہ شیخ عمر بخش سنہ ۱۲۴۰ھ
۴۲- نصیحت نامہ رسول مقبولؐ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۴۳- پیر آن سکھ مصنفہ کلیم درویش کاتبہ ناشناختہ (پنجابی نظم)
۴۴- رسالہ طب مصنفہ علیؔی کاتبہ ناشناختہ (پنجابی نظم)

مجموعہ کتب بہ تفصیل ذیل:

۴۵- پیر آن سکھ مصنفہ کلیم درویش کاتبہ ناشناختہ (پنجابی نظم)
۴۶- انتخاب طب اسکندری مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۴۷- رسالہ طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۴۸- قانون حکمت مصنفہ کلیم درویش کاتبہ ناشناختہ
۴۹- کتاب طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۰- کتاب طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۱- قرابادین مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۲- شفار المرض مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ (پنجابی نظم)

مجموعہ کتب طب بہ تفصیل ذیل:

۵۳- اوراق متفرق بطرز جنگ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۴- رسالہ طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۵- فالنامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۶- فالنامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۷- کتاب طب مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۵۸- طب یوسفی مصنفہ یوسف بن محمد بن یوسف الطبیب معروف بیوسفی کاتبہ ناشناختہ
۵۹- ستہ ضروریہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۶۰- بیاض طب کلیم خلیفہ نور الدین لاہوری بقلم خود

Marfat.com

کتب ادب

۱۔ ارژنگ عشق قصہ سوہنی مہینوال مصنفہ شیخ علی محمد زیرک کلانوری کاتبہ محمد نجف شاہ ۱۲۹۵ھ
۲۔ ارژنگ عشق قصہ سوہنی مہینوال مصنفہ شیخ عطا محمد زیرک کلانوری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۶۰ھ
۳۔ ارژنگ عشق قصہ سوہنی مہینوال مصنفہ شیخ عطا محمد زیرک کلانوری کاتبہ مولوی محمد اکرم علوی سہامی
۴۔ اخلاق محسنی مصنفہ ملا حسین واعظ الکاشفی کاتبہ مرزا جلال سمرقندی ۱۲۳۱ھ
۵۔ منظومات امیر عنانی بزبان ترکی، فارسی
۶۔ انشاء اندر بہان سیالکوٹی مصنفہ اندر بہان المعروف سیالکوٹی مل کاتبہ ناشناختہ
۷۔ انشاء فراست مصنفہ محبت علی لاہوری ۱۰۹۲ کاتبہ ناشناختہ
۸۔ انشاء ہرکرن مصنفہ ہرکرن ولد متھرا داس ملتانی کاتبہ ناشناختہ
۹۔ انشاء ہرکرن مصنفہ ہرکرن ولد متھرا داس ملتانی کاتبہ ناشناختہ
۱۰۔ انشاء ہرکرن مصنفہ ہرکرن ولد متھرا داس ملتانی کاتبہ ناشناختہ میاں نور الدین ساکن چک سکندر
۱۱۔ انشاء ابوالفضل مصنفہ ابوالفضل علامی کاتبہ مرزا نور اللہ
۱۲۔ انشاء ابوالفضل مصنفہ ابوالفضل علامی کاتبہ نذر محمد وزیرآبادی
۱۳۔ انشاء ناشناختہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۴۔ انشاء خادمی مصنفہ نظام الدین خادم ۱۲۳۶ کاتبہ ناشناختہ
۱۵۔ انشاء خلیفہ مصنفہ خلیفہ شاہ محمد ساکن کہڑتل ضلع سیالکوٹ کاتبہ ناشناختہ
۱۶۔ انشاء خلیفہ مصنفہ خلیفہ شاہ محمد ساکن کہڑتل ضلع سیالکوٹ کاتبہ ناشناختہ
۱۷۔ انشاء خلیفہ شاہ محمد ساکن کہڑتل ضلع سیالکوٹ کاتبہ ناشناختہ
۱۸۔ انشاء خلیفہ مصنفہ خلیفہ شاہ محمد کہڑتل ضلع سیالکوٹ کاتبہ ناشناختہ
۱۹۔ انشاء حافظ نور اللہ ساکن ساہنپال ۱۲۴۲ھ کاتبہ غلام حسین ۱۲۹۴ھ
۲۰۔ انشاء مرصع کار مصنفہ میاں قاسم علی طالع مند کاتبہ غلام حسین ۱۲۹۴ھ
۲۱۔ انشاء تسکین مصنفہ و کاتبہ مولوی غلام محمد ساکن کھمبی خانپور ضلع گجرات بقلم مصنف
۲۲۔ الہامیہ مصنفہ ملا طغرا کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۲۳- تاج المدوغ مصنفہ ملا طغرا کاتبہ ناشناختہ در مدح سلطان مراد بخش
۲۴- تحقیقات ملا طغرا کاتبہ ناشناختہ
۲۵- اعجاز خسروی مصنفہ امیر خسرو دہلوی ۵۲۷ھ کاتبہ آغا جان بیگ قزلباش در شہر محمد آباد بنارس
۲۶- اوراق پریشاں مصنفہ و مرتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۷- اوراق پریشاں مرتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۸- اوراق پریشاں مرتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۹- بدیع الانشاء مصنفہ حکیم یوسف بن حکیم محمد ہروی کاتبہ فقیر محمد امین محمد افضل
۳۰- بوستان سعدی مصنفہ شیخ سعدی شیرازیؒ کاتبہ ناشناختہ
۳۱- بوستان سعدی مصنفہ شیخ سعدی شیرازیؒ کاتبہ غلام قادر ولد محمد حیات ساکن گاگھڑہ
۳۲- بوستان سعدی مصنفہ شیخ سعدی شیرازیؒ کاتبہ شیخ عطا محمد ولد الٰہی بخش شادیوال
۳۳- بوستان سعدی مصنفہ شیخ سعدی شیرازیؒ کاتبہ ناشناختہ
۳۴- بہارستان جامی مصنفہ ملا عبد الرحمان جامیؒ کاتبہ محمد یونس ساکن منچر چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ۱۲۴۷
۳۵- قصیدہ مصنفہ احمد لاہوری
۳۶- بہارستان جامی ملا عبد الرحمان جامیؒ کاتبہ محمد ہیف ۱۱۰۷ھ
۳۷- بہار دانش بہار دانش عنائت اللہ کاتبہ ناشناختہ
۳۸- بہار دانش مصنفہ عنائت اللہ کاتبہ ناشناختہ
۳۹- بیاض مصنفہ مولوی شیخ عبد اللہ ساکن چک عمر کاتبہ مولوی محمد اکرم علوی سہالی ساکن رولیہ تبیاں
۴۰- بیاض حبیب فخری مصنفہ حبیب فخری کاتبہ ناشناختہ اغلب بدستخط مصنف
۴۱- بیاض قریشی مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی
۴۲- بیاض قریشی مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۴۳- سر شہادتین مصنفہ شاہ عبد العزیز دہلویؒ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۴۴- بیاض مصنفہ و کاتبہ سید غلام علی شاہ ساکن حضرت کیلیانوالہ ضلع گجرات
۴۵- بیاض مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۲۹۷ھ
۴۶- بیاض مصنفہ و کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری
۴۷- بیاض مصنفہ ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ در عہد محمد شاہ بادشاہ مرتب شدہ

Marfat.com

۴۸۔ رسالہ عبدالواسع ہانسوی

۴۹۔ بیاض مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۵۰۔ بیاض مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۵۱۔ بیاض مصنف و کاتبہ مولوی جان عالم قلعہ داری

۵۲۔ فرائض یا بیاض حبیب مصنف مولوی حبیب اللہ ساکن مجھیانہ ضلع گجرات

۵۳۔ بیاض نثری مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۵۴۔ بیاض نثری ناشناختہ مصنف و کاتبہ

۵۵۔ بیاض نثری مصنف و کاتبہ ناشناختہ ۱۱۵۳ھ

۵۶۔ پندنامہ مصنف شیخ فریدالدین عطار کاتبہ ناشناختہ

۵۷۔ تحفۃ العراقین مصنف افضل الدین بدیل خاقانی شروانی کاتبہ ناشناختہ ۱۰۸۲ھ

۵۸۔ تازہ گلشن قصہ سسی پنوں مصنف فیض اللہ فیاض ۱۲۴۴ کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف

۵۹۔ تحسین نامہ یا باغ بہشت مصنف مولوی غلام قادر حیدر تحسین کاتبہ مفتی شیر محمد گوٹھ بالوی

۶۰۔ تحفۃ الابرار مصنف ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ خدایار ساکن بکھول ۱۲۳۹ھ

۶۱۔ جامع المعجزات مصنف و کاتبہ مولوی محمد حسن ساکن سیور ضلع گجرات

۶۲۔ جامع المعجزات مصنف مولوی محمد حسن ساکن سیور ضلع گجرات کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۳۔ جامع المعجزات یا معجزات خاص مصنف کلیم شیخ احمد وزیر آبادی ۱۲۱۴ھ

۶۴۔ چمن چراغ میر غازی شہید بھیروی کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۲۵۶ھ

۶۵۔ حیات جاوداں مصنف و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۶۔ حیات جاوداں مصنف پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ میاں سلطان احمد خوشنویس

۶۷۔ حیات جاوداں کلاں ناتمام مصنف و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۸۔ حیات جاوداں کلاں ناتمام سودہ خام مصنف و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۹۔ حملہ حیدری مصنف و کاتبہ ناشناختہ نسخہ بسیار کہنہ و قدیم

۷۰۔ حاشیہ ابوالفضل علامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۷۱۔ حکیم بنات مصنف ناشناختہ کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

Marfat.com

۷۲- دیوان خلدی یا خلدی نامہ مصنفہ عبدالرحمان خلدی وزیر آبادی کاتبہ رکن الدین ۱۲۶۶ھ
۷۳- خلدی نامہ تضمین بر کریا سعدی مصنفہ عبدالرحمان خلدی کاتبہ مولوی محمد اکرم علوی سہامی
۷۴- خلافت نامہ مصنفہ غلام احمد جید کشمیری کاتبہ مفتی شیر محمد گوشہ یالوی ۱۳۲۱ھ
۷۵- دیوان آصفی مصنفہ خواجہ کمال الدین آصفی ۹۲۳ھ کاتبہ ناشناختہ
۷۶- دیوان آصفی مصنفہ خواجہ کمال الدین آصفی ۹۲۳ھ کاتبہ ناشناختہ
۷۷- دیوان خواجہ حافظ شیرازی کاتبہ ناشناختہ
۷۸- دیوان خواجہ حافظ شیرازی کاتبہ ناشناختہ
۷۹- دیوان شیخ سعدی شیرازی کاتبہ ناشناختہ
۸۰- دیوان شاہی سبزواری کاتبہ میرزا محمد بن شاہ محمد ترکستانی منقش و مذہب
۸۱- دیوان میر نجات کاتبہ میرزا رجب سبزواری منقش مذہب و مطلا ۱۱۴۹ھ
۸۲- دیوان صبوحی ایرانی کاتبہ ناشناختہ
۸۳- دیوان سحابی مصنفہ سحابی کاتبہ ناشناختہ
۸۴- دیوان صائب تبریزی کاتبہ ناشناختہ ۱۰۹۹ھ
۸۵- گلدستہ مصنفہ میر لاہوری کاتبہ ناشناختہ ۱۰۹۹ھ
۸۶- دیوان ثنائی مصنفہ حسین ثنائی م ۹۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ
۸۷- دیوان فدائی مصنفہ مرزا رستم صفوی الحسینی فدائی کاتبہ ناشناختہ
۸۸- دیوان مشتاق مصنفہ مشتاق اصفہانی کشمیری کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
۸۹- دیوان علی عالی کاتبہ ناشناختہ
۹۰- دیوان خاطب آملی ۱۰۳۶ھ کاتبہ ناشناختہ
۹۱- دیوان جلال اسیر ۱۰۴۹ھ کاتبہ ناشناختہ
۹۲- دیوان یا کلیات طاغنیمت کنجاہی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۹۳- مثنوی نکات جنوں مصنفہ عبدالقادر گرامی جالندھری کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
۹۴- دیوان غنیمت کنجاہی کاتبہ عطا محمد ساکن جوہامل ضلع گجرات
۹۵- دیوان منیر ابوالبرکات منیر لاہوری مرتب پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ٹائپ کاپی

Marfat.com

۹۶۔ دیوان منیر ابوالبرکات منیر لاہوری مرتب پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری بقلم مرتب
۹۷۔ دیوان منیر انتخاب مصنف ابوالبرکات منیر لاہوری کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۹۸۔ دیوان خواجہ عطاءاللہ پیر خرابات مرتبہ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۹۹۔ دیوان قاضی خدا بخش راحت وزیر آبادی مرتبہ وکاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۰۰۔ دیوان میاں الہ جوایا شوق ساکن چک سادہ مرتبہ کاتبہ بندہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۰۱۔ دیوان شورِ عشق مصنف سعدالدین برہ دستیاری کابلی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۱۰۲۔ دیوان قریشی مصنف مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ محمد عالم قلعہ داری
۱۰۳۔ دیوان عالم مصنف مولوی محمد عالم قلعہ داری مرتبہ وکاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۰۴۔ دیوان عالم مصنف مولوی محمد عالم قلعہ داری مرتبہ وکاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۰۵۔ دیوان شائق جلد اوّل مصنف مولوی سلام اللہ شائق ساکن چک عمر کاتبہ ومرتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۰۶۔ دیوان شائق جلد دوم مصنف مولوی سلام اللہ شائق ساکن چک عمر کاتبہ ومرتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۰۷۔ دیوان عطارد المعروف مخزن النوا ریختہ مصنف وکاتبہ قاضی عطا محمد گجراتی
۱۰۸۔ دیوان احمد مصنف وکاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
۱۰۹۔ دستور ہمت مصنف میر محمد مراد لائق کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری۔
۱۱۰۔ رباعیات عمر خیام مصنف عمر خیام کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۴۲ھ
۱۱۱۔ رقعات نعمت خان عالی ومضحکات نعمت خان عالی کاتبہ حمیدالدین ۱۲۴۹ھ
۱۱۲۔ رقعات عالمگیری رقائم کرام مصنف اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی مصنف سراد اردلد محمد رضا ۱۲۵۶ھ
۱۱۳۔ رقعات بیدل مصنف عبدالقادر بیدل کاتبہ ناشناختہ
۱۱۴۔ رقعات جامی مصنف ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ ملا دیندار ۱۰۱۰ھ
۱۱۵۔ رقعات جامی مصنف ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ ناشناختہ
۱۱۶۔ رقعات مصنف قاضی غلام قادر وزیر آبادی کاتبہ قاضی غلام قادر وزیر آبادی
۱۱۷۔ زبدۃ الاذکار مصنف میاں لعل کشمیری کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری
۱۱۸۔ سکندر نامہ مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ ناشناختہ
۱۱۹۔ سکندر نامہ مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ مفتی غلام محی الدین ولد میاں زین العابدین ساکن دلاور چیمہ

Marfat.com

۱۲۰۔ سکندر نامہ مصنفہ ملا نظامی گنجوی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ۱۲۵۸ھ
۱۲۱۔ سکندر نامہ مصنفہ ملا نظامی گنجوی کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ۱۲۵۱ھ
۱۲۲۔ سیفی قصہ برادران یوسفؑ مصنفہ ملا سیف اللہ کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری
۱۲۳۔ سیفی قصہ برادران یوسفؑ مصنفہ ملا سیف اللہ کاتبہ مولوی رکن الدین
۱۲۴۔ سیفی قصہ مصنفہ ملا سیف اللہ کاتبہ مولوی محمد اکرم ساکن رولیہ تبیاں قصہ برادران یوسف
۱۲۵۔ تحفۃ ابرار مصنفہ ملا عبد الرحمان جامیؒ کاتبہ محمد یونس ساکن پنج چھٹہ ضلع گوجرانوالہ ۱۲۵۱ھ
۱۲۶۔ شور جیون مصنفہ میر غازی شہید بھیر دی کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۲۹۴ھ
۱۲۷۔ شیرین خسرو مصنفہ ملا نظامی گنجوی کاتبہ محمد منور کشمیری ۱۲۳۸ھ نقش
۱۲۸۔ شمع محافل قصہ مرزا صاحباں مصنفہ میاں تحسین کاتبہ ناشناختہ ۱۲۸۳ھ
۱۲۹۔ شمع محافل قصہ مرزا صاحباں مصنفہ میاں تحسین کاتبہ ناشناختہ ۱۲۹۱ھ
۱۳۰۔ شرح انشاء ابوالفضل مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۳۱۔ شرح انشاء ابوالفضل مصنفہ میاں علمۃ اللہ کاتبہ ناشناختہ
۱۳۲۔ شرح انشاء ابوالفضل مصنفہ ابوالفیض محمد ملاحت کاتبہ مولوی گل احمد قلعہ داری ۱۲۸۲ھ
۱۳۳۔ شرح دیباچہ سکندر نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۳۴۔ شرح سکندر نامہ مصنفہ محمد نصیر ابن محمد سلطان کاتبہ ناشناختہ
۱۳۵۔ شرح سکندر نامہ مصنفہ محمد یعقوب کاتبہ ناشناختہ در لاہور ۱۱۴۰ھ
۱۳۶۔ شرح سکندر نامہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ قاضی خدا بخش وزیر آبادی
۱۳۷۔ شرح سکندر نامہ مصنفہ محمد یعقوب کاتبہ شیخ محمد داد رحمت ابن عمر دار وستی شیخ درویش
۱۳۸۔ شرح نامہ المعروف سکندر نامہ مصنفہ ملا نظامی گنجوی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۱۳۹۔ شرح گلستان مصنفہ ملا محمد اکرم ملتانی کاتبہ ناشناختہ
۱۴۰۔ شرح گلستان مصنفہ محمد نور اللہ احراری کاتبہ عطار اللہ ولد حافظ کلیم اللہ ۱۱۵۰ھ
۱۴۱۔ شرح بوستان مصنفہ عبد الواسع ہانسوی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۱۴۲۔ شرح تحفۃ الاحرار مصنفہ ناشناختہ کاتبہ میاں محسن ساکن موضع سندھار متصل قلعہ دار
۱۴۳۔ شرح قران السعدین مصنفہ و کاتبہ ستر ادران محمد رضا بن الٰہی بخش لاہوری ۱۲۵۶ھ

Marfat.com

۱۴۴- شرح کریما سعدی شیرازیؒ کاتبہ و مصنف ناشناختہ
۱۴۵- عقائد ناظم مصنف و کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری ۱۲۵۲ھ
۱۴۶- فواید علمیہ مصنف علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری مرتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۴۷- فواید علمیہ مولفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۴۸- کریما مصنف شیخ سعدی شیرازیؒ و پند نامہ مصنف شیخ فرید الدین عطارؒ کاتبہ ناشناختہ
۱۴۹- فرہنگ عشق مصنف و کاتبہ پرفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۵۰- فرہنگ عشق مصنف و کاتبہ پروفیسر قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۵۱- فرہنگ سکندر نامہ مصنف احسن بن سید قاسم علی کاتبہ محمد دین و محمد سلطان وزیر آبادی

مجموعہ فرہنگ ہا، بہ تفصیل ذیل،

۱- فرہنگ ابوالفضل مصنف سید امداد حسین شاداں بلگرامی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۲- فرہنگ بہار و انش مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳- فرہنگ گلستان سعدی مصنف ناشناختہ کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۴- قصہ معراج شریف مصنف غلام محی الدین خطیب الدین محمدی تمل لاہوری کاتبہ سزا وار بن محمد رضا ۱۲۵۶ھ
۵- معراج نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۶- معراج نامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ عنائت اللہ ولد یامین ۱۱۱۳ھ
۷- قصہ بدیع الجمال مصنف عبد الغفور مستقیم کاتبہ ناشناختہ
۸- قصہ دختر چین جوانامرگ مصنف عبد الغفور کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
۹- قصہ دختر چین جوانامرگ مصنف عبد الغفور کاتبہ ناشناختہ
۱۰- قصہ عشقیہ خضر خان و دولرانی مصنف امیر خسرو دہلوی کاتبہ مفتی شیر محمد گوشریالوی ۱۲۴۳ھ
۱۱- قران السعدین مصنف امیر خسرو دہلوی کاتبہ مفتی شیر محمد گوشریالوی
۱۲- قران السعدین مصنف امیر خسرو دہلوی کاتبہ سزاوار ولد محمد رضا ۱۲۵۶ھ
۱۳- قران السعدین مصنف امیر خسرو دہلوی کاتبہ مولوی علم الدین اسیالکوٹی
۱۴- قران السعدین مصنف امیر خسرو دہلوی کاتبہ ہرم کھٹی ۱۰۰۰ھ

Marfat.com

۱۵۔ قصاید جلال اسیر ۱۰۴۹ھ کاتبہ ناشناختہ
۱۶۔ قصاید عرفی مصنفہ جمال الدین محمد عرفی کاتبہ مہابیر ولد مان سنگھ ولد گنگارام
۱۷۔ قصاید عطار مصنفہ شیخ فرید الدین عطارؒ کاتبہ ناشناختہ
۱۸۔ قصاید خاقانی مصنفہ افضل الدین بدیل خاقانی شروانی کاتبہ ناشناختہ
۱۹۔ قصہ ہیر رانجھا مصنفہ اکبر علی آفریں کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۲۰۔ قصہ امیر خان وبائی مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد حسن مسکین ساکن سبور ضلع گجرات
۲۱۔ قصہ امیر خان وبائی مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد مسکین ساکن سبور ضلع گجرات
۲۲۔ کلیات اقبال مصنفہ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۲۳۔ کلیات اسیر مصنفہ ملا جلال اسیر ۱۰۴۱ھ کاتبہ ناشناختہ
۲۴۔ کلیات خاقانی مصنفہ افضل الدین بدیل خاقانی کاتبہ مفتی شیر محمد گوشر بالوی
۲۵۔ کلام قریشی مصنفہ وکاتبہ علامہ مولوی محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۲۶۔ کلام مفتی مصنفہ وکاتبہ مفتی شیر محمد گوشر بالوی
۲۷۔ گلستان مصنفہ شیخ سعدی شیرازیؒ کاتبہ ناشناختہ
۲۸۔ گلستان مصنفہ شیخ سعدی شیرازیؒ کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری ۱۳۴۷ھ
۲۹۔ لطیفہ شریفہ مصنفہ ملا عبدالرحمان جامیؒ کاتبہ محمد اکرم لاہوری ۱۳۰۵ھ
۳۰۔ لوائح جامی مصنفہ ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ باباحسنات ۱۱۱۶ھ
۳۱۔ لوائح جامی مصنفہ ملا عبدالرحمان جامیؒ کاتبہ محمد سلیم بن محمد اکرم ساکن بھنگوال ۱۱۸۷ھ
۳۲۔ لوامع الاشراق فی مکارم الاخلاق مصنفہ ملا جلال الدین دوانی کاتبہ ناشناختہ
۳۳۔ لوامع الاشراق فی مکارم الاخلاق مصنفہ ملا جلال الدین دوانی کاتبہ قاضی خدا بخش وزیر آبادی
۳۴۔ لب لباب مصنفہ ملا حسین واعظ کاشفی کاتبہ حافظ حیات اللہ ولد میاں کریم بخش
۳۵۔ مجمع الصنائع مصنفہ نظام الدین ابن محمد اسلم الصدیقی کاتبہ قمر الدین ساکن کیلیا نوارہ ۱۳۲۰ھ
۳۶۔ منتخب المبارک مصنفہ وکاتبہ انشیری پرشاد ساکن پٹیالہ
۳۷۔ مفتاح المخزن شرح مخزن الاسرار مصنفہ محمد حبیب اللہ بن عبدالحفیظ الہاشمی المکی ثم الملتانی ثم الاہوری

کاتبہ شیخ احمد ولد محمد یونس ساکن منچر چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

Marfat.com

۳۸۔ محمود نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۳۹۔ محمود نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۴۰۔ مثنوی ، ناشناختہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۴۱۔ مثنوی ہار مصنف شیخ محمد کاتبہ ناشناختہ اغلب کاتبہ مصنف

۴۲۔ مثنوی معنوی، دفتر اول و دوم مصنف جلال الدین رومیؒ کاتبہ ناشناختہ

۴۳۔ مثنوی معنوی دفتر چہارم پنجم و ششم مصنف ملا جلال الدین رومیؒ کاتبہ ناشناختہ

۴۴۔ مثنوی شاہ و گدا مصنف ہلالی استرآبادی کاتبہ ناشناختہ

۴۵۔ مثنوی شاہ و گدا مصنف ہلالی استرآبادی کاتبہ ناشناختہ

۴۶۔ مثنوی شاہ و گدا مصنف ہلالی استرآبادی کاتبہ ناشناختہ

۴۷۔ مثنوی شاہ و گدا مصنف ہلالی استرآبادی کاتبہ ناشناختہ

۴۸۔ مثنوی محمود و ایاز مصنف زلالی خوانساری کاتبہ غلام قادر زیرک رسولنگری

۴۹۔ مثنوی قادر مصنف منشی نادر حسین ساکن گجرات کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری

۵۰۔ مثنوی وامق عذرا مصنف مرزا قل بیگ رازی کاتبہ شیخ احمد ولد محمد یونس ساکن منچر جیٹھہ ضلع گوجرانوالہ ۱۲۴۶ھ

۵۱۔ مثنوی وامق عذرا مصنف ملا یعقوب صرفی کشمیریؒ کاتبہ شیخ احمد ولد محمد یونس منچری ۱۲۵۱ھ

۵۲۔ مثنوی گہر بار مصنف مرزا اسد اللہ خاں غالب کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف

۵۳۔ مثنوی تجلی مصنف علی رضا تجلی کاتبہ شیخ ظہور ربیر ولد میاں الہ جوایا شوق ساکن جھک سادہ گجرات

۵۴۔ مکتوبات نادرہ جامع و مرتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری (قدیم و کہنہ مکتوبات کا مجموعہ)

۵۵۔ مغازی النبیؐ مصنف ملا یعقوب صرفی کشمیریؒ کاتبہ عطاء اللہ رشیمی ۱۲۶۰ھ

۵۶۔ منطق الطیر مصنف شیخ فرید الدین عطارؒ کاتبہ ناشناختہ

۵۷۔ مخزن الاسرار مصنف ملا نظامی گنجوی کاتبہ ناشناختہ

۵۸ مخزن الاسرار مصنف نظامی گنجوی کاتبہ میاں شوق محمد بلالپوری

۵۹ مطلع الانوار مصنف امیر خسرو دہلوی کاتبہ ناشناختہ

۶۰ محبت نامہ سوز و گداز مصنف ملا نوعی خبوشانی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

Marfat.com

۶۱- مثنوی خاقانی تحفۃ العراقین مصنفہ افضل الدین خاقانی شروانی کاتبہ ناشناختہ

۶۲- مثنوی سام وستیا مصنفہ کاتبہ ناشناختہ

۶۳- مثنوی جامع المعجزات مصنفہ مولوی محمد حسن لسبوری کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری صرف ایک جزو

۶۴- مثنوی محبت نامہ سوز و گداز مصنفہ ملا قوجی خبوشانی کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۵- مثنوی رزمیہ اورنگ زیب مصنفہ میاں لمختیار مروت کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۶- قصیدہ مصنفہ مولوی اصغر علی رومی کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۷- قصیدہ نعتیہ مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۸- مثنوی انوار رسالت مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۶۹- مجموعہ مثنوی ہائے ناشناختہ مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ

۷۰- شعر ہائے مصنفہ غلام قادر گرامی جالندھری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۷۱- مثنوی رزمیہ اورنگ زیب مصنفہ میاں اختیار مروت کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۷۲- سعادت نامہ مصنفہ ناصر خسرو علوی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۷۳- مثنوی شاہ چراغ مصنفہ شاہ چراغ کاتبہ کرم الدین وزیر آبادی

مجموعہ ہفت نصاب د مجموعہ کتب صرف کاتبہ بلال الدین قریشی گندھریہ ۱۲۶۵ھ بہ تفصیل ذیل:

۷۴- خلاصہ کیدانی مصنفہ لطف اللہ نسفی (عربی)

۷۵- صرف بہائی مصنفہ بہاؤالدین عاملی

۷۶- صرف میر مصنفہ میر سید شریف الجرجانی رح

۷۷- زرادی مصنفہ فخرالدین

۷۸- زنجانی مصنفہ عبدالقاہر جرجانی متن (عربی)

۷۹- مراح الارواح مصنفہ احمد بن مسعود (عربی)

Marfat.com

۸۰۔ نصاب صبیان مصنفہ ابونصر فراہی
۸۱۔ نصاب بدیعی مصنفہ ملا بدیع الدین
۸۲۔ نصاب مصنفہ ملا عبدالرحمٰن جامیؒ
۸۳۔ نصاب اخوان مصنفہ مطہر کرہ
۸۴۔ نصاب بدیع العجائب مصنفہ امیر خسرو دہلوی
۸۵۔ نصاب فارسی مصنفہ نعمت اللہ

مجموعہ ہفت نصاب کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری بتفصیل ذیل:

۸۶۔ نصاب صبیان مصنفہ ابونصر فراہی
۸۷۔ نصاب مصنفہ صدرالدین
۸۸۔ نصاب مصنفہ ملا عبدالرحمٰن جامیؒ
۸۹۔ نصاب مصنفہ امیر خسرو دہلوی
۹۰۔ نصاب اخوان مطہر کرہ
۹۱۔ نصاب بدیعی مصنفہ ملا بدیع الدین
۹۲۔ نصاب مصنفہ ناشناختہ

۹۳۔ مجموعہ کتب لغت مثنوی الموسوم بہ باری ہا بہ تفصیل ذیل کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری:

۹۴۔ واحد باری مصنفہ امیر خسرو دہلوی
۔ فارسی نامہ مصنفہ عبدالرحمٰن قصوری
۹۵۔ واحد باری مصنفہ امیر خسرو دہلوی
۹۶۔ حمد باری مصنفہ ناشناختہ
۹۷۔ رازق باری مصنفہ ناشناختہ
۹۸۔ قادر باری مصنفہ ناشناختہ
۹۹۔ خالق باری مصنفہ ناشناختہ
۱۰۰۔ سنت باری مصنفہ ناشناختہ
۱۰۱۔ نسخہ باری مصنفہ ناشناختہ

Marfat.com

١٠٢- نسخہ باری مصنف ناشناختہ

١٠٣- گوہر منظوم مصنف محمد علی کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب لغت الموسوم بہ باری ہا کاتبہ کرم الدین معمار و الٰہی بخش ساکن گجرات:

١٠٤- رازق باری مصنف ناشناختہ

١٠٥- ناصر باری مصنف ناشناختہ

١٠٦- قادر باری مصنف ناشناختہ

١٠٧- محمود نامہ مصنف ناشناختہ

١٠٨- آمدن نامہ مصنف عبدالرحمٰن دہلوی

١٠٩- انشاء ہرکرن مصنف منشی ہرکرن ولد متھراداس ملتانی

١١٠- نل ومن مصنف ملا فیضی فیاضی کاتبہ ناشناختہ

١١١- نل ومن مصنف ملا فیضی فیاضی کاتبہ ناشناختہ

١١٢- نل ومن مصنف فیضی فیاضی کاتبہ ناشناختہ

١١٣- نگار نامہ منشی لعل چند معروف ملازم شہزادہ معظم کاتبہ ناشناختہ

١١٤- نگارین نامہ قصہ ہیر رانجھا مصنف رائے بہادر لالہ کنہیا لال ہندی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

١١٥- نوائے شوق مصنف ضیاء محمد ضیا کاتبہ مولوی عباد اللہ ساکن بیگہ

١١٦- نیرنگ عشق مصنف ملا غنیمت کنجاہی کاتبہ میاں الہ جوایا شوق سادہ چکی

١١٧- نیرنگ عشق مصنف ملا غنیمت کنجاہی کاتبہ علیم اللہ ١٢٢٦ھ

١١٨- نامہ عشق مصنف منشی اندرجیت نکودری کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری ١٣١٧ھ

١١٩- نامہ عشق مصنف منشی اندرجیت نکودری کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری

١٢٠- رحیما مصنف مولوی غلام قادر حیدر تحسین کاتبہ مولوی محمد اکرم علوی سہالی ساکن دولیہ بتیاں

١٢١- ناشناختہ مصنف ناشناختہ کاتبہ غلام قادر حیدر تحسین اغلباً مصنف تحسین

١٢٢- وقائع پنوں مصنف محمد حسین و شہباز خان کاتبہ ناشناختہ

١٢٣- وامق و عذرا مصنف ملا یعقوب صرفی کاتبہ مفتی شیر محمد گوجرانوالوی

١٢٤- واحد باری مصنف امیر خسرو کاتبہ غلام قادر تحسین بلالپوری

Marfat.com

۱۲۵۔ ہشت بہشت مصنفہ امیر خسرو دہلوی کاتبہ شیخ احمد ولد یونس منچری
۱۲۶۔ یوسف زلیخا مصنفہ عبدالرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ
۱۲۷۔ یوسف زلیخا مصنفہ ملا عبدالرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ ۱۲۷۷ھ
۱۲۸۔ یوسف زلیخا مصنفہ ملا عبدالرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ
۱۲۹۔ یوسف زلیخا مصنفہ ملا عبدالرحمن جامی کاتبہ ناشناختہ
۱۳۰۔ یوسف زلیخا مصنفہ ملا محمد اشرف منچری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

کتب تاریخ و تذکرہ

۱۔ اکبر نامہ مصنفہ حمید اللہ کشمیری ۱۲۰۳ھ کاتبہ مفتی شیر محمد گوگڑیالوی ۱۲۹۹ھ
۲۔ اقبال نامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوی کرم بخش ساکن بیگوال
۳۔ اقبال نامہ مصنفہ ناشناختہ کاتبہ مفتی شیر محمد گوگڑیالوی ۱۲۹۶ھ
۴۔ اخبار الاخیار مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
۵۔ اسرار الصدق مصنفہ قاضی فضل حق وزیر آبادی ۱۲۰۰ھ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۶۔ اسرار الصدق مصنفہ قاضی فضل حق وزیر آبادی ۱۲۰۰ھ کاتبہ مفتی نادر حسین نادر
۷۔ اسرار الصدق مصنفہ قاضی فضل حق وزیر آبادی ۱۲۰۰ھ کاتبہ ناشناختہ
۸۔ بہشت چشتیہ مصنفہ حافظ بدرالدین ۱۲۳۰ھ کاتبہ رحیم بخش ساکن بیگوال
۹۔ بحر الانساب مصنفہ جعفر حسین مکی کاتبہ ناشناختہ
۱۰۔ تاریخ ہند مصنفہ کاتبہ ناشناختہ
۱۱۔ تحفۃ المحبین مصنفہ ناشناختہ کاتبہ سید الف شاہ بن سکندر شاہ ۱۱۲۰ھ
۱۲۔ تاریخ عالم جلد اول مصنفہ کاتبہ مولوی کلیم اللہ چھیانوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
۱۳۔ تاریخ عالم جلد دوم مصنفہ کاتبہ مولوی کلیم اللہ چھیانوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
۱۴۔ تاریخ عالم جلد سوم مصنفہ کاتبہ مولوی کلیم اللہ چھیانوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
۱۵۔ تاریخ عالم جلد چہارم مصنفہ کاتبہ مولوی کلیم اللہ چھیانوی نسخہ واحد در دنیا جہاں

Marfat.com

۱۶۔ تاریخ عالم جلد پنجم مصنف و کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیالوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
۱۷۔ تاریخ عالم جلد ششم مصنف و کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیالوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
۱۸۔ تاریخ عالم جلد ہفتم تاریخ خلفا مصنف و کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیالوی نسخہ واحد در دنیا جہاں
۱۹۔ ترجمہ رامائن و مہابھارت مصنف کاتبہ ناشناختہ
۲۰۔ تاریخ سیالکوٹ مصنف محمد مقیم بن رحمت اللہ کاتبہ فیض اللہ خان بن فتح اللہ خان ۱۱۹۳ھ
۲۱۔ تاریخ فرشتہ مصنف محمد قاسم ہندو شاہ استرآبادی کاتبہ ناشناختہ اغلب بقلم مصنف
۲۲۔ تاریخ حبیب السیر مصنف اخوند میر ہروی کاتبہ پیر بخش ۱۲۷۵ھ
۲۳۔ تذکرہ شعرا مصنف دولت شاہ سمرقندی ۸۹۲ھ کاتبہ ناشناختہ
۲۴۔ تذکرۃ العارفین مصنف ناشناختہ کاتبہ محمد غلام شاہ ساکن سال کوٹ (سیالکوٹ) صوفیائے کشمیر کا تذکرہ
۲۵۔ تذکرہ بزرگان کشمیر مصنف بابا نصیب الدین کشمیری کاتبہ ناشناختہ
۲۶۔ تذکرہ بزرگان کشمیر مصنف ملا بہاؤالدین ۱۲۷۰ھ کاتبہ ناشناختہ
۲۷۔ تذکرہ بزرگان کشمیر الموسوم فتوحات قادریہ مصنف ابوالقاسم میر حسین بن سید میر بہاؤالدین المتقی کاتبہ ناشناختہ
۲۸۔ تذکرہ نوشاہیہ مصنف محمد حیات نوشاہی کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
۲۹۔ تذکرہ علمار حنفیہ مصنف و کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیالوی
۳۰۔ تذکرہ علمار احناف مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری نسخہ واحد در دنیا جہاں
۳۱۔ تذکرۃ الاولیا مصنف شیخ فریدالدین عطارؒ کاتبہ امام الدین ولد میاں دسوندی ۱۹۰۸ء
۳۲۔ تذکرہ حضرات مجدد مصنف علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری کاتبہ سید شریف احمد شرافت نوشاہی
۳۳۔ تذکرہ قاضی غلام قادر وزیرآبادی کاتبہ و مصنف استاد میراں بخش وزیرآبادی تلمط اسرار الصدق
۳۴۔ تواقب المناقب مصنف ملا محمد ماہ صداقت کنجاہی کاتبہ محمد حسن ساکن ساہنپال شریف ۱۳۲۲ھ
۳۵۔ جواہر مودودیہ مصنف محمد اکرم بن محمد علی البراسوی کاتبہ سبحان علی ۱۲۲۴ھ
۳۶۔ چہار باغ پنجاب مصنف منشی گنیش داس وزیرہ کاتبہ غلام محی الدین امیر دین ساکن سوک کلاں ۱۲۷۲ھ
۳۷۔ حالات حضرت اویس قرنیؓ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳۸۔ حالات حضرت شاہ دولہ دریائیؒ اقتباس از گلزار صابری مصنف محمد حسن شاہ صابری کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۳۹۔ حدیقۃ الاصحاب فی مناقب قطب الاقطاب مصنفہ محمد شیر قریشی ساکن میانی پنڈی کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری

۴۰۔ جذب القلوب الی دیار المحبوب مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کاتبہ گل حسین ولد قل احمد ۱۲۶۵ھ

۴۱۔ درہ نادرہ مصنفہ مرزا مہدی خاں بن نصیر استرآبادی کاتبہ ناشناختہ

۴۲۔ ذکر المعروف الملوک المعروف تاریخ حقی مصنفہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کاتبہ ناشناختہ

۴۳۔ ریاض الفیضیہ خوارزمیہ مصنفہ سید فیض الحسن شاہ ساکن منگووال کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۴۴۔ روضۃ الشہدا مصنفہ ملا حسین واعظ الکاشفی کاتبہ ناشناختہ

۴۵۔ روضۃ الاحباب مصنفہ عطاء اللہ بن فضل اللہ المشہور بجمال الحسینی کاتبہ مصنفہ نسخہ کتابخانہ شاہی

۴۶۔ روضۃ الاحباب مصنفہ عطاء اللہ بن فضل اللہ المشہور بجمال الحسینی کاتبہ ناشناختہ جلد دوم

۴۷۔ رسالہ سراج البدائۃ مصنفہ ناشناختہ بقلم مصنف

۴۸۔ رسالہ احوال اہل الرفض مصنفہ ناشناختہ بقلم مصنفہ

۴۹۔ رسالہ عبداللطیف قندھاری کاتبہ علامہ سید احمد ناظم قلعہ داری

۵۰۔ سیرت نبوی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۵۱۔ سیرت النبی مصنفہ نور کاشانی کاتبہ ناشناختہ

۵۲۔ سلک الاسرار شجرہ قریشیاں گندہرہ مصنفہ مفتی نادر حسین نادر کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری

۵۳۔ سکینۃ الاولیا مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ میراں بخش ولد غلام مرتضیٰ وزیرآبادی ۱۲۸۹ھ

۵۴۔ سکینۃ الاولیا مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۶۵ء

۵۵۔ سفینۃ الاولیا مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ میراں بخش ولد غلام مرتضیٰ وزیرآبادی ۱۲۷۰ھ

۵۶۔ سفینۃ الاولیا مصنفہ شہزادہ محمد داراشکوہ قادری کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ۱۹۶۰ء

۵۷۔ سلسلۃ الاولیا مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد صالح کنجاہی ۱۲۷۰ھ

۵۸۔ سلسلۃ الاولیا مصنفہ مولوی محمد صالح کنجاہی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

Marfat.com

۵۹- شجرہ شریف قاضیاں جلالپور جٹاں مصنف و کاتبہ حافظ محمد یحیٰی رفیقی و بدر رفیقی ۱۲۹۰ھ
۶۰- عقد ثریا مصنف غلام ہمدانی مصحفی ۱۲۳۹ھ کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ۱۹۶۰ء
۶۱- عجائبات عالم مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۶۲- عجائبات المخلوقات مصنف زکریا بن محمد القزوینی کاتبہ ناشناختہ
۶۳- فوائد تاریخیہ از منشیات مفتی یا مرات القوانین مصنف منشی گنیش داس کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۶۴- قصص الانبیاء مصنف امام ابو اسحاق ابراہیم بن اسماعیل بن فیروز بن شیبان کاتبہ ناشناختہ
۶۵- کرسی نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۶۶- کرسی نامہ سادات مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۶۷- کلمات الصادقین مصنف محمد صادق کشمیری ہمدانی کاتبہ ناشناختہ با تقابل چند نسخہ دیگر بہ تصحیح و تعلیقات جناب دکتر محمد سلیم اختر از سوی مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اسلام آباد چاپ می شود منز
۶۸- کرامت نامہ حضرت شاہ دولہ دریائیؒ مصنف منشی مشتاق رام کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
۶۹- کرامت نامہ حضرت شاہ دولہ دریائیؒ مصنف خواجہ ثنا اللہ خراباتی کاتبہ پروفیسر احمد حسین احمد قلعہ داری
۷۰- گلشن بیخار مصنف نواب غلام مصطفیٰ شیفتہ کاتبہ اغلب مصنف ہذا
۷۱- گلشن گفتار مصنف خواجہ خان حمید اورنگ آبادی کاتبہ پیر عبدالواحد کنجاہی ۱۳۸۸ھ
۷۲- گلشن اسرار مصنف و کاتبہ مفتی نادر حسین نادر ساکن قم ضلع گجرات
۷۳- کارستان میر مصنف ابو البرکات میر لاہوری کاتبہ میر قاسم ۱۱۶۷
۷۴- کلمات طیبات مصنف شہنشاہ محمد عالمگیر اورنگ زیبؒ کاتبہ ناشناختہ
۷۵- مدارج النبوت دفتر اول مصنف ملا معین الدین ہروی کاتبہ ناشناختہ ۱۰۰۰ھ
۷۶- معارج النبوت رکن ثانی مصنف شیخ عبدالحق محدث دہلوی کاتبہ مولوی فضل احمد قلعہ داری ۱۲۷۲ھ
۷۷- مختصر تاریخ سلاطین و انبیا مصنف تجمل رسول خان کاتبہ مولوی کلیم اللہ چھپانوی ۱۲۵۰ھ
۷۸- مہابھارت ترجمہ مصنف ابوالفضل علامی کاتبہ ناشناختہ نسخہ معاصر مکتوبہ ۱۰۲۸ھ
۷۹- مبداء جہاں مصنف شیخ غنی الصوفی مرید شیخ بہاؤالدین ذکریا ملتانی کاتبہ ناشناختہ
۸۰- مناقب غوثیہ مصنف محمد صادق شیبانی کاتبہ محمد اسماعیل ۱۲۰۰ھ
۸۱- مناقب غوثیہ مصنف محمد صادق شیبانی سعیدی قادری کاتبہ مولوی محمد عابد وزیر آبادی

Marfat.com

۸۲۔ محبوب عالم فی احوال شاہ رکن عالم ملتانی مصنف عبدالصمد کاتبہ ناشناختہ
۸۳۔ معمولات مظہریہ و مقالات مظہریہ مصنف مولوی غلام علی شاہ دہلوی کاتبہ مولوی علم الدین ساکن موضع یال ۱۳۰۲ھ
۸۴۔ مبدا رجہاں مصنف شیخ غنی الصوفی مرید شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کاتبہ مولوی عطا محمد گجراتی
۸۵۔ مبدا رجہاں مصنف شیخ غنی الصوفی مرید شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کاتبہ ناشناختہ
۸۶۔ تکملہ معمولات مظہریہ مصنف مولوی عبدالغنی شاہ کاتبہ علم الدین
۸۷۔ ملفوظات حضرت خواجہ عبید اللہ احرار کاتبہ ناشناختہ
۸۸۔ مناقبات حاجی محمد نوشہ گنج بخش مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں فتح محمد و عمر بخش نوشاہی ۱۲۲۱ھ
۸۹۔ مناقبات حاجی محمد نوشہ گنج بخش مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں فتح محمد و محمد بخش فوٹو کاپی نسخہ بالا
۹۰۔ مناقبات حاجی بادشاہ المعروف الرسالہ الاعجاز مقالہ مصنف مرزا احمد بیگ تاقشال لاہوری کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۹۱۔ مراۃ الخیال مصنف شیر خان لودھی کاتبہ ناشناختہ
۹۲۔ مجموعہ دو کتب ناشناختہ کاتبہ و مصنف ناشناختہ
۹۳۔ نثر الجواہر مصنف علیم اللہ الحسینی کاتبہ محمد سلطان ولد میاں عبداللہ وزیر آبادی
۹۴۔ نفحات الانس مصنف ملا عبدالرحمان جامی کاتبہ مفتی محمد ہاشم گوڑیالوی ۱۲۶۰ھ
۹۵۔ ناشناختہ سیرت النبی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۹۶۔ ناشناختہ کتاب مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۹۷۔ وقائع نعمت خاں عالی مصنف مرزا محمد علی عالی کاتبہ ناشناختہ
۹۸۔ وقائع اسلاف مصنف و کاتبہ حکیم محمد مظفر الدین بن حکیم محمد ہاشم ساکن کوٹ بارے خاں فوٹو کاپی نسخہ مصنف
۹۹۔ یادداشتہائے علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۱۰۰۔ ناشناختہ کتاب مصنف امیر کبیر علی ہمدانی کشمیری کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

کتب نووارد

۱۔ انشاء خادمی و بہار نامہ مصنف نظام الدین بہومہ بانہٹے ساکن کوٹ بہوانیداس ضلع گوجرانوالہ بقلم مصنف

۲۔ شرح یوسف زلیخا جامیؒ مصنف غلام محمد کاتبہ میاں حامد عرف کھوکھر در ۱۲۴۷ھ

۳۔ دلیل الاحسان مصنف مستقیم ولد عنایت اللہ منکساری کاتبہ ناشناختہ ۱۹۲۷ء

۴۔ بوستان سعدی شیرازیؒ ناقص الاول والاخر

۵۔ گلستان سعدی شیرازیؒ کاتبہ محمد بخش جلالپوری ۱۲۱۰ھ

۶۔ گلستان سعدی شیرازیؒ کاتبہ محمد بخش جلالپوری ۱۲۱۱ھ

۷۔ جنگنامہ امیر حمزہؓ مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں پیر بخش ولد میاں شمس الدین ۱۲۵۸ھ

۸۔ سکندر نامہ نظامی گنجوی کاتبہ محمد بخش جلالپوری ۱۲۷۵ھ

۹۔ سہ دفتر انشائے ابوالفضل علامی کاتبہ محمد بخشؒ جلالپوری

۱۰۔ شرف السادات مصنف قاضی شہاب الدین بن شمس الدین مرحوم کاتبہ محمد بخش بن شرف الدین جلالپوری ۱۲۱۶ھ

۱۱۔ سید السادات مصنف مظہر الحق کاتبہ محمد بخش بن شرف الدین جلالپوری ۱۲۱۶ھ

Marfat.com

باب چہارم

(ج) فہرست مخطوطات اردو

۱۔ حل ترکیب قرآن مصنف و کاتبہ علامہ محمد الکریم قریشی قلعہ داری
۲۔ مطالب قرآن مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۳۔ مجموعہ رسائل قرآت و تجوید مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان وزیرآبادی ۱۳۱۸ھ
۴۔ البیان الجزیل للترتیل مصنف محمد عنایت اللہ فارسی کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان
۵۔ مقصود القاری قاری محمد جہانگیر بادشاہ غازی فارسی کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان
۶۔ قصیدہ القرآت فارسی نظم مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان وزیرآبادی
۷۔ زینت القاری مصنف ناشناختہ اردو کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان وزیرآبادی
۸۔ عمدۃ القرآن مصنف ناشناختہ فارسی کاتبہ میاں محمد دین ولد محمد سلطان وزیرآبادی

کتب فقہ

۱۔ القول العاضد فی حکم ایقاع الطلاق فی المجلس الواحد مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری ۱۳۰۷ھ
۲۔ رسالہ ناشناختہ مصنف و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات
۳۔ رسالہ تنویر الحق مصنف نواب قطب الدین دہلوی کاتبہ ناشناختہ
۴۔ رسالہ تنویر الحق مصنف نواب قطب الدین دہلوی کاتبہ مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات
۵۔ رسالہ مسائل نکاح مصنف و کاتبہ مولوی امام الدین ساکن گوئیکی ضلع گجرات ۱۹۰۶ء
۶۔ رسالہ مسائل نماز مصنف و کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۷۔ رسالہ مسئلہ رفع الیدین مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۸۔ رسالہ مسئلہ رفع الیدین مصنفہ مولوی عبدالقادر لودھیانوی کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۲ھ

۹۔ رسالہ سماع موتیٰ مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۱۰۔ رسالہ سماع موتیٰ مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری نسخہ دیگر

مسودات علامہ محمد عبدالکریم قریشی مصنفہ و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری بہ تفصیل ذیل:

۱۱۔ تاج المومنین عربی مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۱۲۔ القول القدیر فی مسائل حریم البیر مصنفہ مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

۱۳۔ مسئلہ صلوٰۃ المغرب متفرق اوراق مصنفہ مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

۱۴۔ مسئلہ صلوٰۃ المغرب مصنفہ مولوی محمد عالم کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۱۵۔ القول الاقرب فی تقدیم الجنازہ علی سنۃ المغرب مصنفہ مولوی محمد عالم کاتبہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

۱۶۔ استفسار درباره عدم سماع موتیٰ کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۱۷۔ الآیات البینات فی سماع الاموات مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

مجموعہ رسائل مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری بہ تفصیل ذیل:

۱۸۔ بیان الجمہور فی مسائل الموتیٰ والقبور (فارسی)

۱۹۔ تحفۃ العلما ترجمہ اُردو بیان الجمہور مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۲۰۔ تحفۃ العلما ترجمہ اُردو بیان الجمہور مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۲۱۔ تحفۃ العلما ترجمہ اُردو بیان الجمہور مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۲۲۔ رسالہ طلاق ثلاثہ بمجلس واحد مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۲۳۔ خیر الخبر فی مسئلہ سنۃ الفجر مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری ۱۳۰۹ھ

۲۴۔ القول القدیر فی مسئلۃ حریم البیر مصنفہ مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قلعہ داری

کتب متفرق النوع

۱۔ تابوت سکینہ لرفع الشک فی تقلید ائمہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۲۔ شراب معرفت مصنف و کاتبہ محمد عبداللہ شاہ خلف مولوی محمد احسن اللہ حسنی قادری چشتی صابری

Marfat.com

۳۔ صاعقۂ یزدانی علی مذہب قادیانی مصنف و کاتبہ مولوی محمد کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات
۴۔ خالصہ و ترجمہ صدرا مصنف علامہ محمد عبد الکریم قلعہ داری و کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری ۱۳۱۲ھ
۵۔ مجموعہ قریشی فہرست کتب خانہ القریشیہ مرتبہ و کاتبہ احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ۱۹۴۷ء
۶۔ بیاض کلیم محمد قاسم قلعہ داری ثم لالہ موسوی
۷۔ رسالہ طب و عملیات مولف و کاتبہ ناشناختہ
۸۔ رسالہ فقہ مصنف ناشناختہ کاتبہ مولوی جان محمد
۹۔ رسالہ در علم رمل مصنف و کاتبہ ناشناختہ

کتب ادب

۱۔ اقبالیات علامہ اقبال مرحوم کا غیر مدون کلام مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۔ ارمغان مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین قلعہ داری
۳۔ باغ بہار میر امن دہلوی کاتبہ ناشناختہ
۴۔ بیاض سودا مرزا رفیع الدین السودا کاتبہ مولوی غلام قادر حیدر جلالپوری
۵۔ بیاض تسکین مصنف و کاتبہ غلام محمد تسکین ساکن کھمبی خانپور
۶۔ بیاض اردو مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
۷۔ بیاض نعتیہ مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
۸۔ بیاض احمد مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۴۰ء
۹۔ بیاض احمد مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۰۔ بیاض احمد مرتبہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۱۔ بیاض مولوی نور الدین انور ساکن ہریہ والا کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۲۔ بیاض مولوی محمد عالم کھوکھر قلعہ داری کاتبہ محمد عالم
۱۳۔ بیاض سید غلام علی ساکن شیخ چوکانی ضلع گجرات ۱۸۸۱ء
۱۴۔ بیاض خانوادہ حضرت شاہ دولہ دریائیؒ مرتبہ و کاتبہ ناشناختہ
۱۵۔ پیغمبر اسلام مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

Marfat.com

۱۶- پیغمبر اسلام مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین قلعہ داری
۱۷- ترجمہ العبرات عربی مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین قلعہ داری
۱۸- ترجمہ قصیدہ بردہ ترجمہ قصیدہ غوثیہ ترجمہ سورہ الرحمان مصنف و کاتبہ مفتی غلام رسول ساکن تشادیوال
۱۹- جنگ ادبی مرتبہ و کتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۰- جوئے شیر مجموعہ تحقیقی مقالات مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۱- دیوان ولی دکنی دبیاض ناشناختہ مصنف ولی دکنی کاتبہ ناشناختہ
۲۲- دیوان خواجہ میر درد بقلم خواجہ محمد اثر برادر حقیقی خواجہ میر درد
۲۳- دیوان اثیری شاد ساکن پٹیالہ کاتبہ مصنف ہذا
۲۴- دیوان احمد الموسوم بہار اردو مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۵- رمز العشق مصنف سید غلام قادر شاہ بٹالوی کاتبہ مفتی شیر محمد گوہر بالوی ۱۳۲۳ھ
۲۶- سحر البیان مصنف میر حسن دہلوی کاتبہ ناشناختہ
۲۷- سحر البیان مصنف میر حسن دہلوی کاتبہ پورن چند ۱۸۰۳ء
۲۸- شرح قصیدہ بانت سعاد مصنف مولوی رحمت علی سالی کاتبہ نصر اللہ خان فرزند مصنف
۲۹- نکرو نشاط مصنف جوش ملیح آبادی کاتبہ سید علی جمال
۳۰- قصہ زینت پذیر کتبہ قدیم مصنف کاتبہ ناشناختہ
۳۱- قصہ چندر بدن ہیار مصنف سیف اللہ کاتبہ ناشناختہ
۳۲- قصہ چندر بدن ہیار مصنف سیف اللہ کاتبہ مولوی محمد حسن وزیر آبادی
۳۳- کلیات احمد مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۵۰ء
۳۴- کلیات احمد جلد دوم مصنف و کاتبہ قریشی احمد قلعہ داری
۳۵- گلزار فقیر غلام محی الدین میر پوری کاتبہ عنایت اللہ سیالکوٹی
۳۶- معراج نامہ مصنف بلاقی شاہ کاتبہ ناشناختہ
۳۷- معراج نامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ
۳۸- مجموعہ موالیہ جامعہ و کاتبہ مولوی رحیم بخش قلعہ داری متوفی ۱۳۰۴ھ

مجموعہ کتب بہ تفصیل ہذا:

Marfat.com

۳۹۔ کلام ضیا محمد ضیا چوہاملی کاتبہ و مصنفہ ضیا محمد ضیا

۴۰۔ مراثی مولوی محمد سلام اللہ ساکن چک عمر کاتبہ قاضی محمد مظفر علی ساکن چک عمر

۴۱۔ پاکستان نامہ نفیس خلیلی کاتبہ نا شناختہ

۴۲۔ نورتن مہجور مصنفہ مہجور کاتبہ نا شناختہ

۴۳۔ وحدت نامہ مصنفہ شاہ مراد کاتبہ عنائت اللہ سیالکوٹی

کتب تاریخ و تذکرہ

۱۔ اولیاء گجرات مصنفہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ میاں سلطان احمد خوشنویس

۲۔ پنجابی شعرا کے تذکرے مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۔ تاریخ ادب پنجابی مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۴۔ پنجابی ادب کی مختصر تاریخ ادب کی مختصر تاریخ مصنفہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ مولوی محمد علی فائق

۵۔ پنجابی ادب کی مختصر تاریخ مصنفہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ مولوی محمد علی فائق

۶۔ پنجابی ادب کی مختصر تاریخ مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۷۔ تاریخ سلاطین مصنفہ سید شریف احمد شرافت کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۷۶ء

۸۔ تذکرہ عیار الشعرا مصنفہ منشی خوب چند ذکا پچھلا جلد فوٹو کاپی کاتبہ منشی کیول رام ۱۲۴۹ھ

۹۔ تذکرہ عیار الشعرا مصنفہ منشی خوب چند ذکا دو جلد کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ۱۹۶۸ء

۱۰۔ تذکرہ عیار الشعرا مصنفہ منشی خوب چند ذکا ٹائپ کاپی

۱۱۔ تلخیص عیار الشعرا مصنفہ منشی خوب چند ذکا کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری دو جلد

۱۲۔ تعلیقات عیار الشعرا مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۱۳۔ تعلیقات عیار الشعرا کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۱۴۔ تذکرہ عیار الشعرا کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۱۵۔ تذکرہ عیار الشعرا کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۱۶۔ تاریخ ادبیات عربی مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد اول

۱۷۔ تاریخ ادبیات عربی مصنفہ و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد دوم

Marfat.com

۱۸- تاریخ ادبیات عربی مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد سوم

۱۹- تاریخ ادبیات فارسی مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد اول

۲۰- تاریخ ادبیات فارسی مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد دوم

۲۱- تاریخ ادبیات فارسی مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری جلد سوم

۲۲- تاریخ کتاب سازی وکتاب نویسی مصنفہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۲۳- تاریخ روشن کتاب سازی وکتاب نویسی مصنفہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۲۴- تاریخ روشن کتاب سازی وکتاب نویسی مصنفہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۲۵- تذکرہ صدیقیاں مصنفہ وکاتبہ منشی نادر حسین نادر ساکن جم ضلع گجرات

۲۶- تذکرہ صدیقیاں مصنفہ وکاتبہ منشی نادر حسین نادر ساکن جم ضلع گجرات

۲۷- تذکرہ حضرت شیخ اللہ داد سری اور ان کا خاندان مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۲۸- تذکرہ حضرت حسان بن ثابتؓ مصنفہ محترمہ محمودہ توقیر کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۲۹- تذکرہ امن مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۰- ترجمہ الکامل المبرد مترجم وکاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری

۳۱- ترجمہ الکامل المبرد مترجم علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۲- سفرنامہ کشمیر مصنفہ وکاتبہ ڈپٹی سردار یار محمد درانی گجراتی

۳۳- شعرائے گوجرانوالہ مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۴- کتاب التراجم مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۵- کرامت نامہ حضرت شاہ دولہ دریائیؒ مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۶- گجرات کی تمدنی تاریخ جلد اول مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۷- گجرات کی تمدنی تاریخ جلد دوم مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۸- گجرات کی ثقافتی تاریخ میں خاندان نوشاہیہ کا حصہ مصنفہ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۹- لسان الغیب مصنفہ ناشناختہ کاتبہ محمد مظفر الدین پٹواری ۱۹۲۸ء

۴۰- وقائع معین الدین پور مصنفہ سید مکھن شاہ کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۴۱- الادب العرب فی الفنجاب مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ دار کا مقالہ دکترای دکتر احمد حسین قریشی کہ بزبان انگلیسی چاپ شدہ است۔ منہ

Marfat.com

باب پنجم

(د) فہرست مخطوطات پنجابی ؛

دینی ادب، تفسیر و تجوید، فقہ، تصوّف

۱- انواع مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۲۵ھ تا ۱۰۷۵ھ کاتبہ مولوی عباد اللہ بن غلام علی بن محمد عابد وزیر آبادی ۱۲۳۵ھ

۲- انواع مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۲۵ھ تا ۱۰۷۵ھ کاتبہ شیخ سیف الدین بن سعد الدین قادری لاہوری ۱۱۸۶ھ

۳- انواع مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۲۵ھ تا ۱۰۷۵ھ کاتبہ ناشناختہ و دفتر انواع العلوم ونصوص الفرائض۔

۴- انواع حافظ برخوردار رانجھا ۱۰۷۴ھ کاتبہ زین العابدین ۱۲۰۷ھ

۵- انواع مولوی ہدایت اللہ ساکن راجووال ضلع گجرات نسخہ واحد بدستخط مصنف

۶- احکام الصلواۃ مصنفہ ملا حامد کاتبہ ناشناختہ

۷- انتخاب الکتب مصنفہ کمال الدین بھنو ہزاروی کاتبہ ناشناختہ

۸- انتخاب الکتب مصنفہ کمال الدین بھنو ہزاروی کاتبہ فضل الدین ۱۲۳۸ھ

۹- ارشاد الی ہلین مصنفہ علامہ سید احمد ناظم تلہ داری کاتبہ محمد صدیق سکنہ ترکھہ ۱۹۳۸ء

۱۰- آب حیاتی مصنفہ و کاتبہ عمر بخش نوشاہی۔

۱۱- ارشاد الی ہلین مصنفہ علامہ سید احمد ناظم تلہ داری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی تلہ داری ۱۹۵۶ء

۱۲- بحر المسائل مصنفہ عبدالرحمن منہاس لاہوری کاتبہ چراغ الدین ولد میاں محمد حنیف

۱۳- پکی روٹی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۱۴- تفسیر سورۃ والضحیٰ مصنفہ و کاتبہ مولوی محمد عالم تلہ داری

۱۵- تفسیر سورۃ اخلاص مصنفہ مولوی محمد عالم تلہ داری و کاتبہ محمد فقیر فرزند مصنف

۱۶- جامع الوجوہات مصنفہ غلام نبی المعروف غلام مصطفیٰ ۱۱۸۷ھ کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۱۷۔ خطبہ عید الفطر مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۱۸۔ خیر مقدم امیر حزب اللہ مصنف و کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری

۱۹۔ رسالہ حافظ برخوردار ۱۱۳۴ھ کاتبہ ناشناختہ

۲۰۔ رسالہ مہتدی مصنف ملا عبدی ۹۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ

۲۱۔ رسالہ مہتدی مصنف ملا عبدی ۹۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ محشی مولوی محمد عابد وزیر آبادی ۱۱۹۶ھ

۲۲۔ رسالہ مہتدی مصنف ملا عبدی ۹۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ

۲۳۔ روشن دل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۲ھ کاتبہ رکن الدین ولد میاں امام بخش نوشہرہ مغلاں گجرات

۲۴۔ روشن دل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۲ھ کاتبہ ناشناختہ

۲۵۔ روشن دل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۲ھ کاتبہ ناشناختہ

۲۶۔ روشن دل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۲ھ کاتبہ حافظ خان محمد قلعہ داری

۲۷۔ روشن دل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی ۱۱۶۳ھ کاتبہ ناشناختہ

۲۸۔ پکی روٹی مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۲۹۔ ریزہ نامہ مصنف قادر بخش کاتبہ محمد اعظم

۳۰۔ راحت المومنین مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۳۱۔ رسالہ قرائت مصنف حافظ محمد سعید ساکن چک ملوک کاتبہ ناشناختہ

۳۲۔ صد و سی مسئلہ مصنف ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ

۳۳۔ کوٹھہ اسلام مصنف غلام نبی کاتبہ ناشناختہ

۳۴۔ رسالہ عقیقہ مصنف مولوی محمد عابد وزیر آبادی و کاتبہ ناشناختہ

۳۵۔ رد الخلافت مسئلہ امر و نہی مصنف مولوی عمر بخش نوشاہی رسول نگری کاتبہ علی محمد نوشاہی

۳۶۔ رسالہ آداب مصنف محمد ابراہیم مرید حضرت غلام نبی ملہی کاتبہ محمد حسین ولد محمد ابراہیم مصنف ہذا

۳۷۔ سراجی ہندی مصنف میاں اشرف ساکن سودہرہ ۱۱۰۳ھ کاتبہ میاں اسماعیل ساکن کوٹ میانہ

۳۸۔ شرح خلاصہ کیدانی مصنف مقبول ۱۱۱۱ھ کاتبہ مقبول مصنف

۳۹۔ صلوٰۃ مسیح نماز احمدی مصنف و کاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز شادیوالی لعلم مصنف

۴۰۔ عمدۃ الواعظین مصنف و کاتبہ مولوی نور الدین ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ضلع گجرات

Marfat.com

۴۱۔ فرائض درویش محمد کاتبہ ناشناختہ
۴۲۔ ترجمہ نماز مصنفہ ملا عبدی کاتبہ ناشناختہ
۴۳۔ فرائض دولت علی شاگرد میاں مولا ۱۰۹۰ھ کاتبہ ناشناختہ تحریر ۱۲۴۰ھ
۴۴۔ فرائض خان محمد یا مفید العلما مصنفہ خان محمد کاتبہ ناشناختہ
۴۵۔ فرائض ہندوی مصنفہ حافظ برخوردار مسلمانی والا کاتبہ ناشناختہ
۴۶۔ فرائض ورثہ یا مسائل نادرات مصنفہ وکاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی ۱۲۴۰ھ
۴۷۔ فقہ اصغر مصنفہ مولوی حبیب اللہ المعروف فقیر درزی ساکن چوہدوال کاتبہ ناشناختہ اغلب مصنف
۴۸۔ قصہ بنمازاں مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۴۹۔ قصہ بنمازاں مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۵۰۔ کسب نامہ بافندگان مصنفہ حافظ محمد رمضان ساکن چک سکندر بقلم مصنف
۵۱۔ کسب نامہ موچیاں مصنفہ سید محمد مخدومانی کاتبہ شیخ ذاکر
۵۲۔ مقدمہ فیضی مصنفہ میاں فیض اللہ ۱۰۹۰ھ کاتبہ ناشناختہ
۵۳۔ مقدمہ الانوار مصنفہ غلام دل خاں ولد درویش محمد کاتبہ ناشناختہ
۵۴۔ مسائل نادرات مصنفہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی کاتبہ فتح دین بن محمد طفیل ۱۲۴۰ھ
۵۵۔ میاشرت نامہ مصنفہ میاں واصل خواص پوری ۱۱۹۴ھ کاتبہ ناشناختہ
۵۶۔ میت نامہ وعورت نامہ مصنفہ حاجی نور محمد ۱۱۴۰ھ کاتبہ ناشناختہ
۵۷۔ معرفت الآخرت مصنفہ حافظ محمد رمضان ساکن چک سکندر کاتبہ محمد سلطان ولد میاں عباد اللہ وزیر آبادی
۵۸۔ رسالہ مہتدی مصنفہ ملا عبدی ۹۹۷ھ کاتبہ ناشناختہ
۵۹۔ مفتاح السعادت مصنفہ حافظ برخوردار کاتبہ گل احمد
۶۰۔ رسالہ فقہ ناشناختہ بزبان پنجابی کاتبہ ناشناختہ
۶۱۔ سی حرفی ہیر رانجھا مصنفہ میاں غلام قادر حید رجلالپوری
۶۲۔ رسالہ علم فقہ عربی ناقص الاول والآخر ناشناختہ (عربی)

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل ذیل:

Marfat.com

۱۔ سی حرفی مصنفہ میاں مقبل شاہ جہاں کاتبہ ناشناختہ
۲۔ مناجات حافظ معز الدین نابینا
۳۔ مناجاتہا متفرق مصنفہ ناشناختہ
۴۔ سی حرفی میاں خوشحال خاں کاتبہ ناشناختہ
۵۔ اوراق دعا گنج العرش (عربی)
۶۔ خلاصہ کیدانی فقہ حنفی (عربی)
۷۔ چہل حدیث عربی معہ ترجمہ فارسی
۸۔ کلمات حضرت علی المرتضیٰؓ (عربی معہ ترجمہ فارسی)
۹۔ اوراق متفرق (عربی ، فارسی ، وظائف و مناجاتہا

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل ذیل:

۱۔ ذبیح نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۲۔ راست گفتار مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳۔ نص فرائض مصنفہ مولوی عبداللہ لاہوری کاتبہ ناشناختہ
۴۔ فقہ پنجابی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۵۔ معجزہ امامین و قصہ دھولکل مصنفہ میاں جعفر بیگ کاتبہ ناشناختہ
۶۔ نصیحت نامہ مصنفہ خواجہ فرد فقیر گجراتی کاتبہ ناشناختہ
۷۔ نجات المؤمنین مصنفہ مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ کاتبہ ناشناختہ
۸۔ نجات المؤمنین مصنفہ مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ کاتبہ ناشناختہ
۹۔ نجات المؤمنین مصنفہ مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ کاتبہ ناشناختہ
۱۰۔ نجات المؤمنین مصنفہ مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ کاتبہ حافظ خان محمد قلعہ داری
۱۱۔ نص فرائض مصنفہ مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۳۲ھ کاتبہ ناشناختہ
۱۲۔ نص فرائض مصنفہ مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۳۳ھ کاتبہ ناشناختہ
۱۳۔ فرائض ورثہ مصنفہ مولوی عبداللہ لاہوری ۱۰۵۱ھ کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۱۴۔ ناشناختہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ کتاب فقہ حنفی

نیم دینی ادب، نور نامے، وفات نامے، معراج نامے، تولد نامے، مدیح و مناقبات و جنگ نامے

۱۵۔ آفرنیش نامہ مصنف محمد یار فقیر ولد پیر محمد ساکن کوٹ کالی داس ۱۰۹۶ھ کاتبہ ناشناختہ

۱۶۔ جنگنامہ امام قاسمؑ مصنف گھیٹا کاتبہ ناشناختہ

۱۷۔ حکائت پاک رسولؐ دی مصنف حافظ برخوردار کاتبہ ناشناختہ

۱۸۔ دھونکل نامہ مصنف پیر بخش خان شاعر ۱۲۶۸ کاتبہ ناشناختہ ۱۳۲۵ھ

۱۹۔ سر الشہادتین مصنف کاتبہ مولوی نور الدین ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ۱۳۲۵ھ

۲۰۔ قصہ لڑکی مصنف محمد عظیم ولد محمد سعید کاتبہ ناشناختہ

۲۱۔ قصہ لڑکا مصنف محمد عظیم ولد محمد سعید کاتبہ ناشناختہ

۲۲۔ قصہ لڑکا مصنف محمد عظیم ولد محمد سعید کاتبہ ناشناختہ

۲۳۔ قصہ بی بی فاطمہؓ مصنف حافظ برخوردار کاتبہ ناشناختہ

۲۴۔ قصہ قاضی چور مصنف مولوی قادر بخش وزیر آبادی کاتبہ ناشناختہ

۲۵۔ سی حرفی پیر بخش کاتبہ ناشناختہ

۲۶۔ قصہ قاضی چور مصنف و کاتبہ قادر بخش وزیر آبادی کاتبہ ناشناختہ

۲۷۔ قصہ ناشناختہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۲۸۔ مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۲۹۔ کلیات مولوی محبوب عالم ساکن سوہادہ ضلع گجرات بہ تفصیل ذیل:

۳۰۔ رابقۃ الاسلام مصنف مولوی محبوب عالم کاتبہ صوفی عبد اللطیف نبیرہ مصنف

۳۱۔ تولد نامہ مصنف مولوی محبوب عالم کاتبہ صوفی عبد اللطیف نبیرہ مصنف

۳۲۔ وصال محبوب مصنف مولوی محبوب عالم کاتبہ صوفی عبد اللطیف نبیرہ مصنف

۳۳۔ شعلہ عرش معراج نامہ مصنف مولوی محبوب عالم کاتبہ صوفی عبد اللطیف نبیرہ مصنف

۳۴۔ مدح میراں و مناجات بدرگاہ میراں مصنف مستقیم کاتبہ ناشناختہ

۳۵۔ مدح میراں مصنف ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ

۳۶۔ مناجات نامہ مصنف ناشناختہ کاتبہ میاں عباد اللہ وزیر آبادی

Marfat.com

۳۷۔ مناجات مقبل مصنفہ مقبل شاہجہان کاتبہ عمر الدین ساکن دھتمل ضلع گجرات

۳۸۔ مناجات مصنفہ سید وارث شاہ کاتبہ ناشناختہ

۳۹۔ معجزہ حضرت سلیمانؑ مصنفہ سید نور حسین خلف الصدق سید شریف ساکن منگووال ضلع گجرات

۴۰۔ معراج نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۴۱۔ معراج نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۴۲۔ معراج نامہ الموسوم شعلہ عرش مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہاوے والا کاتبہ ناشناختہ

۴۳۔ معراج نامہ الموسوم شعلہ عرش و طوطی نامہ مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہاوے والا کاتبہ مولوی محمد حیات قلعہ داری

۴۴۔ معراج نامہ شعلہ عرش و طوطی نامہ مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہاوے والا کاتبہ مولوی محمد حیات قلعہ داری

۴۵۔ معراج نامہ شعلہ عرش و طوطی نامہ مصنفہ مولوی محبوب عالم سوہاوے کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری

۴۶۔ نوزدہ نام باری تعالیٰ ترجمہ پنجابی مصنفہ مولوی نجم الدین فائز شادیوالی کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری

۴۷۔ حمد رب العالمین و نعت سید المرسلینؐ مصنفہ مولوی نجم الدین فائز شادیوالی کاتبہ مولوی محمد عالم قلعہ داری

۴۸۔ مناقب نامہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ مصنفہ و کاتبہ مولوی نجم الدین فائز شادیوالی

۴۹۔ نور نامہ قدیمی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۵۰۔ نور نامہ قدیمی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۵۱۔ نور نامہ قدیمی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۵۲۔ نور نامہ مصنفہ صدیق لالی و کاتبہ صدیق لالی

۵۳۔ وفات نامہ مصنفہ مولوی جان محمد ساکن بنگیو والہ کاتبہ ملک ضیاء محمد ولد غلام محی الدین قلعہ داری

۵۴۔ وفات نامہ مصنفہ حافظ برخوردار کاتبہ ناشناختہ

۵۵۔ وفات نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۵۶۔ وفات نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۵۷۔ وفات نامہ مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ

۵۸۔ وفات نامہ بی بی فاطمہؓ مصنفہ مراد علی کاتبہ ناشناختہ

۵۹۔ وفات نامہ بی بی فاطمہؓ مصنفہ مولوی غلام مرتضیٰ ساکن ناگریانوالہ کاتبہ محمد شریف وزیر آبادی

Marfat.com

ادب پنجابی

۱۔ باراں ماہ مصنفہ عظیم کاتبہ پیر جعفر شاہ نبیرہ حضرت شاہ دولہ دریائی
۲۔ مناجات مصنفہ مولوی قل احمد شادیوالی کاتبہ پیر جعفر شاہ
۳۔ بیاض تسکیں مصنفہ غلام محمد تسکین نبیرہ مولوی غلام قادر حیدر جلالپوری بدستخط مصنف
۴۔ تحریر ابتلا مصنفہ وکاتبہ مولوی محمد نجم الدین فائز شادیوالی
۵۔ ترجمہ پنجابی قصائد عربی مصنفہ وکاتبہ مفتی شیر محمد گوٹریالوی
۶۔ ترجمہ قصیدہ بانت سعاد مصنفہ مولوی احمد یار مرالے والا کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۷۔ ترجمہ قصیدہ بردہ شریف مصنفہ سید وارث شاہ کاتبہ میاں چراغ دین وزیرآبادی
۸۔ ترجمہ دورد مستغاث مصنفہ حاجی محمد دین گجراتی کاتبہ ناشناختہ
۹۔ ترجمہ دورد مستغاث مصنفہ خواجہ غلام محی الدین قصوری کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۱۰۔ ترجمہ دورد مستغاث مصنفہ وکاتبہ ناشناختہ
۱۱۔ ترجمہ پنجابی وقائق الاخبار مصنفہ وکاتبہ مولوی نور الدین مچھیانوی ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی
۱۲۔ ترجمہ دعا سریانی مصنفہ حافظ برخوردار کاتبہ ناشناختہ
۱۳۔ ترجمہ نماز شریف مصنفہ ملا عبدی کاتبہ ناشناختہ
۱۴۔ ترجمہ نماز شریف مصنفہ ملا عبدی کاتبہ ناشناختہ
۱۵۔ ترجمہ نماز شریف مصنفہ ملا عبدی کاتبہ ناشناختہ
۱۶۔ ترجمہ بوستان سعدی مصنفہ ناشناختہ بقلم مصنف
۱۷۔ ترجمہ اسرار خودی علامہ اقبال مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۸۔ ترجمہ اسرار خودی علامہ اقبال مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۹۔ ترجمہ مثنوی مسافر علامہ اقبال مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۰۔ ترجمہ مثنوی مسافر علامہ اقبال مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۱ ترجمہ شکوہ وجواب شکوہ علامہ اقبال مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۲۲ ترجمہ شکوہ وجواب شکوہ علامہ اقبال مصنفہ وکاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

Marfat.com

۲۳۔ ترجمہ بندگی نامہ علامہ اقبال مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۲۴۔ ترجمہ گلشن راز جدید علامہ اقبال مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۲۵۔ جنگ نامہ امام علی لاحق مصنف حاتم علی ڈسکوی کاتبہ سلطان محمد قادری وزیر آبادی

۲۶۔ جنگ نامہ قالی بادشاہ مصنف محمد بخش ساکن پنڈی کاتبہ نیک عالم ساکن مراڈیاں گجرات

۲۷۔ جنگ نامہ قالی بادشاہ مصنف محمد بخش ساکن پنڈی کاتبہ ناشناختہ

۲۸۔ جنگ نامہ امام حسین رضؓ مصنف حامد شاہ عباسی کاتبہ ناشناختہ

۲۹۔ دیوان احمد مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۰۔ داغ غم بر وفات اکرم مصنف مولوی محمد عالم قلعہ داری کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۳۱۔ داستان امیر حمزہ مصنف میاں احمد یار ساکن اوجلہ کلاں وزیر آباد کاتبہ قیاساً مصنف

۳۲۔ سی حرفی سائیں دوس مصنف و کاتبہ سائیں دوس ساکن ہریہ والا

۳۳۔ سی حرفی فقیر بخش سائیں دوس مصنف و کاتبہ سائیں دوس ساکن ہریہ والا

۳۴۔ سی حرفی نور الدین مصنف و کاتبہ مولوی نور الدین مچھیانوی ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ۱۳۲۱ھ

۳۵۔ سی حرفی مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۳۶۔ سی حرفی غمگیں مصنف و کاتبہ ملا غمگیں

۳۷۔ سی حرفی پیر بخش مصنف و کاتبہ پیر بخش

۳۸۔ قصہ رمز عشق و متفرق مصنف و کاتبہ مولوی نور الدین ولد مولوی کلیم اللہ مچھیانوی ۱۳۲۵ھ

۳۹۔ قصہ پورن بھگت مصنف قادر یار کاتبہ ناشناختہ

۴۰۔ قصہ چندر بدن ہیار مصنف و کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی ۱۳۳۲ھ

۴۱۔ قصہ سوہنی مہنوال مصنف قادر یار کاتبہ غلام فرید ولد پیر بخش امین آبادی

۴۲۔ معراج نامہ مصنف قادر یار کاتبہ غلام فرید ولد پیر بخش امین آبادی

۴۳۔ قصہ سسی پنوں مصنف ہاشم شاہ کاتبہ محمد سلطان ولد میاں عباد اللہ وزیر آبادی

۴۴۔ قصہ سسی پنوں مصنف نور محمد کاتبہ ناشناختہ

۴۵۔ قصہ سسی پنوں مصنف مولوی غلام رسول ساکن قلعہ کاتبہ ناشناختہ

۴۶۔ قصہ سسی پنوں مصنف مولوی غلام رسول ساکن قلعہ کاتبہ مولوی فضل احمد ساکن شادیوال ۱۲۸۹ھ

Marfat.com

۴۷۔ قصہ ہیر رانجھا مصنف مولوی غلام قادر حید رجلالپوری کاتبہ ناشناختہ
۴۸۔ قصہ سسی پنوں مصنف و کاتبہ نظر مولی
۴۹۔ قصہ شیریں فرہاد مصنف ہاشم شاہ کاتبہ ناشناختہ
۵۰۔ قصہ شاہ بہرام مصنف امام بخش کاتبہ مولوی غلام محی الدین جلالپوری ۱۲۸۳ھ
۵۱۔ قصہ شاہ بہرام مصنف امام بخش کاتبہ ناشناختہ
۵۲۔ قصہ کاروپ و کام لتا مصنف احمد یار مرالے والا کاتبہ سلطان محمد ولد عباد اللہ وزیر آبادی
۵۳۔ قصہ لیلی مجنوں مصنف و کاتبہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی
۵۴۔ قصہ لیلی مجنوں مصنف میاں احمد یار مرالے والا کاتبہ ناشناختہ
۵۵۔ قصہ نیلاں کور مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۵۶۔ قصہ وامق عذرا مصنف و کاتبہ مفتی شیر محمد گوشریالوی
۵۷۔ قصہ ہیر رانجھا مصنف حسین احمد آبادی کاتبہ ناشناختہ
۵۸۔ قصہ ہیر رانجھا بہبل کاتبہ فضل الدین ۱۳۰۰ھ
۵۹۔ قصہ یوسف زلیخا مصنف ملا عبد الحکیم بہاولپوری کاتبہ پیر جعفر شاہ بنیرہ شاہ دولہ دریائی
۶۰۔ راحت الفقرا مصنف بہادر شاہ کاتبہ پیر جعفر شاہ بنیرہ شاہ دولہ دریائی
۶۱۔ قصہ یوسف زلیخا مصنف ملا عبد الحکیم بہاولپوری کاتبہ کرم دین ساکن ترکھہ ضلع گجرات
۶۲۔ قصہ یوسف زلیخا مصنف حافظ برخوردار ۱۱۷۰ھ ساکن کوٹ وارث کاتبہ ناشناختہ
۶۳۔ قصہ یوسف زلیخا مصنف حافظ برخوردار ۱۱۷۰ھ کاتبہ ناشناختہ
۶۴۔ قصہ یوسف زلیخا مصنف حافظ برخوردار ساکن حافظ آباد کاتبہ ناشناختہ
۶۵۔ قصہ یوسف زلیخا مصنف مولوی نور الدین مچھیانوی کاتبہ مصنف مولوی نور الدین مچھیانوی

کلیات احمد یار مرالے والا مصنف و کاتبہ احمد یار مرالے والا بہ تفصیل ذیل:

۶۶۔ قصہ رام چندر و سیتا کاتبہ احمد یار اسلام گرودھیہ بروز پنج شنبہ ۱۲۰۷ھ
۶۷۔ قصہ شیریں فرہاد کاتبہ احمد یار اسلام گرودھیہ در شب شنبہ ۱۲۰۹ھ
۶۸۔ قصہ کیمیا ملکی یا سنجوگ عشق کاتبہ احمد یار بیخود شیدا ۱۲۰۸ھ
۶۹۔ قصہ مصری بائی کاتبہ احمد یار اسلام گرودھیہ ۱۲۰۷ھ

Marfat.com

۸۰۔ قصہ گوپی چند مصنف و کاتبہ احمد یار انندا اسلام گرو ہیہ
۸۱۔ قصہ ہیر رانجھا مصنف و کاتبہ احمد یار انندا اسلام گرو ہیہ ۱۲۰۵ھ
۸۲۔ سی حرفی میاں ورسل خواص پوری کاتبہ احمد یار
۸۳۔ اوراق قصہ یوسف زلیخا مصنفہ حافظ برخوردار کاتبہ احمد یار مرالے والا

کلیات حیدر مصنفہ میاں غلام قادر حیدر جلالپوری کاتبہ مصنف ہذا میاں غلام قادر حیدر ۱۲۳۲ھ :-

۸۴۔ باراں ماہ مصنف و کاتبہ غلام قادر حیدر جلالپوری
۸۵۔ قصہ سسی پنوں مصنف و کاتبہ غلام قادر حیدر جلالپوری
۸۶۔ سی حرفی مصنف و کاتبہ غلام قادر حیدر جلالپوری
۸۷۔ وحدت نامہ مصنف و کاتبہ غلام قادر حیدر جلالپوری
۸۸۔ جنڈڑی نامہ مصنف و کاتبہ غلام قادر حیدر جلالپوری
۸۹۔ منظومات اردو غلام قادر حیدر و منظومات نبیرہ مصنف غلام محمد تسکین بقلم تسکین (اردو)
۹۰۔ گلزار موسیٰ الموسوم تحفۃ العاشقین مصنف فیض اللہ ۱۱۴۹ھ کاتبہ نور حسین ساکن لکھنوال
۹۱۔ گلزار موسیٰ الموسوم تحفۃ العاشقین مصنف فیض اللہ ۱۱۴۹ھ کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل ذیل کاتبہ ناشناختہ :-

۹۲۔ مسائل متفرق بزبان پنجابی نظم کاتبہ و مصنف ناشناختہ
۹۳۔ فرائض مصنف عبد النبی کاتبہ ناشناختہ
۹۴۔ فال نامہ و فوائد متفرقہ فارسی
۹۵۔ کسب نامہ موچیاں مصنف سید محمد مخدومانی کاتبہ ناشناختہ
۹۶۔ صدسی مسئلہ نظم پنجابی مصنف گل حسنا کاتبہ ناشناختہ
۹۷۔ جنگ نامہ امام قاسمؓ مصنف گھسیٹا کاسی کاتبہ ناشناختہ
۹۸۔ فرائض درویش محمد کاتبہ ناشناختہ
۹۹۔ صدسی مسئلہ نظم پنجابی مصنف گل حسنا کاتبہ ناشناختہ
۱۰۰۔ قصہ گواہاں مصنف غلام مصطفیٰ کاتبہ ناشناختہ
۱۰۱۔ قصہ شاہ علی مصنف و کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

۱۰۲۔ معجزہ رسول مقبولؐ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۱۰۳۔ مناجات مصنف قادر بخش وزیر آبادی کاتبہ ناشناختہ
۱۰۴۔ صدسی مسئلہ فقہ پنجابی مصنف گل حسنا
۱۰۵۔ رسالہ راست گفتار مصنف محمد کاتبہ ناشناختہ
۱۰۶۔ تحفہ رمضان مصنف میاں رحمت اللہ جہلمی بقلم مصنف
۱۰۷۔ معجزات مصنف ناشناختہ بقلم مصنف

مجموعہ کتب پنجابی کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل:

۱۔ حکائت پاک رسولؐ دی مصنف حافظ برخوردار کاتبہ ناشناختہ
۲۔ مناجات بطرز سی حرفی مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۳۔ نور نامہ جدی تصنیف سید وارث شاہ سمت ۱۸۸۹ء
۴۔ قصہ لڑکا مصنف محمد عظیم بن محمد سعید کاتبہ ناشناختہ
۵۔ سی حرفی مصنف میاں محمد کاتبہ ناشناختہ
۶۔ تحفہ نصائح (فارسی نظم)
۷۔ باراں ماہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۸۔ مناجات مصنف مقبل شاہ جہاں بطرز سی حرفی کاتبہ ناشناختہ
۹۔ معراج نامہ مصنف و کاتبہ ناشناختہ اردو قدیم
۱۰۔ مناجات پنجابی مصنف ناشناختہ کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب پنجابی کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل:

۱۔ نجات المومنین مصنف عبدالکریم ساکن جھنگ ۱۰۸۶ھ کاتبہ ناشناختہ
۲۔ رسالہ مہتدی مصنف ملا عبدی ۷۹۹ھ کاتبہ ناشناختہ
۳۔ روشن دل مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی کاتبہ ناشناختہ

مجموعہ کتب پنجابی کاتبہ ناشناختہ بہ تفصیل ذیل:

۱۔ مناجات مصنف ناشناختہ
۲ پکی روٹی مصنف ناشناختہ

Marfat.com

۳۔ قصیدہ امالی بسیار خوشخط وحشی کاتبہ ناشناختہ (عربی)
۴۔ دعا استغفار (عربی)
۵۔ قصہ دختر چین الموسوم جوانامرگ مصنفہ عبدالغفور کاتبہ ناشناختہ (فارسی)

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل مندرجہ ذیل:

۱۔ دجال نامہ مصنفہ عبدالوہاب کاتبہ میاں فضل اللہ ۱۱۶۳ھ
۲۔ رسالہ فقہ پنجابی مصنفہ و کاتبہ ناشناختہ
۳۔ نجات المومنین مصنفہ عبدالکریم ۱۰۸۶ھ بقلم فضل اللہ ۱۱۶۳ھ
۴۔ رسالہ فرائض مصنفہ ناشناختہ کاتبہ فضل اللہ
۵۔ رسالہ نثر پنجابی مصنفہ ناشناختہ کاتبہ فضل اللہ تحریر ۱۱۶۳ھ

مجموعہ کتب پنجابی بہ تفصیل مندرجہ ذیل:

۱۔ قصہ کانو مصنفہ مقیدالدین ولد نور محمد کاتبہ ناشناختہ
۲۔ سی حرفی امام شاہ فقیر وزیر آبادی
۳۔ حلیہ شریف مصنفہ مولوی غلام رسول ساکن قلعہ
۴۔ قصہ حضرت بلالؓ مصنفہ مولوی غلام رسول ساکن قلعہ
۵۔ مناجات مصنفہ ناشناختہ
۶۔ قصہ نثر پنجابی ناشناختہ
۷۔ سی حرفی محمد بخش مصنفہ محمد بخش
۸۔ سی حرفی پیر بخش مصنفہ پیر بخش
۹۔ راست گفتار مصنفہ محمد کاتبہ ناشناختہ
۱۰۔ نصیحت نامہ مصنفہ خواجہ فرد فقیر گجراتی
۱۱۔ قصہ قاضی چور مصنفہ مولوی قادر بخش وزیر آبادی
۱۲۔ مناجات۔ مصنفہ سید وارث شاہ کاتبہ ناشناختہ

Marfat.com

مجموعہ کتب پنجابی مصنفہ قاضی فیض الحق فیضا کاتبہ فیض الحق بہ تفصیل ذیل:

۱- ڈولی نامہ مصنفہ وکاتبہ فیض الحق

۲- قصہ شاہ روم مصنفہ وکاتبہ فیض الحق ۲ جون ۱۹۱۵ء

۳- قصہ دادو بادشاہ مصنفہ وکاتبہ فیض الحق جون ۱۹۱۵ء

۴- قصہ ترمتی مصنفہ وکاتبہ فیض الحق جون ۱۹۱۵ھ

۵- قصہ ہرنی مصنفہ وکاتبہ فیض الحق فروری ۱۹۱۵ھ

۶- سسی حرفی فیض الحق نا تمام

۷- نصیحت نامہ فیض الحق کاتبہ مصنفہ فیض الحق نا تمام

۸- حمد الٰہی مصنفہ وکاتبہ فیض الحق

۹- حمد الٰہی مصنفہ وکاتبہ فیض الحق ساکن گوجرانوالہ

مجموعہ کتب پنجابی کاتبہ فقیر بخش ساکن خربوزہ علامہ میر پور در ۱۸۹۰ء/۱۳۰۸ھ بہ تفصیل ذیل:

۱- بحر الفس قصہ یوسف زلیخا مصنفہ صدیق لالی ۱۱۷۷ھ

۲- ترجمہ قصیدہ بردہ شریف مصنفہ سید وارث شاہ

۳- نور نامہ مصنفہ دولت علی ۱۲۴۰ھ شاگرد مولانا حافظ برخوردار لاہوری

۴- وفات نامہ مصنفہ حافظ برخوردار

- معجزہ حضرت رسول مقبولؐ مصنفہ محمد دین

- قصہ یوسف زلیخا مصنفہ میاں احمد یار اسلام گھریہ ۱۲۹۳ھ

- توبہ نامہ تصنیف میاں حامد ولد عظمت اللہ قریشی

- توبہ نامہ تصنیف میاں اشرف ساکن منچر چٹھہ

- وفات نامہ مصنفہ نا شناختہ

- معجزہ شریف مصنفہ مقبل دین و نور محمد

- نور نامہ مصنفہ نا شناختہ

- شرح دعا سریانی مصنفہ حافظ برخوردار

Marfat.com

۱۳۔ دربیان حروف قرآن مجید مصنف ناشناختہ
۱۴۔ دربیان کلمہ شریف مصنف کرم الدین
۱۵۔ قصہ حضرت اسماعیلؑ مصنف ناشناختہ
۱۶۔ قصہ ناشناختہ مصنف قادربخش
۱۷۔ جنگ نامہ حضرت علی اصغرؓ مصنف ناشناختہ
۱۸۔ قصہ لڑکا مصنف محمد عظیم ولد محمد سعید

مجموعہ کتب پنجابی فقیر بخش ساکن خربوزہ علاقہ میرپور در ۱۸۹۰ء ۱۳۰۸ھ بہ تفصیل ذیل:

۱۔ مدح غوث الاعظمؒ مصنف ناشناختہ
۲۔ مدح غوث الاعظمؒ مصنف ناشناختہ
۳۔ مدح غوث الاعظمؒ مصنف ناشناختہ
۴۔ مدح غوث الاعظمؒ مصنف ناشناختہ
۵۔ مدح غوث الاعظمؒ مصنف ناشناختہ
۶۔ سی حرفی مصنف میاں جعفر
۷۔ سی حرفی مشتمل بر قصہ یوسف زلیخا مصنف سعد الدینؒ
۸۔ غزل امام بخش نبی بہا
۹۔ غزل حسن
۱۰۔ راحت الفقرا مصنف عظمت اللہ قریشی بحکم بہادر شاہ
۱۱۔ سی حرفی مصنف خواجہ فرد فقیر گجراتی
۱۲۔ گھر دولی نامہ مصنف ناشناختہ
۱۳۔ درود شریف مصنف ناشناختہ
۱۴۔ ریختہ بار مصنف شاہ مراد
۱۵۔ مناجات ہا مصنف ناشناختہ
۱۶۔ قصہ ناشناختہ مصنف ناشناختہ

Marfat.com

۱۷۔ سی حرفی مصنف مقبل شاہ جہان
۱۸۔ سی حرفی مصنف محمد
۱۹۔ سی حرفی مصنف محمد
۲۰۔ سی حرفی سسی پنوں مصنف ہاشم شاہ
۲۱۔ سی حرفی ہیر رانجھا مصنف حسین
۲۲۔ سی حرفی ہیر رانجھا مصنف حسین
۲۳۔ سی حرفی مصنف شاہ ظریف
۲۴۔ سی حرفی مصنف میاں اشرف منچری
۲۵۔ سی حرفی مصنف عبدالرحمان خلدی
۲۶۔ سی حرفی مصنف عبدالرحمان خلدی
۲۷۔ سی حرفی مصنف امان اللہ بتوال
۲۸۔ سی حرفی مصنف احمد
۲۹۔ سی حرفی مصنف دیدار بخش
۳۰۔ سی حرفی مصنف قادر بخش
۳۱۔ سی حرفی مصنف حسین
۳۲۔ چوہڑی نامہ مصنف سید وارث شاہ
۳۳۔ سی حرفی ہیر مصنف بہبل
۳۴۔ سی حرفی ہیر مصنف یار محمد
۳۵۔ سی حرفی مصنف دیدار بخش
۳۶۔ سی حرفی مصنف میرن
۳۷۔ سی حرفی مدح غوث الاعظمؓ مصنف میرن
۳۸۔ سی حرفی مدح غوث الاعظمؓ میرن
۳۹۔ سی حرفی مصنف پیر بخش
۴۰۔ لہر بحر مصنف میاں اشرف منچری

Marfat.com

۴۱۔ سسی حرفی مصنف مولوی
۴۲۔ سسی حرفی مصنف مست محمود
۴۳۔ قصہ شیریں فرہاد مصنف غلام مصطفیٰ
۴۴۔ قصہ ہند مصنف میر حسن غلام حسن (اردوئے قدیم)
۴۵۔ ریختہ مصنف ناشناختہ
۴۶۔ ریختہ مصنف ناشناختہ
۴۷۔ قصہ سوہنی مہینوال مصنف قادر یار
۴۸۔ کافی مصنف سید بلھے شاہ
۴۹۔ باراں ماہ مصنف سید بلھے شاہ
۵۰۔ نظم فارسی مصنف ناشناختہ
۵۱۔ مناجات مصنف ناشناختہ
۵۲۔ قصہ سسی پنوں مصنف سید ہاشم شاہ
۵۳۔ قصہ لیلیٰ مجنوں مصنف محمد
۵۴۔ سسی حرفی مصنف محرم شاہ
۵۵۔ سسی حرفی مصنف میاں داصل خواص پوری
۵۶۔ غزل فارسی مصنف شیخ سعدی شیرازی (فارسی)
۵۷۔ سسی حرفی سسی پنوں مصنف سلطان احمد
۵۸۔ اشعار قافیہ دار مصنف ناشناختہ
۵۹۔ مست واڑا مصنف شاہ چراغ
۶۰۔ قصہ رناں مصنف رانجھا حافظا برخوردار
۶۱۔ وہوتکل نامہ مصنف مولوی غلام رسول عادمگڑی
۶۲۔ مناجات مصنف ناشناختہ
۶۳۔ مناجات مصنف ناشناختہ
۶۴۔ مناجات فارسی مصنف ناشناختہ (فارسی)

Marfat.com

۶۵- مناجات فارسی مصنف ناشناختہ (فارسی)
۶۶- مناجات پنجابی مصنف ناشناختہ
۶۷- مناجات غوثیہ مصنف احمد
۶۸- مناجات غوثیہ مصنف احمد
۶۹- مناجات مصنف الٰہی
۷۰- سی حرفی مصنف عالم
۷۱- باراں ماہ مصنف میرن
۷۲- سی حرفی مصنف ارڑہ والے لاہوری
۷۳- سی حرفی مصنف شمس الدین
۷۴- سی حرفی غلام شاگرد وارڑہ والے لاہوری
۷۵- سی حرفی مصنف لقمان
۷۶- باراں ماہ فراقیہ مصنف محمد بوٹا گجراتی
۷۷- سی حرفی مصنف محمد بوٹا گجراتی
۷۸- قصہ مصری بائی مصنف کرم بخش
۷۹- فتح القلوب مصنف حافظ حبیب
۸۰- نصیحت نامہ بطرز سی حرفی مصنف ناشناختہ
۸۱- اوراق از دعا گنج العرش عربی۔

کتب تاریخ و تذکرہ

۱- تذکرہ شعراء پنجابی گویان گجرات مصنف طاہر محمود قریشی کاتبہ طاہر محمود قریشی
۲- تذکرہ شعراء پنجابی گویان گجرات مصنف طاہر محمود قریشی ٹائپ کاپی
۳- تذکرہ پیراں کھیڑاں والا جلال الدین ساکن بھیڑ یا نزال القلم مصنف
۴- تذکرہ اسلاف و اخلاف علماء قلعہ دار مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری مسودہ خام
۵- تذکرہ اسلاف و اخلاف علماء قلعہ دار مصنف علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری

Marfat.com

۶۔ تاریخ مکہ مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۷۔ چھٹیاں دی وار مصنف پیر محمد ساکن نوخاں والی کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۸۔ صلح نامہ حدیبیہ مصنف و کاتبہ علامہ محمد عبدالکریم قریشی قلعہ داری
۹۔ کرسی نامہ نسب نامہ و مناجات مصنف و کاتبہ رلدو شاہ ولد چمن شاہ ۱۲۹۸ھ
۱۰۔ مناجات، حاجی محمد نوشہ مصنف و کاتبہ مولوی عمر بخش نوشاہی رسولنگری
۱۱۔ نادر شاہ دی وار مصنف میاں نجات کاتبہ کرم الٰہی ولد محمد عالم ساکن ڈھل تحصیل پھالیہ
۱۲۔ نادر شاہ دی وار مصنف میاں نجات کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۳۔ پوری مصنف میاں جان محمد بیگو والیہ کاتبہ احمد حسین احمد قلعہ داری
۱۴۔ نادر شاہ دی وار مصنف میاں نجات کاتبہ ناشناختہ نسخہ کہنہ و قدیم
۱۵۔ نظارہ قدرت مصنف و کاتبہ چوہدری نبی بخش عاجز ساکن کالب پور ضلع گورداسپور
۱۶۔ احوال و آثار میاں جان محمد لیورے والا مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری ٹائپ کاپی

کتب طب

۱۔ پران سکھ پوتھی مصنف کلیم درویش ساکن کلاسکے کاتبہ قاضی غلام حسین وزیر آبادی
۲۔ پران سکھ پوتھی مصنف کلیم درویش ساکن کلاسکے کاتبہ ناشناختہ
۳۔ جراح نامہ مصنف کلیم عبدالرحمان ساکن منصور والی علاقہ وزیر آباد کاتبہ قاضی غلام حسین وزیر آبادی
۴۔ خیر الانسان مصنف علیٰ خان ۱۰۶۳ھ کاتبہ ناشناختہ
۵۔ دافع المرض مصنف فقیر جمال کاتبہ ناشناختہ
۶۔ دار الشفاء مصنف و کاتبہ ناشناختہ
۷۔ طب احمد یار ستہ ضروریہ مصنف احمد یار مرالے والا کاتبہ ناشناختہ
۸۔ طب احمد یار دیگر مصنف احمد یار مرالے والا کاتبہ ناشناختہ
۹۔ طب ارض مصنف غلام نبی مخدوم ولد محمد بخش نتی کھوکھر کاتبہ ناشناختہ
۱۰۔ ترجمہ قانونچہ و رسالہ قبریہ مصنف محمد دین جنڈیالہ باغ والا کاتبہ محمد دین وزیر آبادی ۱۳۱۴ھ
۱۱۔ قانونچہ مصنف ناشناختہ کاتبہ سراج الدین ساکن جادہ متصل بھیرہ

Marfat.com

کتب صرف

۱- اسولہ واجوبہ بسم اللہ شریف مصنفہ حافظ انور الدین ساکن چکوڑی کاتبہ علامہ محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری
۲- حل شبہات صرف بہائی مصنفہ حافظ نور الدین چکوڑی والا کاتبہ حافظ محمد جلالپوری

رسائل مندرج انواع مولوی عبد اللہ لاہوری کاتبہ سیف الدین سعد الدین لاہوری

(۱) نص فرائض ،(۲) مناجات ،(۳) خلاصہ معاملات ،(۴) فرائض سراجی ، (۵) خیر العاشقین خورد ، (۶) صیقل اول ، (۷) صیقل دوم ، (۸) خیر العاشقین کلاں ،(۹) انواع العلوم ، (۱۰) معرفت الٰہی ،(۱۱) تحفہ ، (۱۲) حصار الایمان

رسائل دیگر مندرج انواع مذکور

(۱) رسالہ فارسی علم فقہ مصنفہ عبد اللہ لاہوری (فارسی) ، (۲) مناقب نامہ حضرت علیؓ مصنفہ جان محمد ساکن چک محمد ، (۳) قصہ رنال مصنفہ میاں عیدی ، (۴) رسالہ فقہ ناشناختہ مصنفہ ناشناختہ ، (۵) مناجات سید وارث شاہ ، (۶) مجموعہ نعت مصنفہ ناشناختہ ، (۷) دربیان فرض تحریمہ ، (۸) رسالہ فقہ فارسی سوال وجواب مصنفہ ناشناختہ (فارسی) ،

رسائل مندرج انواع حافظ برخوردار رانجھا مخزونہ کتب خانہ القرشیہ قلعہ دار

(۱) انواع العلوم ، (۲) شمس العلوم ، (۳) بحر العلوم ، (۴) فقہ اجمال (۵) مسئلہ بانگ دنکاح ، (۶) مفتاح ، (۷) نجات المسلمین ، (۸) شرف النکاح ، (۹) تنبیہ المسدین ، (۱۰) رسالہ نماز ، (۱۱) نہر العلوم ، (۱۲) رسالہ مسئلہ سایہ اصلی ، (۱۳) میزان شریعت ، (۱۴) مفتاح الفقہ ، (۱۵) شرح الحمد شریف ، (۱۶) رسالہ بہل نماز ، (۱۷) سراج المعاملات ، (۱۸) شرح خلاصہ کیدانی ، (۱۹) مفتاح السعادت

تصانیف دیگر حافظ برخوردار مخزونہ کتب خانہ القرشیہ قلعہ دار

(۱) فرائض وردشہ ، (۲) یوسف زلیخا ، (۳) سسی پنوں ، (۴) مرزا صاحباں ، (۵) حکائت پاک رسولؐ دی ،

Marfat.com

(۶) قصہ بی بی فاطمہؓ، (۷) اجنگ نامہ امام حسینؓ، (۸) ترجمہ قصیدہ غوثیہ، (۹) ترجمہ قصیدہ بانت سعاد، (۱۰) رسالہ قادریہ، (۱۱) چرخہ نامہ و نصیحت نامہ، (۱۲) باراں ماہ، (۱۳) ہیر حافظ برخوردار۔

رسائل مندرج مولوی ہدائت اللہ ساکن راجووال بقلم مصنف مخزونہ کتاب خانہ ہذا

(۱) زلۃ القاری، ۱۲۹۳ھ (۲) ارشاد المسلمین ۱۲۵۹ھ (۳) مسئلہ عقد خنثی، (۴) مسئلہ زیارت اہل قبور، (۵) حقوق الزوجین ۱۲۷۰ھ/۱۲۹۳ھ، (۶) حقوق نامہ ۱۲۷۰ھ (۷) خطبات نکاح و جمعہ (۸) سوال قبر، (۹) مسئلہ اسقاط، (۱۰) ایجاب نامہ ۱۲۷۷ھ (۱۱) وقف نامہ ۱۲۷۸ھ (۱۲) خطبہ عید الاضحیٰ، (۱۳) ترجمہ چہل حدیث ۱۲۸۱ھ (۱۴) فوائد متفرقہ فارسی، ۱۵ رسالہ قرائت، (۱۶) عذر حالت خود (۱۷) اقسام بحر ہاء ہندی، (۱۸) ترجمہ خطبہ عربی بزبان پنجابی (۱۹) شجرہ سلسلہ نقشبندیہ اردو، (۲۰) شجرہ سلسلہ نقشبندیہ پنجابی، (۲۱) درود و فاتحہ و مسائل متفرق، (۲۲) رسائل دفتر دوم، (۲۳) معجزہ جانور سنگیں، (۲۴) ترتیب نکاح (۲۵) ایک ردّی مصنفہ ناشناختہ (۲۶) معجزات پنجابی تحفہ رسولیہ، (۲۷) پنج سوال قبر ۲۸ مسئلہ آب وضو، (۲۹) نجات المنیۃ مصنفہ مولوی عبدالکریم ساکن جھنگ، (۳۰) حقوق الزوجین الموسوم زوجینی، (۳۱) قصہ لڑکا مصنفہ محمد عظیم بن محمد سعید، دفتر سوم و چہارم، (۳۳) دفتر سوم منتخب من انواع عبداللہ لاہوری، (۳۴) دفتر چہارم انتخاب از انواع عبدی لاہوری و دفتر پنجم انواع مولوی ہدائت اللہ

(۳۵) ارشاد المجالس، (۳۶) رسالہ فقہ مصنفہ شاہ حسین فقیر ہزاروی، (۳۷) حقوق نامہ۔

تصانیف مولوی نورالدین مچھیانوی ابن مولوی کلیم اللہ مچھیانوی بدستخط مصنف مخزونہ کتاب خانہ ہذا:

(۱) یوسف زلیخا مصنفہ و کاتبہ مولوی نورالدین مچھیانوی، (۲) قصہ عاشق و معشوق رمز نہانی، (۳) قصہ عشق رسول سر الشہادتین (۴) معراج نامہ (۵) احوال الآخرت، (۶) قصہ عشق حقیقی (۷) ترجمہ دقائق الاخبار، (۸) ترجمہ درود شریف، (۹) قصہ احوال خود۔

کتب نوادر کتب خانہ ہذا

۱۔ قصہ سسی پنوں مصنفہ و کاتبہ مولوی کرم الٰہی ساکن ترکھ

Marfat.com

۲۔ قصہ سسی پنوں مصنف حافظ برخوردار کاتبہ مولوی کرم الٰہی ساکن ترکھ

۳۔ نادر شاہ دی وار مصنف میاں نجابت

۴۔ قصہ عقل و عشق پنجابی بطرز پوری وار مصنف ناشناختہ کاتبہ کرم الٰہی ساکن ترکھ

۵۔ قصہ ناشناختہ مصنف ناشناختہ بطرز کلام گورو نانک کاتبہ کرم الٰہی ساکن ترکھ

۶۔ محمود نامہ فارسی مصنف و کاتبہ ناشناختہ

۷۔ پنجابی ادبی تذکریاں تے اک تحقیقی نظر مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۸۔ پنجابی ادبیات و تحقیقی مطالعہ مصنف و کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

۹۔ کتاب المناقب مصنف مولوی محمد نجم الدین فائز شادیوالی کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری بہ تفصیل ذیل:

۱۔ حمد رب العالمین و نعت سید المرسلینؐ

۲۔ مناقب نامہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ

۳۔ مناقب نامہ سیدنا حضرت عمر فاروقؓ

۴۔ مناقب نامہ سیدنا حضرت عثمان غنیؓ

۵۔ مناقب نامہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰؓ

۶۔ مناقب نامہ امامینؓ و اہل بیتؓ

۷۔ تحریر ابتلا

۸۔ نماز احمدی

۹۔ مناقب نامہ حضرات امامینؓ ؤ اہل بیتؓ مصنف مولوی محمد نجم الدین فائز کاتبہ محمد دین سوہی

• بیاض خطی مولوی محبوب عالم سوہا دے والا

۱۰ کلیات احمد مصنف قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری کاتبہ قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری بہ تفصیل ذیل:

۱۱۔ بہشتی تے دوزخی

۱۲۔ معجزہ سرورِ کائناتؐ

۱۳۔ مناجات

۱۴۔ پنج گنج پا پنج سی حرفیاں

Marfat.com

۱۵۔ انتخاب الکتب مصنفہ کمال الدین بجنو بقلم صدر الدین ساکن چک میانہ ۱۲۷۷ھ
۱۶۔ ذبح نامہ مصنفہ مرزا میاں لاہوری کاتبہ صدر الدین ساکن چک میانہ ۱۲۷۷ھ

اختصارات اور انکی شرح

ر ک : رجوع کنید

ف گ ۳ : فہرست نسخہ ہائی خطی فارسی کتابخانہ گنج بخش جلد سوم تالیف احمد منزوی؛ ناشر مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ اسلام آباد، ۱۹۸۰ء

ف گ ۴ : فہرست نسخہ ہائی خطی فارسی کتابخانہ گنج بخش جلد چہارم، تالیف احمد منزوی، ناشر ایضاً، ۱۹۸۳ء

کشف الظنون ۲ : کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون (المجلد الثانی) للعالم الفاضل مصطفی بن عبداللہ الشہیر بحاجی خلیفہ وبکاتب چلپی بتصحیح وتعلیق وحواشی محمد شرف الدینہ ناشر مکتبۃ المثنی، بغداد، سال اشاعت درج نہیں ہے۔

منر : محمد نذیر رانجھا

منزوی : احمد منزوی نگارندۂ فہارس مذکورہ بالا۔

Marfat.com

بابِ ششم

مخطوطات و قلمی دستاویزات کے عکسی نمونے

۱- سرورق اُردو:

فرمان اورنگ زیب عالمگیرؒ بمہر خاصؒ محمد عالمگیر بادشاہ غازی، مرقومہ ۱۵ جمادی الآخرہ سنہ ۳۱ جلوس والا (۱۶۸۸ء)

۲- سرورق آخری صفحہ انگریزی:

خوشخطی کے دو نادر نمونے اور مغلیہ دور کی دو مہریں

۳- قرآن مجید کا ایک کہنہ و نادر نسخہ

۴- تفسیر انوار التنزیل کا ایک قدیم نسخہ

۵- صحیح بخاری شریف کا خوبصورت مذہب و منقش و مطلا نسخہ

۶- دُرالمعارف کا نسخہ جو مصلی شیراز میں ۵ ۷ ھ میں کتابت کیا گیا

۷- شرح قصیدہ بردہ مرقومہ ۹۴۸ھ

۸- دیوان شاہی کا مذہب و مطلا و منقش نسخہ

۹- دیوان زیب النساء مخفی کا خوبصورت نسخہ

۱۰- صلواۃ مسعودی مکتوبہ ۱۱۲۲ھ کا آخری صفحہ

۱۱- اخلاق محسنی جو ثمرقند میں ۱۲۲۱ھ کو کتابت کی گئی

۱۲- انشاء ابوالفضل کے خوبصورت نسخہ کا آخری صفحہ

۱۳- صفحہ عنوان "دیوان خواجہ میر درد" جو ان کے لئے تحریر کیا گیا تھا۔ ملاحظہ فرمایئے "دیوان ریختہ حضرت صاحب و قبلہ دو جہان حضرت خواجہ میر محمدی المتخلص بدرد مدظلہ العالی و قدری اشعار فارسی نیز"

۱۴- آغاز نسخہ دیوان میر درد

۱۵- طوطی نامہ نخشبی (مصور) اوراق سنہری، نہایت عمدہ و عالی نسخہ

Marfat.com

۱۶۔ فرمان محمد شاہ بادشاہ

۱۷۔ وزیر آباد شہر کا تملیک نامہ جو بانی شہر کے نبیرہ نے تحریر کیا۔

۱۸۔ مغلیہ دور کی وقایع نویسی کا ایک نمونہ

۱۹۔ خالصہ دور کا ایک شاہی فرمان

۲۰۔ عربی نظم میں نجی خطوط کے چند نمونے

۲۱۔ پوسٹ کارڈوں پر مکتوب الیہ کے پتے

۲- قرآن مجید کا ایک صفحہ و طرز خط

Marfat.com

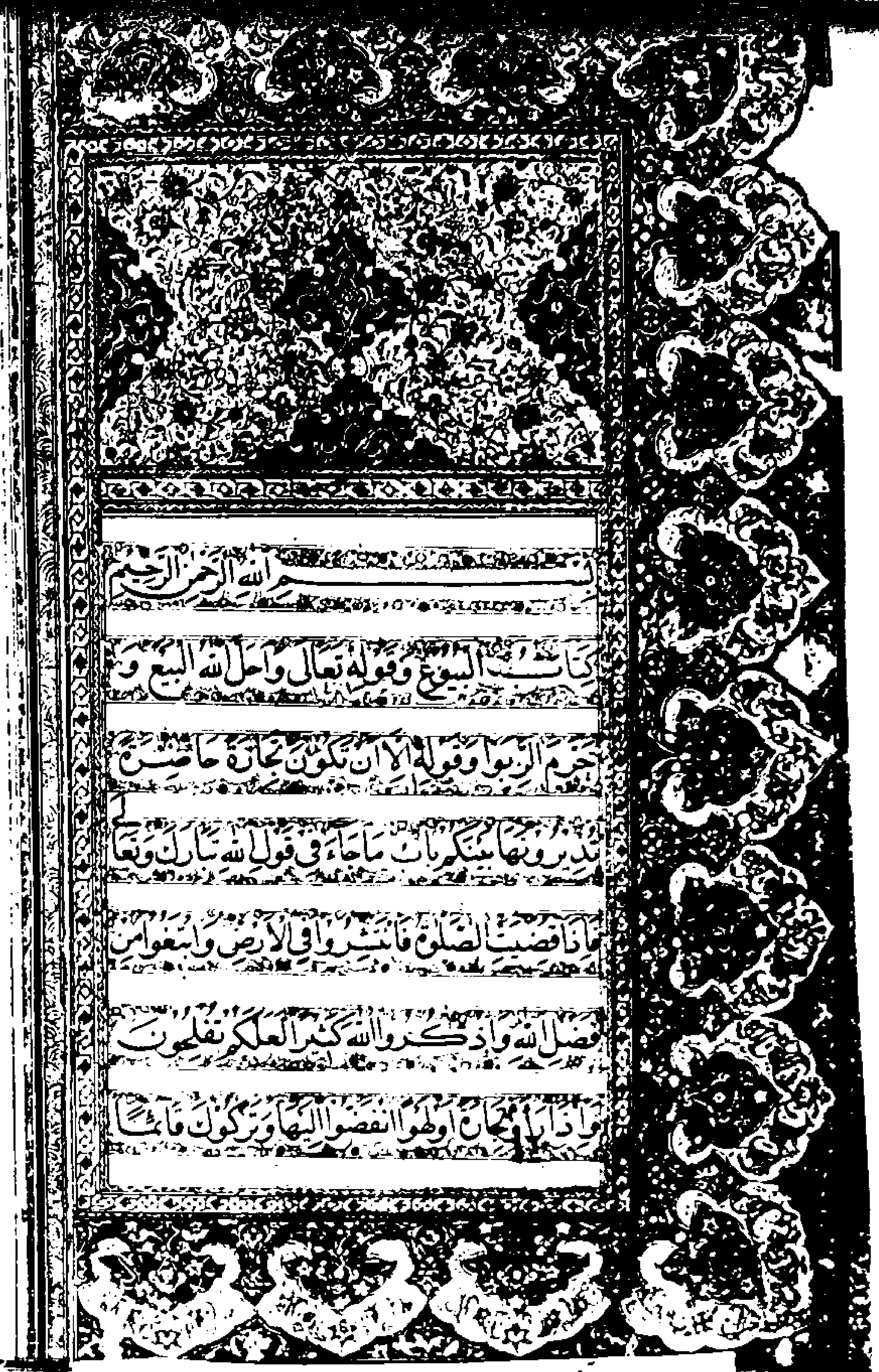
بسم الله الرحمن الرحيم
كتاب البيوع وقوله تعالى واحل الله البيع و
حرم الربوا وقوله الا ان تكون تجارة حاضرة
تديرونها بينكم باب ما جاء في قول الله تبارك وتعالى
فاذا قضيت الصلوة فانتشروا في الارض وابتغوا من
فضل الله واذكروا الله كثيرا لعلكم تفلحون
واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا اليها وتركوك قائما

٥- صحیح بخاری شریف کا خوبصورت مذہب و منقش و طلا نسخہ

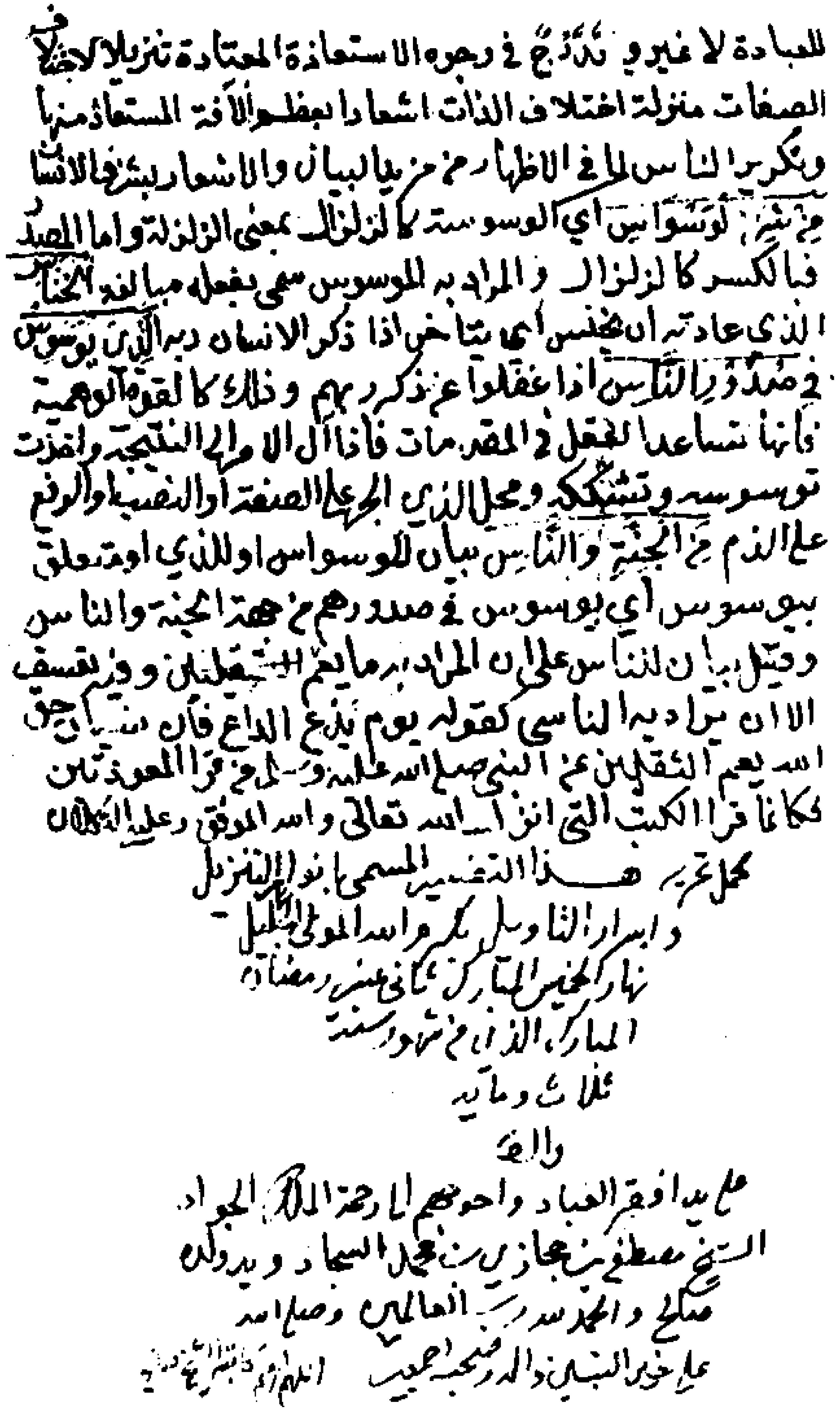
للعبادة لا غير وفي تدرج في وجوه الاستعاذة المعتادة تنزيلا لاختلاف
الصفات منزلة اختلاف الذات اشعارا بعظم الآفة المستعاذ منها
وتكرير الناس لما في الاظهار من مزيد البيان والاشعار بشرف الانسان
من شر الوسواس اي الوسوسة كالزلزال بمعنى الزلزلة واما المصدر
فبالكسر كالزلزال والمراد به الموسوس سمي بفعله مبالغة الخناس
الذي عادته ان يخنس اي يتأخر اذا ذكر الانسان ربه الذي يوسوس
في صدور الناس اذا غفلوا عن ذكر ربهم وذلك كالقوة الوهمية
فانها تساعد العقل في المقدمات فاذا آل الامر الى النتيجة وانحرفت
توسوسه وتشككه ومحل الذي الجر على الصفة او النصب او الرفع
على الذم من الجنة والناس بيان للوسواس او للذي او متعلق
بيوسوس اي يوسوس في صدورهم من جهة الجنة والناس
وقيل بيان للناس على ان المراد به ما يعم الثقلين وفيه تعسف
الا ان يراد به الناسي كقوله يوم يدع الداع فان نسيان حق
الله يعم الثقلين عن النبي صلى الله عليه وسلم من قرأ المعوذتين
فكانما قرأ الكتب التي انزلها الله تعالى والله الموفق وعليه التكلان
تم تحرير هذا التفسير المسمى بانوار التنزيل
واسرار التأويل بكرم الله المولى الجليل
نهار الخميس المبارك ثاني عشر رمضان
المبارك الذي من شهور سنة
ثلاث ومائة
والف
على يد افقر العباد واحوجهم الى رحمة الملك الجواد
الشيخ مصطفى بن حجازي بن محمد السجاد وبيده كله
... والحمد لله رب العالمين وصلى الله
على خير البشر واله وصحبه اجمعين

٢- تفسیر انوار التنزیل کا ایک قدیم نسخہ

Marfat.com

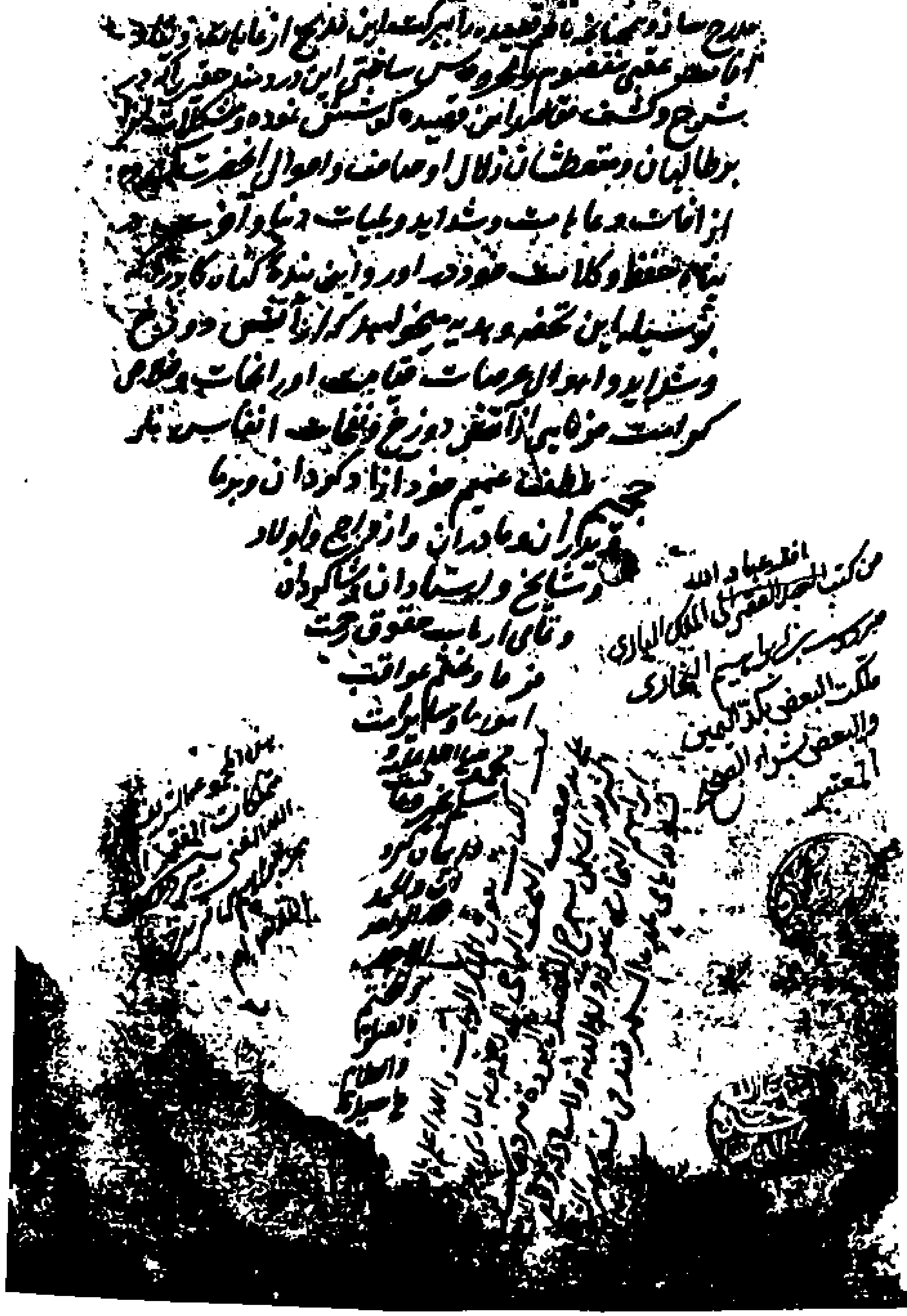

ھ ۷۸۱ [illegible]

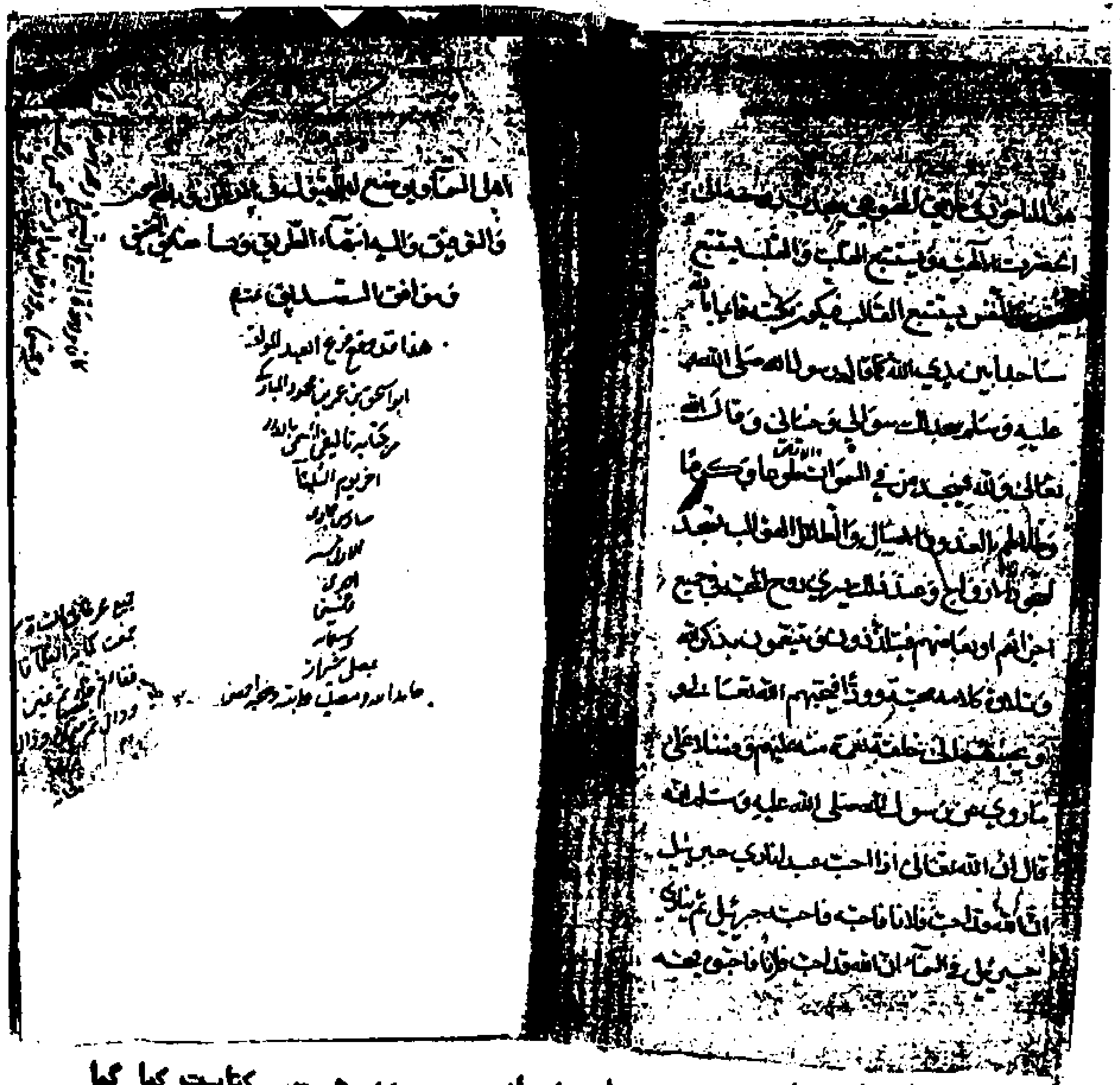

۲- درالمعارف کا نسخہ جو حلی شیراز میں ۷۵۰ ھ میں کتابت کیا گیا

Marfat.com

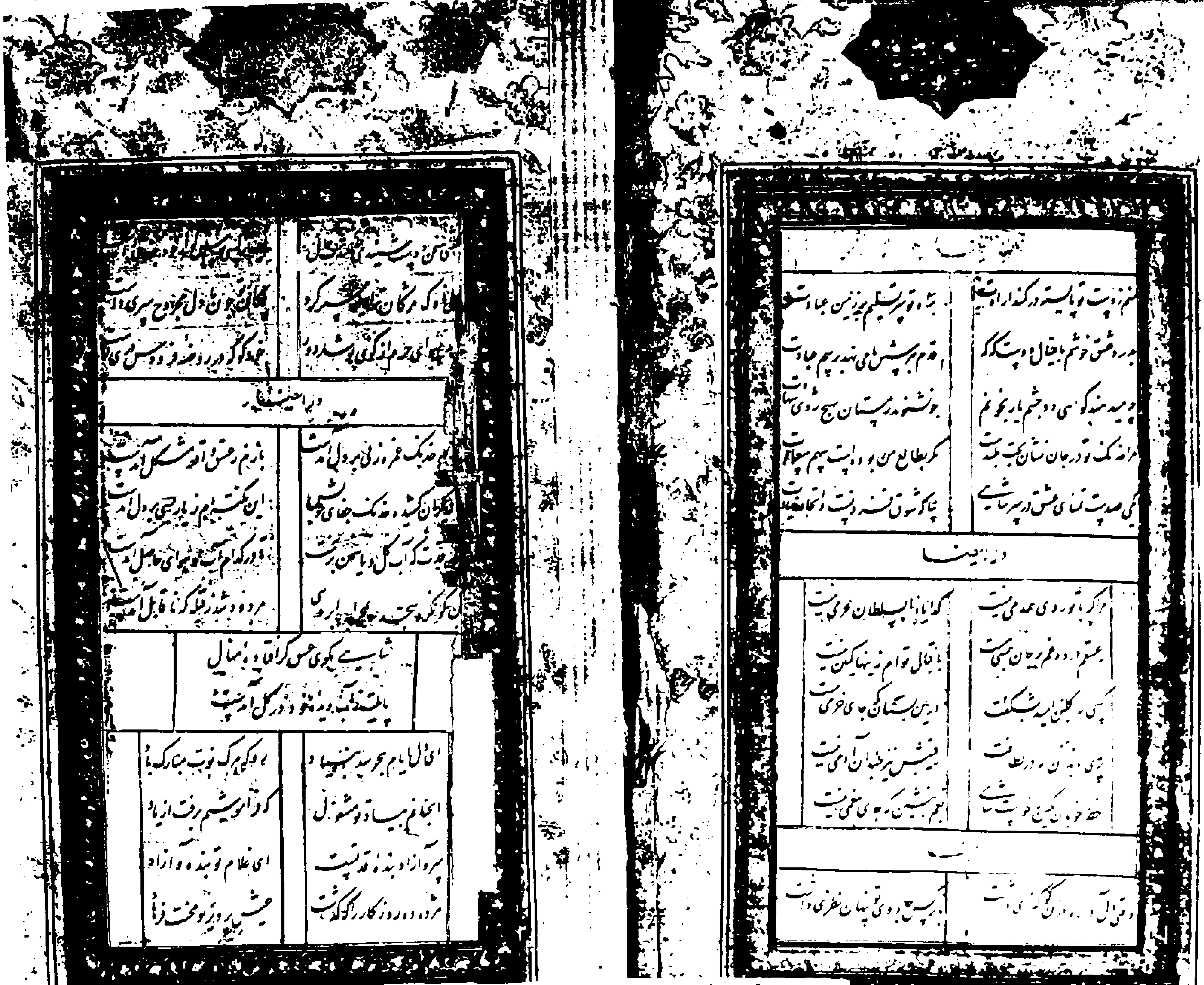

۸- دیوان شاهی کا مذهب و طلا و محشی صفحه

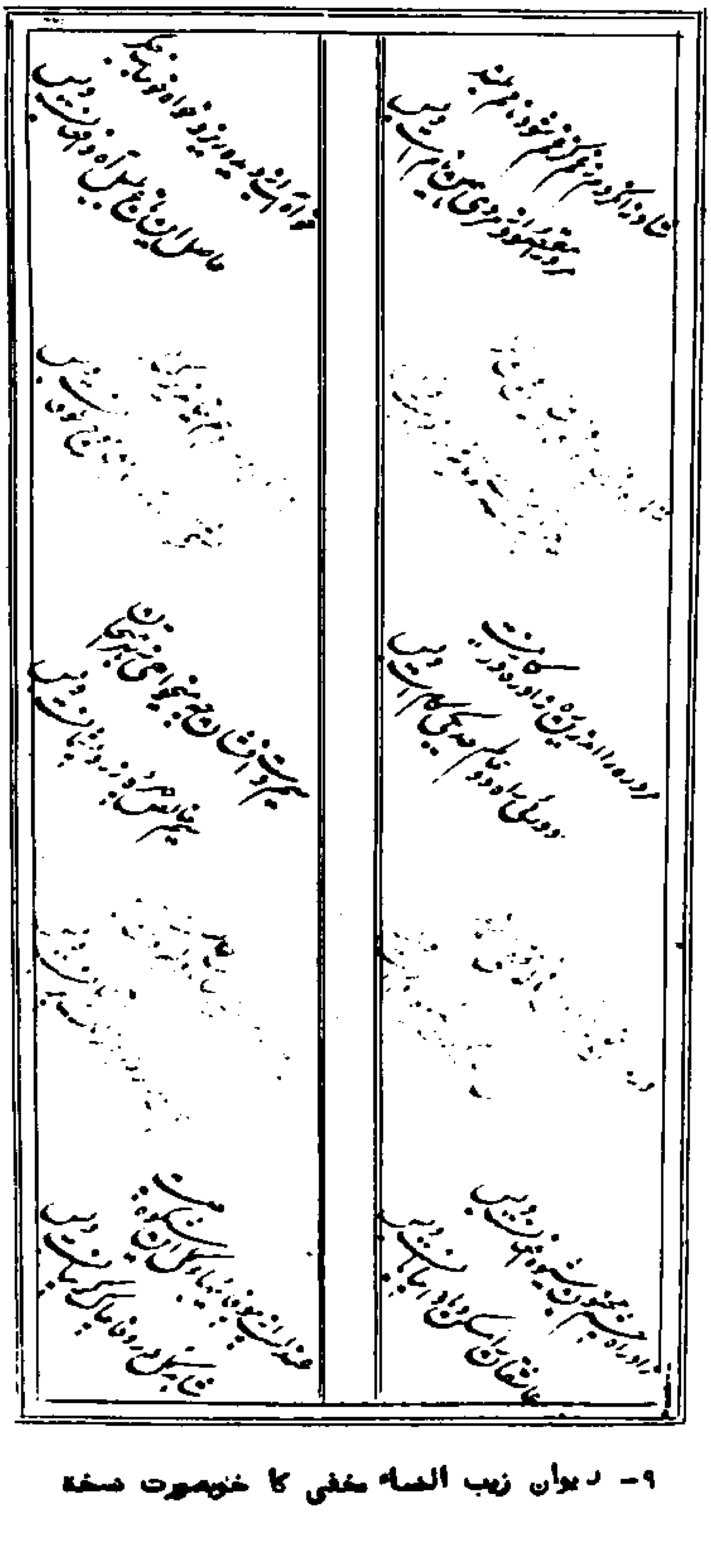

٩- دیوان زیب النساء مخفی کا خوبصورت نسخہ

Marfat.com

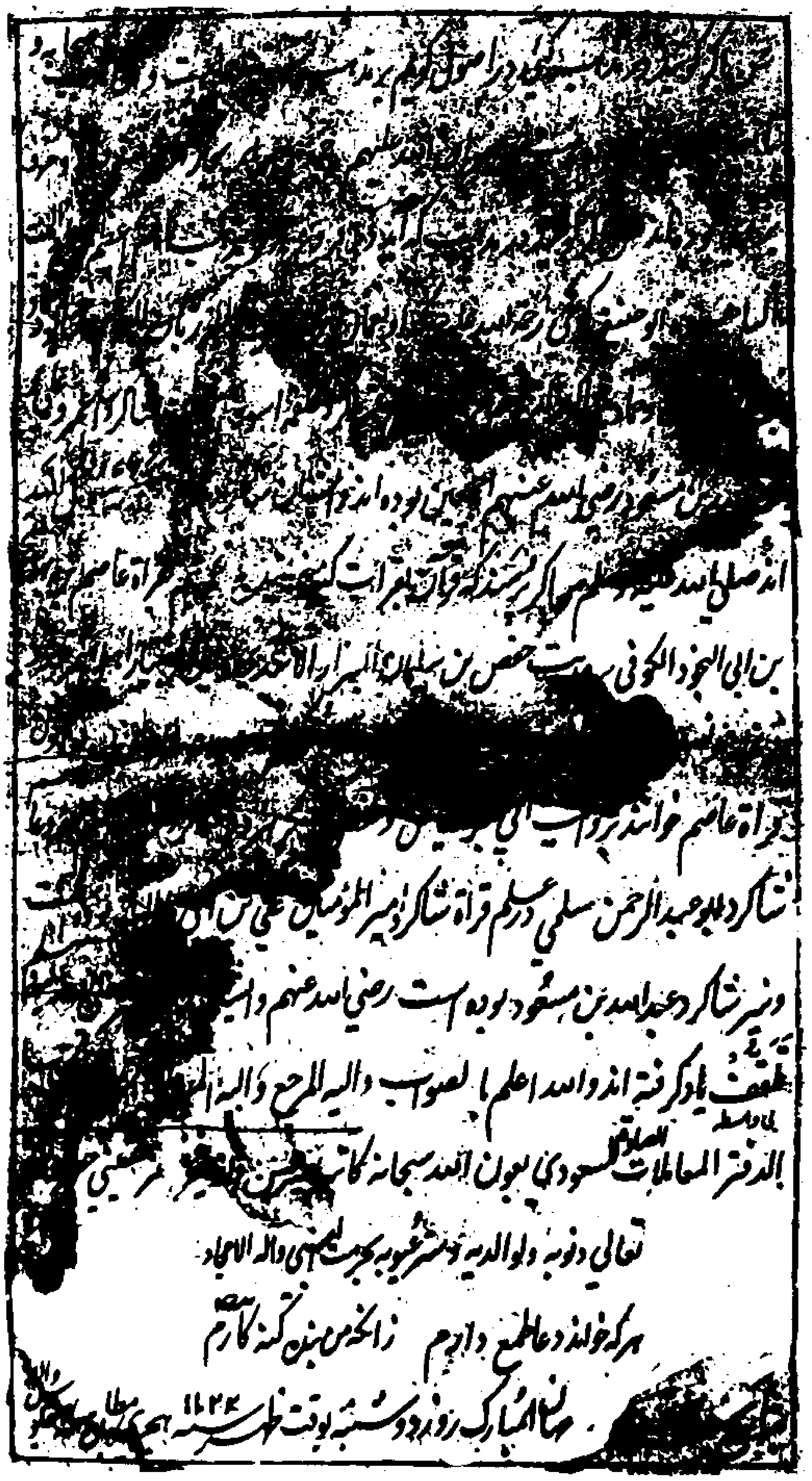

۱۰- مولوٰۃ مسعودی مکتوبہ ۱۱۲۲ ھ کا آخری صفحہ

Marfat.com

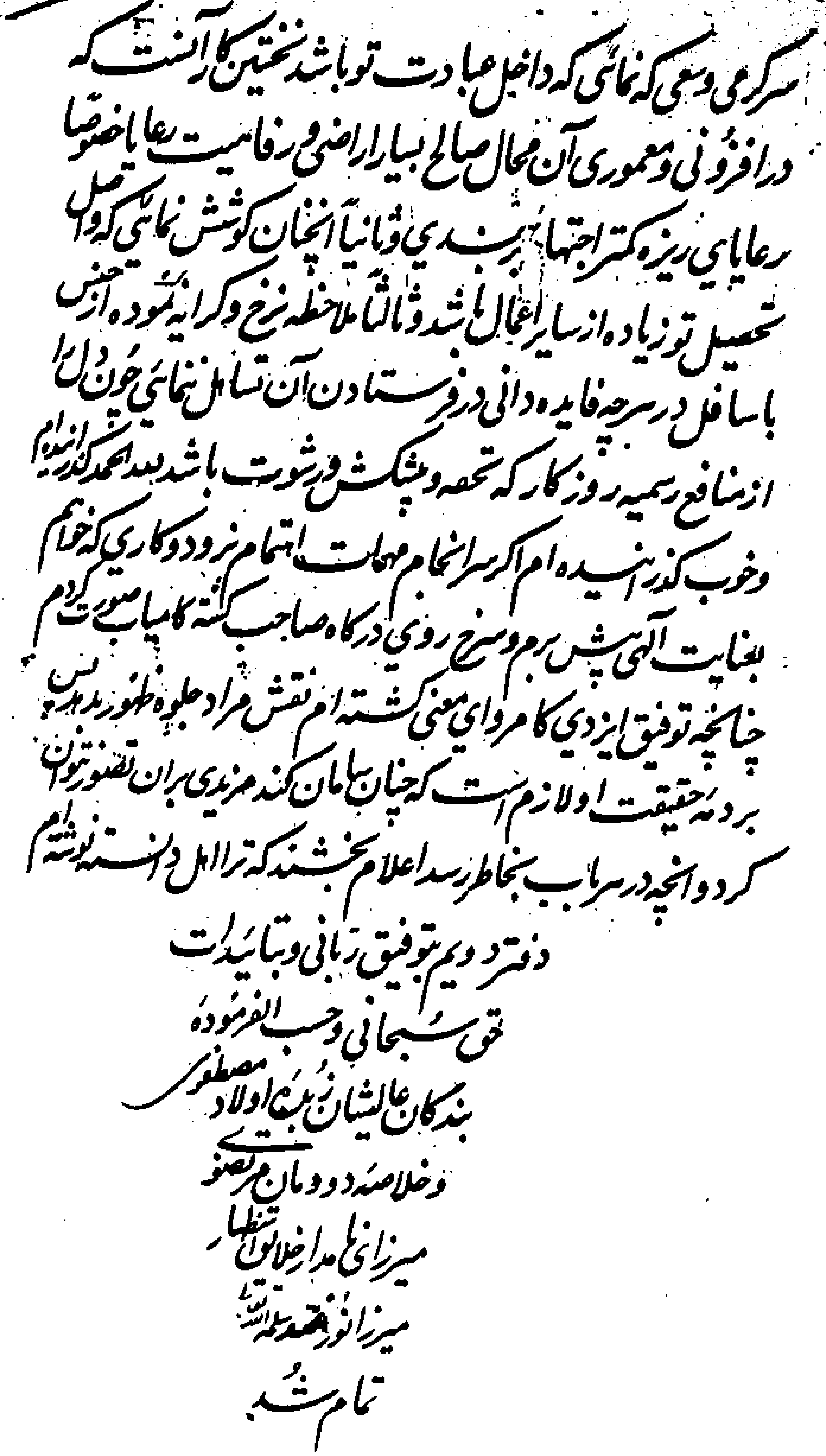
سرگرمی وسعی که نمائی که داخل عبادت تو باشد نخستین کار آنست که
در افزونی و معموری آن محال صالح بسیار اراضی و رفاهیت رعایا خصوصا
رعایای ریزه کمتر اجتهاد بسندی و ثانیا آنچنان کوشش نمائی که اصل
تحصیل تو زیاده از سایر اعمال باشد و ثالثا ملاحظه نرخ و کرایه نموده از جنس
باسافل در سر چه فایده دانی در فرستادن آن تساهل ننمائی چون دل را
از منافع رسمیه روزگار که تحفه و پیشکش و رشوت باشد بعد الحمد که زدوده ام
و خوب گذرانیده ام اگر سرانجام مهمات اهتمام نرود و کاری که خواهم
بعنایت الهی پیش برم و سرخ روی درگاه صاحب گشته کامیاب صورت گردم
چنانچه توفیق ایزدی کامروای معنی گشته ام نقش مراد جلوه ظهور رسد پس
بر ذمه حقیقت او لازم است که چنان سامان کند مزیدی بران تصور نتوان
کرد و آنچه در هر باب بخاطر رسد اعلام بخشند که ترا اهل دانسته نوشته ام
دفتر دویم بتوفیق ربانی و تاییدات
حق سبحانی و حسب الفرموده
بندگان عالیشان نتیجه اولاد مصطفوی
و خلاصه دودمان مرتضوی
میرزائی مدار [illegible]
میرزا ابو محمد سلمه الله
تمام شد

۱۲- انشاء ابوالفضل کے خوبصورت نسخہ کا آخری صفحہ

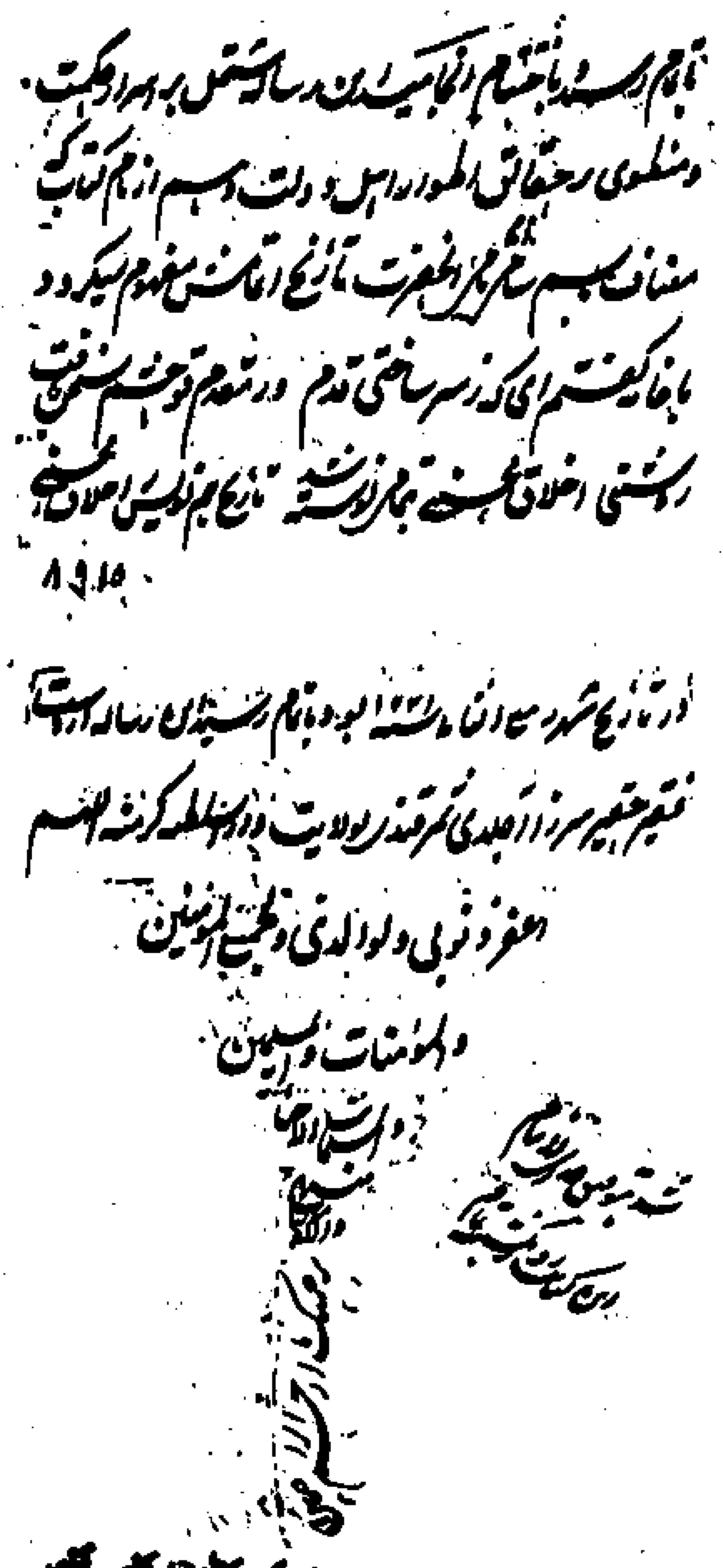
تا تمام رسید و باتمام انجامید این رساله مشتمل بر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اخلاق محسنی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اغفر ذنوبی و لوالدی و لجمیع المومنین
و المومنات و المسلمین
[illegible]

۱۴- اخلاق محسنی جو شوال سن ۱۲۲۱ ھ کو کتابت کی گئی

Marfat.com

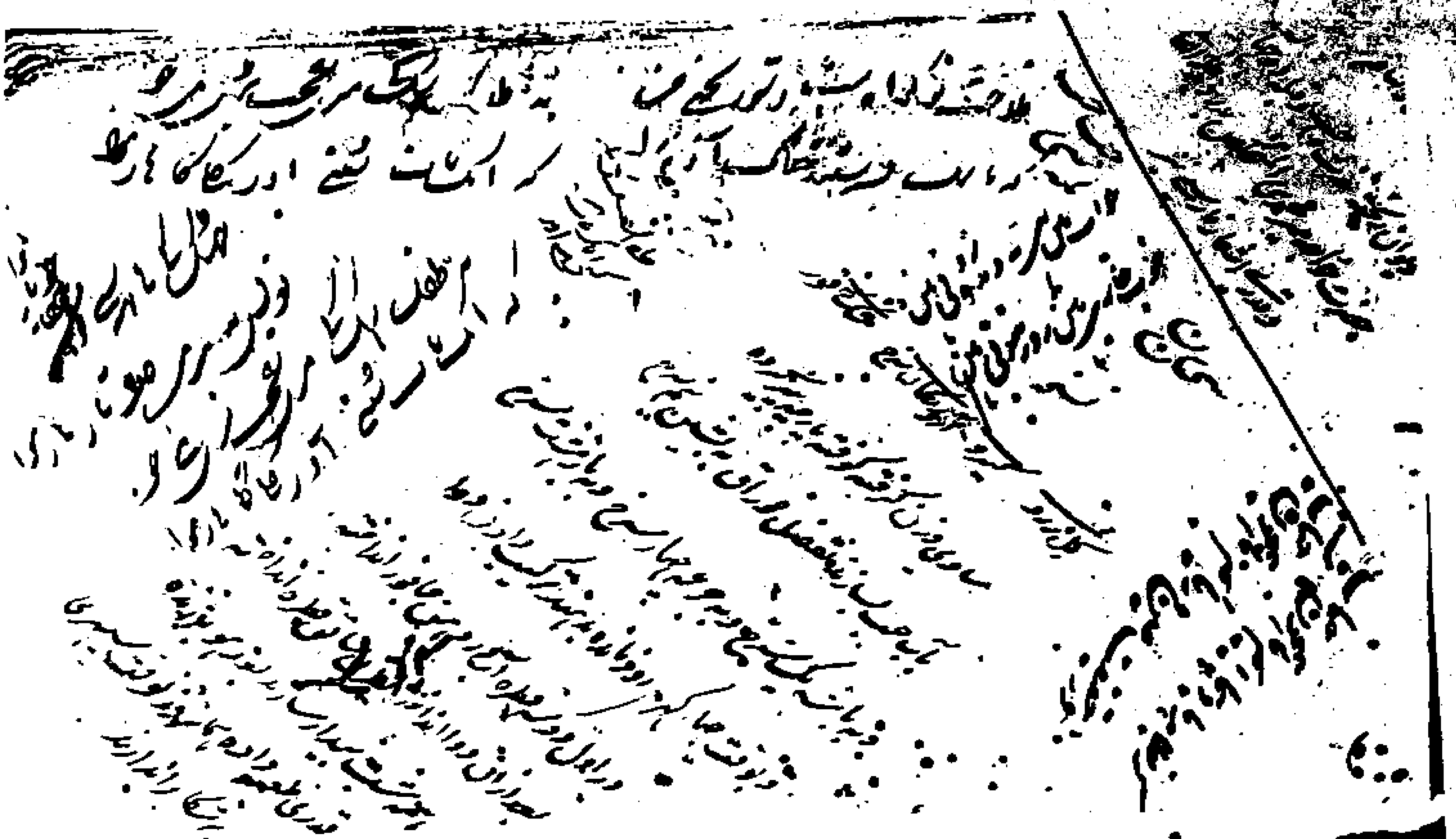

۱۳- صفحۂ عنوان " دیوان خواجہ میر درد " جو ان کے لئے تحریر کیا گیا تھا۔ ملاحظہ فرمائیے - " دیوان بخط حضرت صاحب و قبلہ دو جہان حضرت خواجہ میر صاحب المتخلص بدرد مد ظلہ العالی و قدری اشعار فارسی ہم "

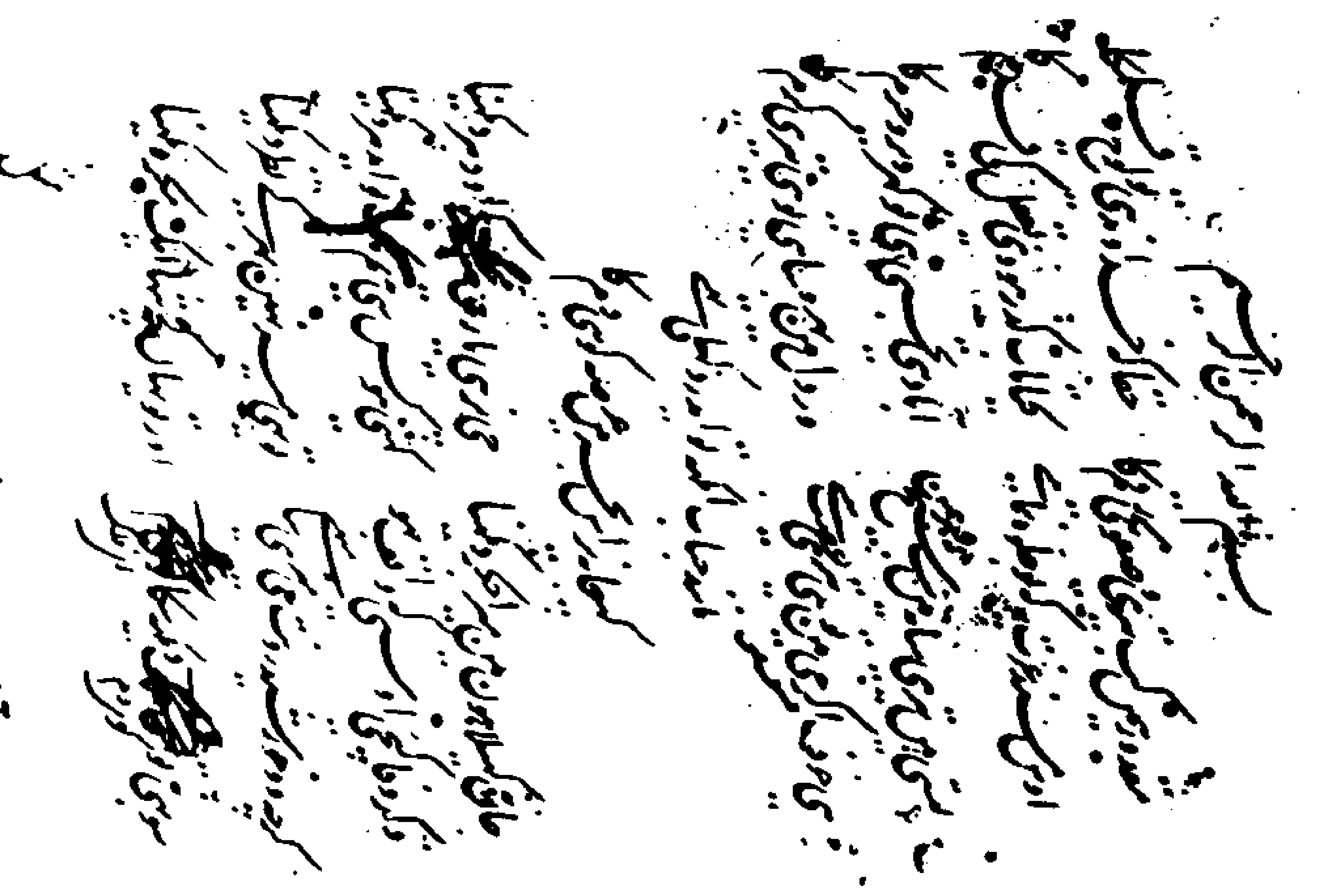

۱۲- آغاز صفحۂ دیوان میر درد

Marfat.com

۱۵- طوطی نامه نخشبی (مصور) اوراق سنجری ، نهایت عمده و عالی نسخه

Marfat.com

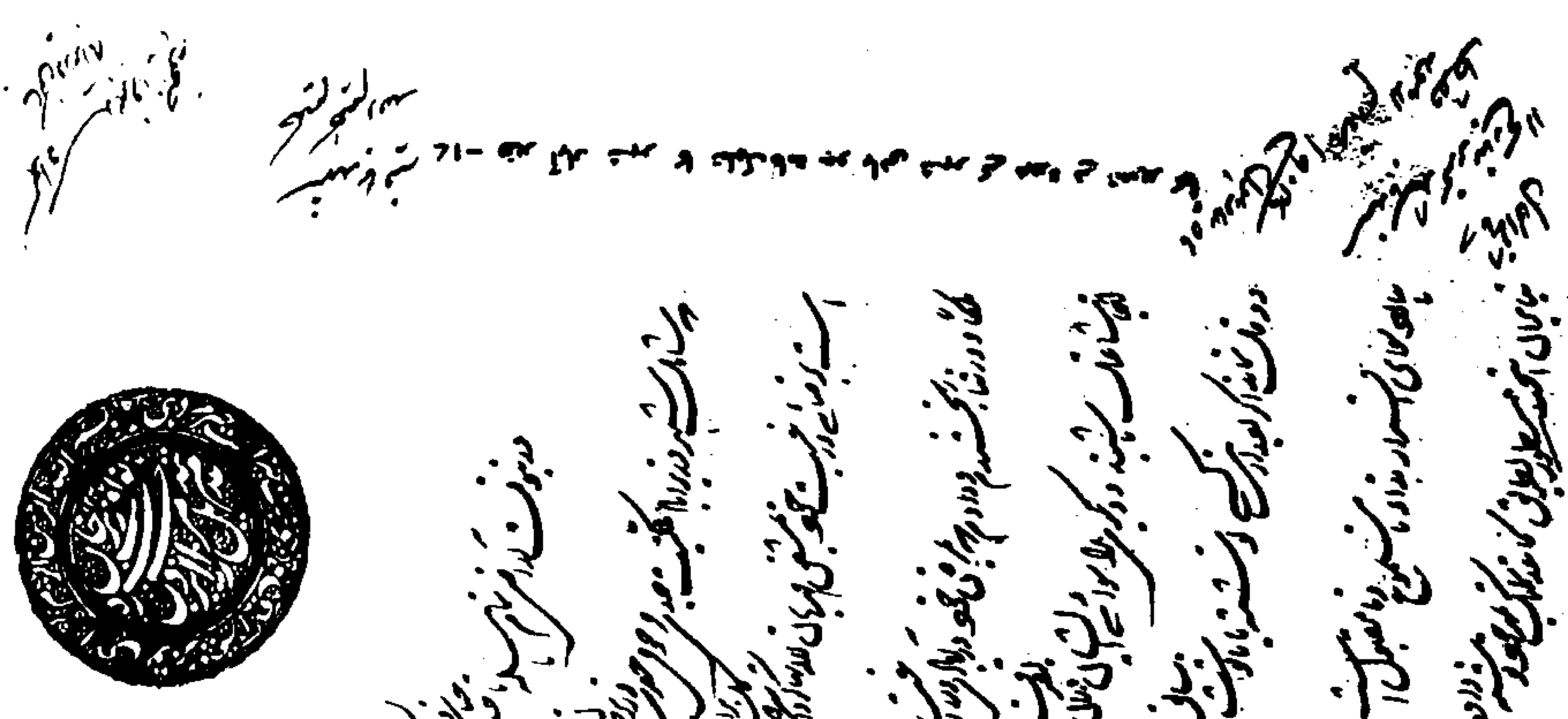

Marfat.com

١٩- عالمه دور کا ایک شاهی فرمان

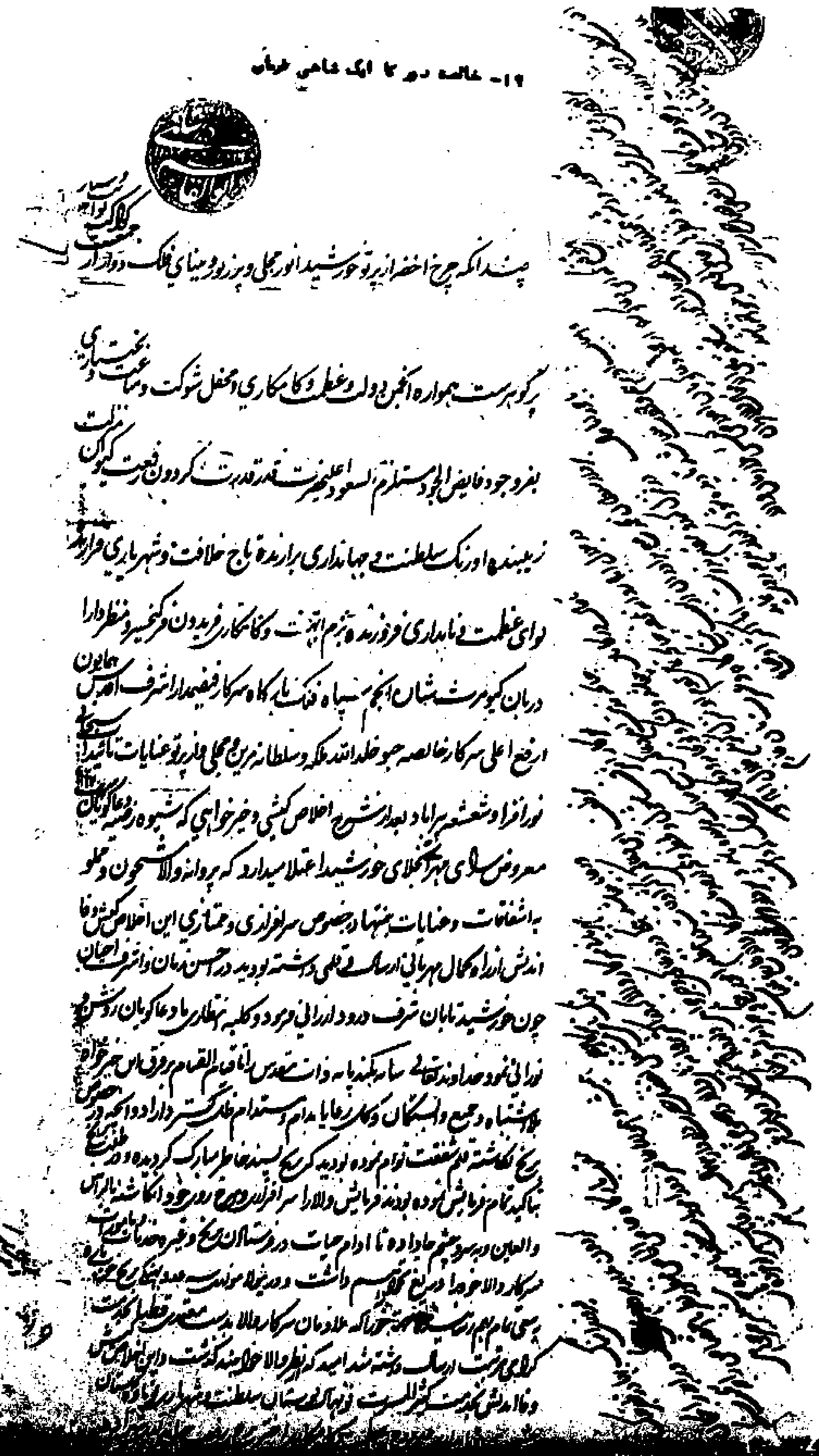

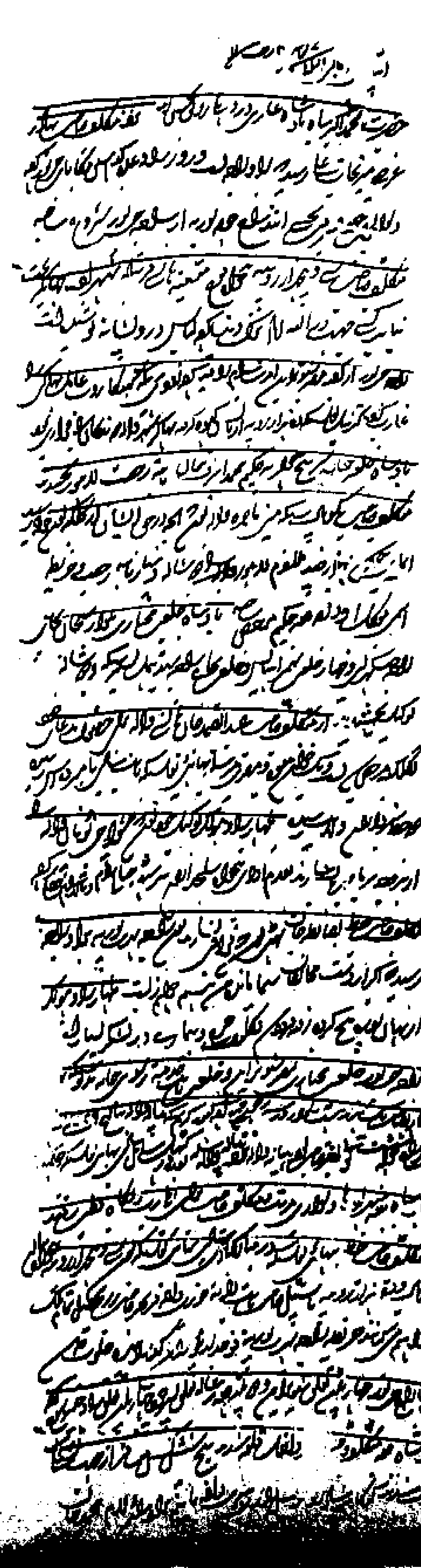

عالمه دور کی وقائع نویسی کا ایک نمونه

Marfat.com

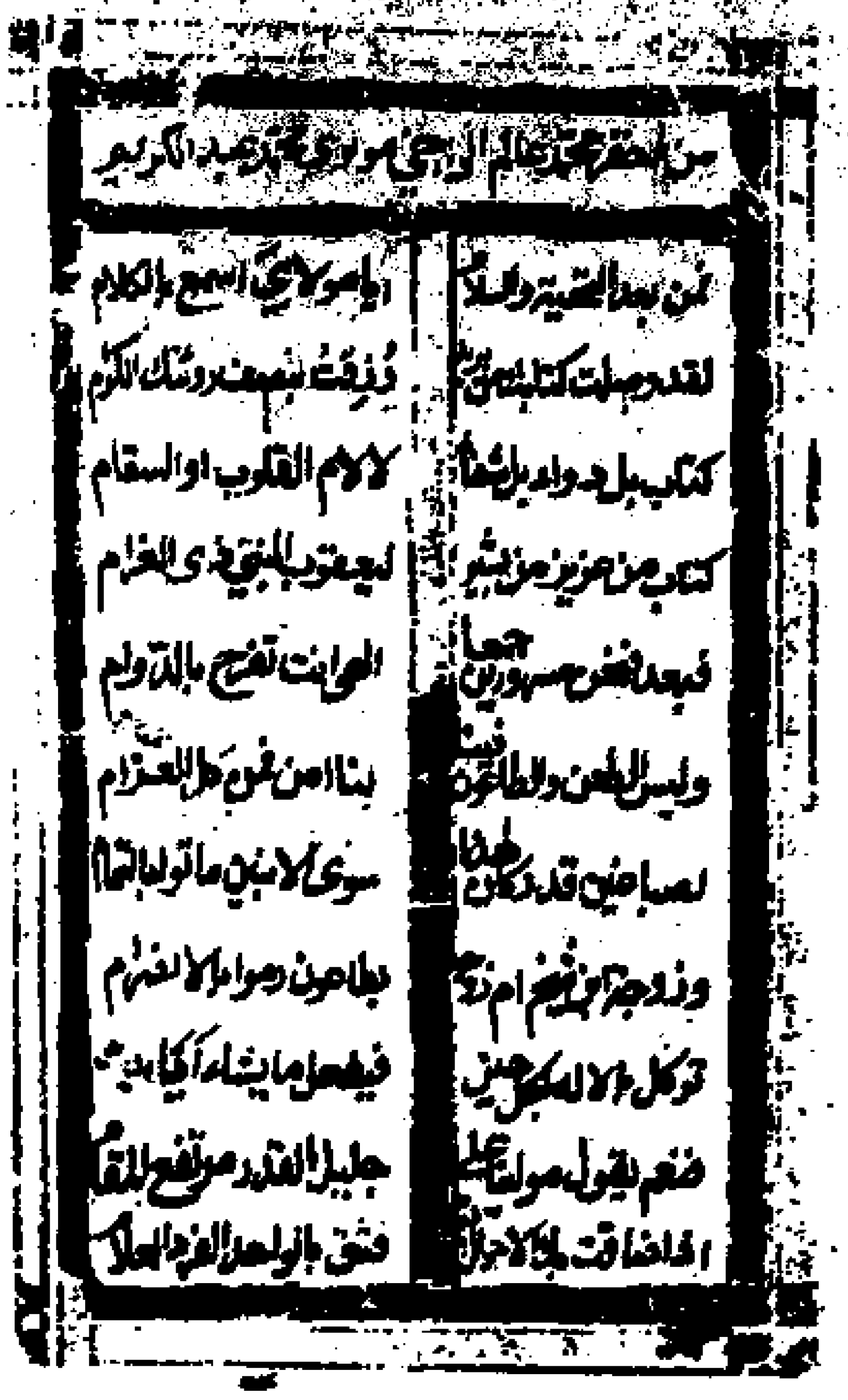

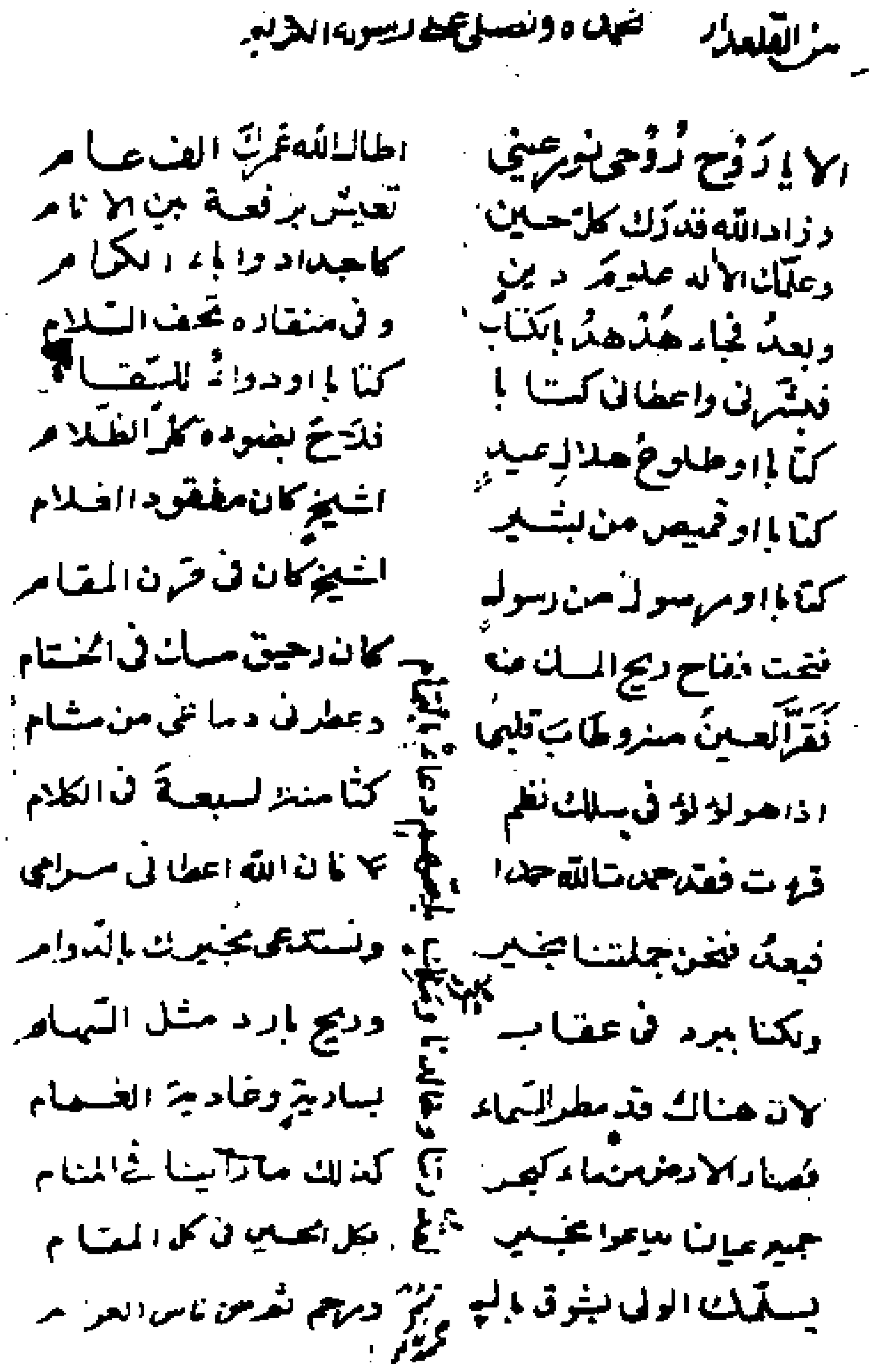

من القلعدار نحمده ونصلي على رسوله الكريم

الا يا روح روحي نور عيني — اطال الله عمرك الف عام
وزاد الله قدرك كل حين — تعيش برفعة بين الانام
وعلاك الاله على عدو — كاجداد و اباء الكرام
وبعد فجاء هذا الكتاب — و في منقاره تحف السلام
وبشرني واعطاني كتابا — كتابا او دواء للسقام
كتابا او طلوع هلال عيد — فلاح بضوءه كل الظلام
كتابا او قميص من بشير — الشيخ كان مفقود الافلام
كتابا او مرسول من رسوله — الشيخ كان في قرن المقام
نفحت نفاح ريح المسك منه — كان رحيق مسك في الختام
نقر العين منه و طاب قلبي — وعطرني دماغي من مشام
اذا هو لؤلؤ في سلك نظم — كتا منزل لسبعة في الكلام
قرئت فقد حمدت الله حمدا — لان الله اعطاني مرامي
فبعد نحن جلسنا بخير — ونستدعي بخيرك بالدوام
ولكنا ببرد في عقاب — وريح بارد مثل السهام
لان هناك قد مطر السماء — ببادية و غادية الغمام
فصار الارض من ماء كبحر — كذلك ما رأينا في المنام
جميع عيالنا يدعوا بخير — لكل الحسن في كل المقام

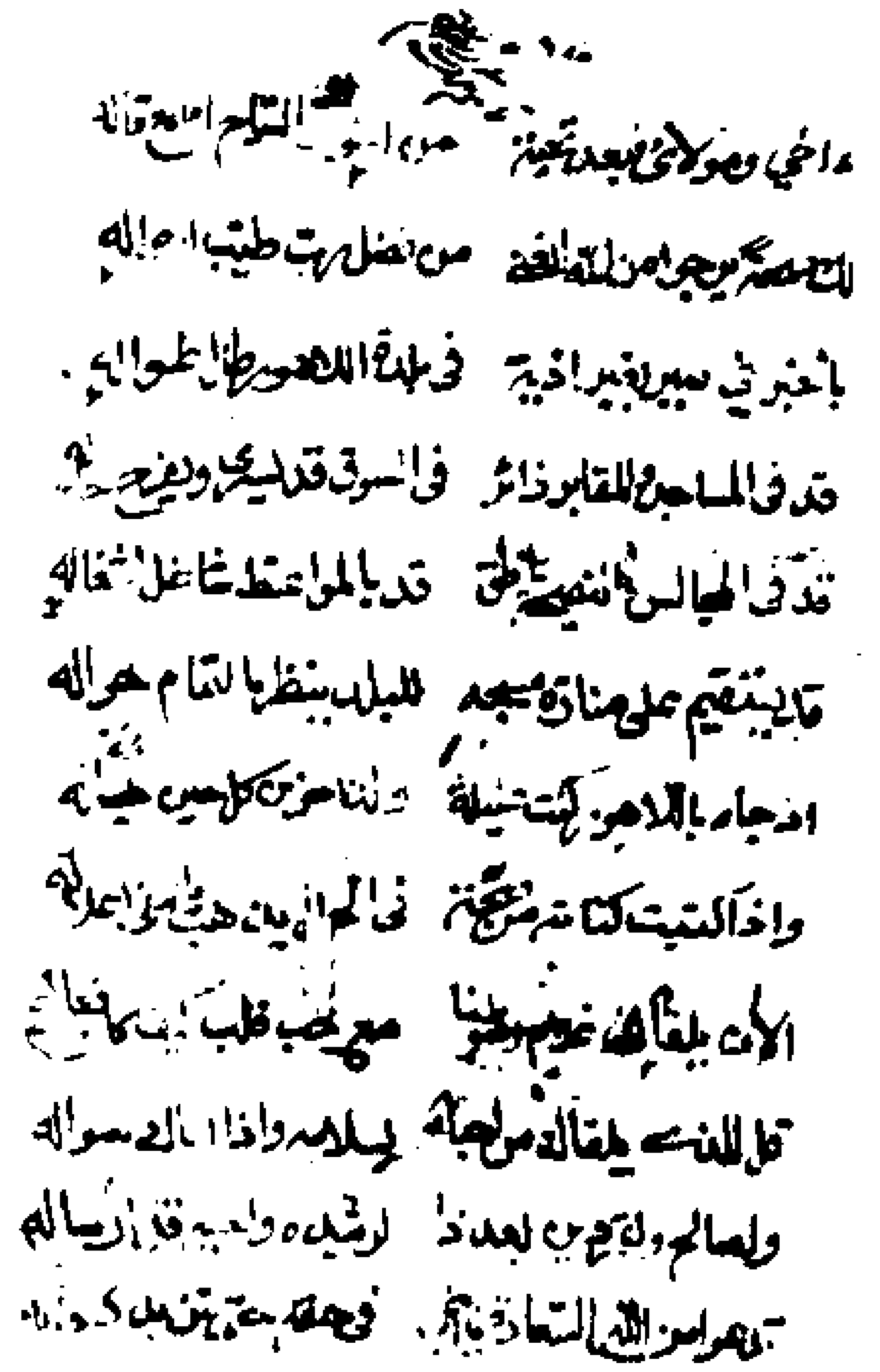

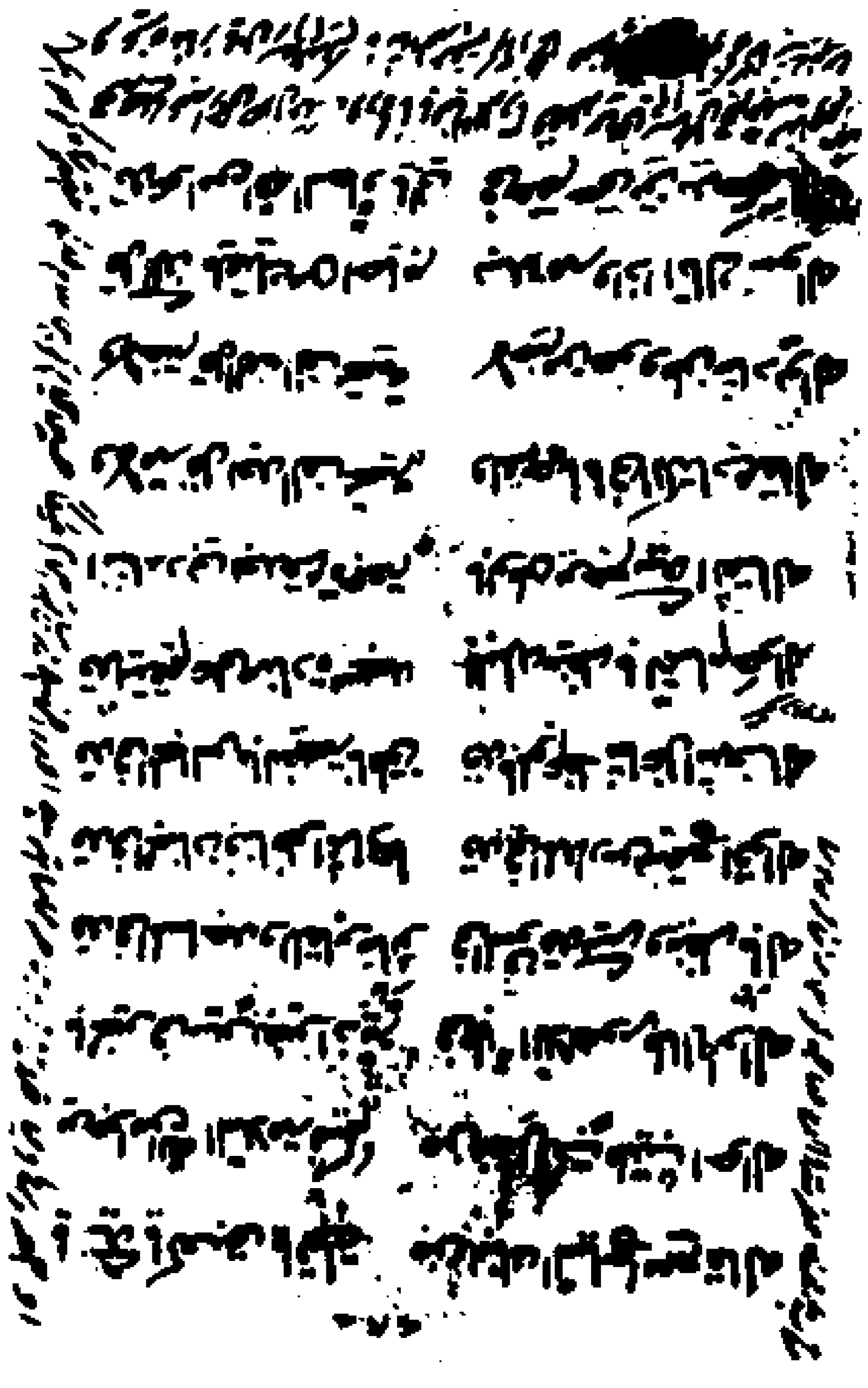

۲۰۔ عربی نظم میں عجمی خطوط کے چند نمونے

Marfat.com

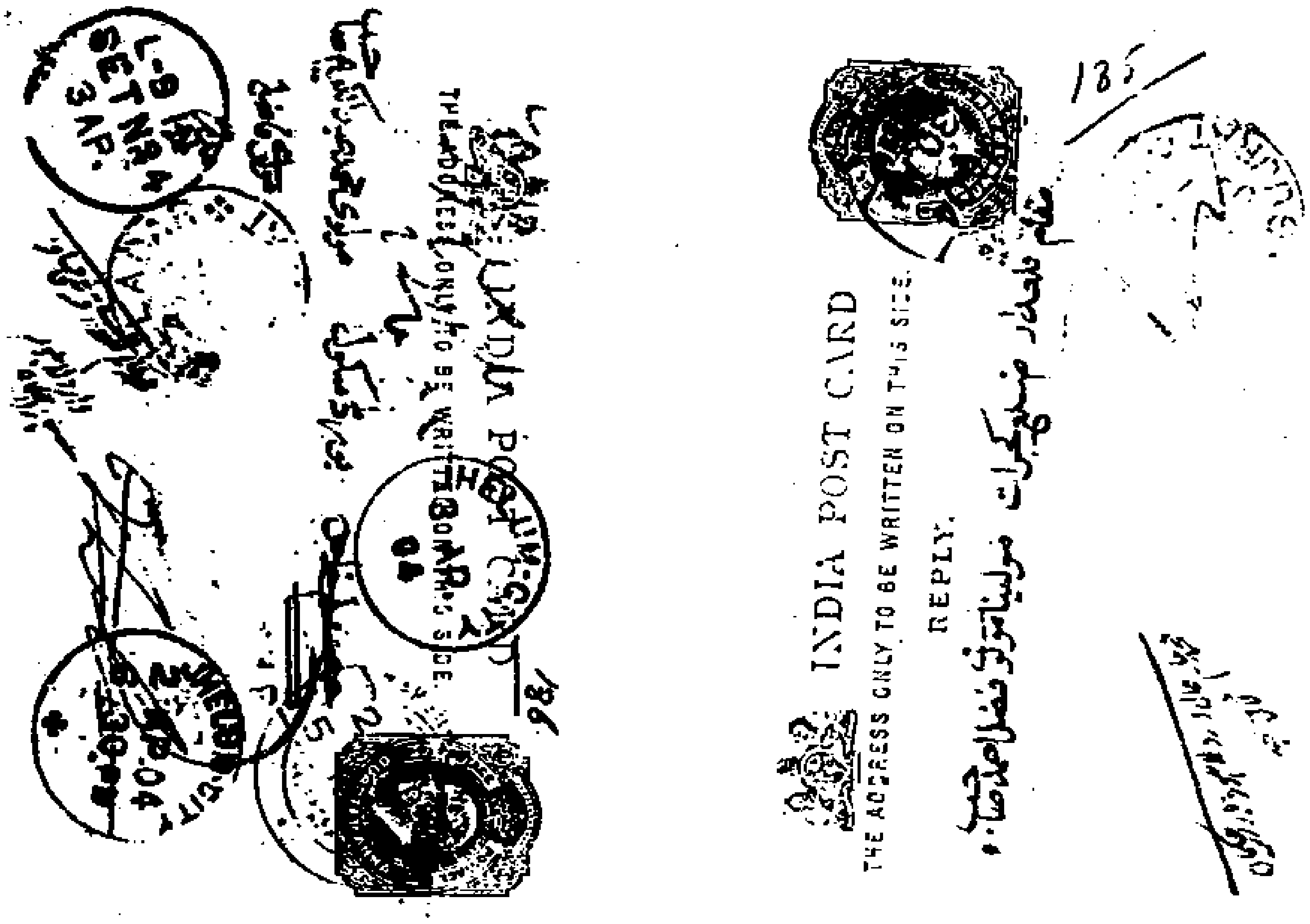
INDIA POST CARD
THE ADDRESS ONLY TO BE WRITTEN ON THIS SIDE.
REPLY.

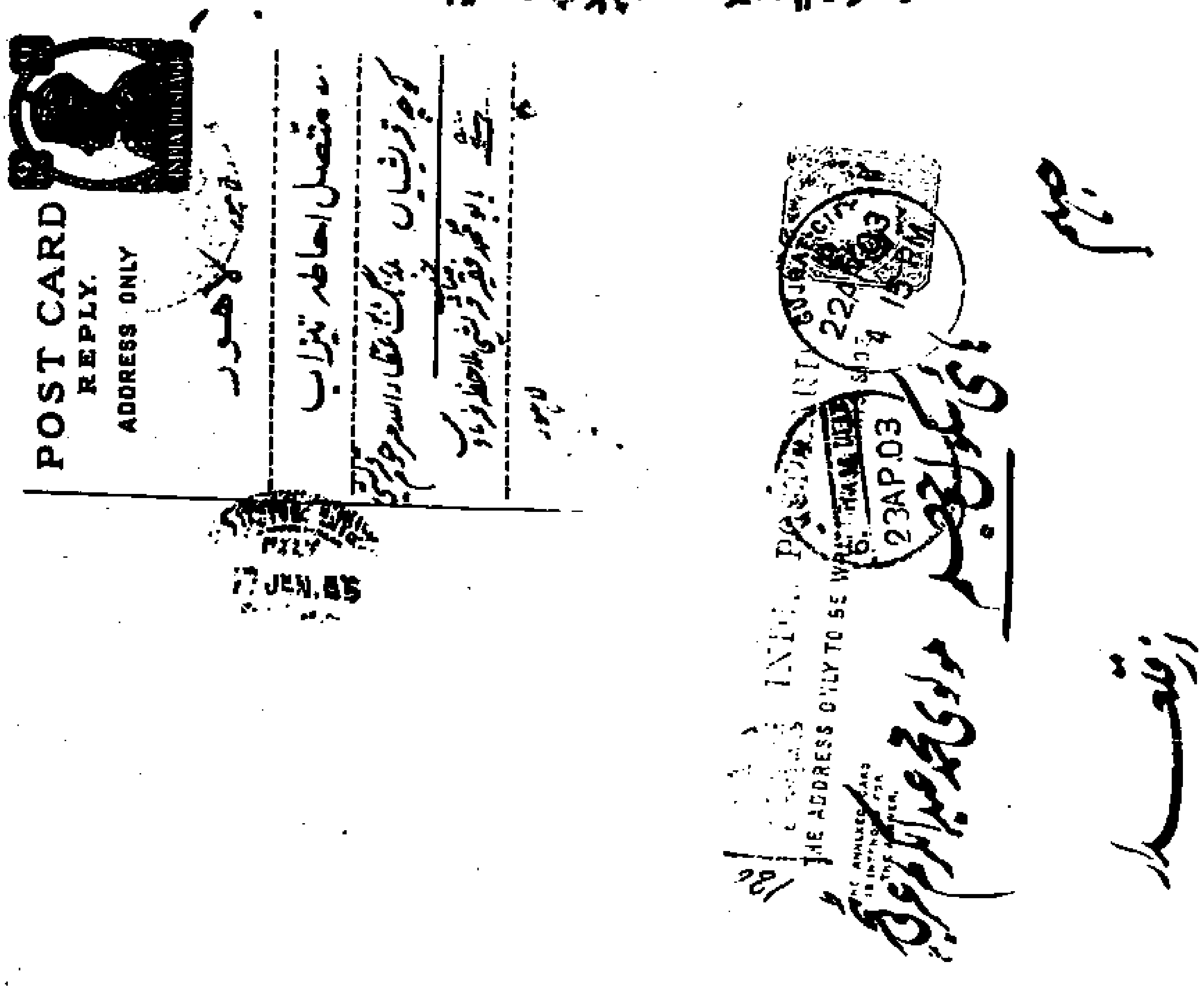
POST CARD
REPLY.
ADDRESS ONLY
23AP.03

Marfat.com

DETAILS OF PHOTOCOPIES AVAILABLE AT

CHAPTER VI

1. Cover : Royal Decree of Emperor Aurangzeb under his personal seal.
2. Back Cover: Two rare specimens of Calligraphy and two seals of the Moughal period.
3. An old and rare copy of the Holy Quran.
4. "Tafseer Anwar-ul-Tanzeel": A rare copy.
5. "Saheeh Bokhari": A gold-embroided copy.
6. "Darul Marif", written in Sheraz (Iran) in 750 Hijra: A page.
7. "Sharah Qasidah Burdah" written in 948 Hijra: A page.
8. "Dewan-e-Shahi". A rare decorated page.
9. "Dewan-e-Zaib-un-Nisa Makhfi": A decorated page.
10. "Salat-e-Saudi" written in 1122 Hijra: last page.
11. "Akhlaq-e-Mohsini", written in Samarqand (Afghansitan) in 1221 Hijra: A page.
12. "Insha-i-Abul Fazal": Last page.
13. "Dewan Khawaja Mir Dard" Title cover.
14. "Dewan-e-Mir Dard": specially prepared for him: Title page.
15. "Tooti Nama Nakhshi" An illustrated and decorated page.
16. Royal Decree of Muhammad Shah Badshah Ghazi.
17. Deed of Wazirabad city prepared by the grandson of the Founder of the city.
18. Specimen of a record piece written during the Moughal's period.
19. A Decree belonging to the Sikh period.
20. Specimen of a few personal verfied letters in Arabic.
21. Addresses of the addressees on Post Cards.

Marfat.com

INTRODUCTION

The National Hijra Council presented the 1st issue of the "Book Friend" in the Holy month of Rabi-al-Awwal 1406 A.H. We now present this 2nd issue which introduces the private collection of Prof. Dr. Ahmed Hussain Ahmed Qureshi of Government Zamindar Degree College, Gujrat. It is a treasure of over 3000 rare manuscripts, of which we have selected about 2000 for introduction through "Book Friend".

Chapter I introduces the family, the custodian of this collection.

Chapter II gives some details of 379 Arabic manuscripts of Holy Quran, 'Tafsir', Philosophy, History, Literature, Medicare, Astronomy, Mathematics, Mysticism, Geneology, Biography and Various Branches of Knowledge. It includes the handwritten (697 A.D.) Holy Quran of Shaikh Safi-ud-Din al-Ardbili, the great grandfather of the Safvia family.

Chapter III discusses 843 Persian works: the Holy Quran and other books on Fiqh, History, Music, Astronomy, Mathematics, Medicare, Literature, Geneology, Mysticism, Biography and Various Branches of Knowledge. The collection includes a rare copy of Tafsir-i-Zahidi.

Chapter IV deals with 126 Urdu manuscripts which are spread over the Holy Quran, Fiqh, Literature, History, Mysticism, Biography, Geneology and other Miscellaneous topics. This portion also carries 'Sihr al-Bayan' of Mir Hasan Dehlvi and 'Safar Nama-e-Kashmir' of Sardar Yar Muhammad Durrani Gujrati.

Chapter V gives details of 400 Books in Punjabi Language, which pertain to such subjects as Religion, Tafsir, Fiqh, Mysticism, Punjabi, Literature, Geneology, History, Biography, Culture, Medical Sciences and Various other Branches of Knowledge.

We appreciate the love for knowledge of Prof. Dr. Ahmed Hussain Ahmed who has fully preserved the collection and also prepared a hand list of all the titles.

N. A. BALOCH
Advisor
National Hijra Council

Marfat.com

Title	:	Book Friend (No. 2)
Advisor	:	Dr. N.A. Baloch
Document Custodian	:	Al-Qarshiah Qiladar Library, Gujrat Prof. Dr. Ahmed Hussain Qureshi
Year	:	1406 AH/1986 AD
First Edition	:	1000 Copies
Price	:	Rs. 35.00
Publisher	:	National Hijra Council, 20, Masjid Road, F-6/4, P.O. Box No. 1051, ISLAMABAD, Pakistan.
Printer	:	Press Foundation, Razia Abad, Lehtrar Road, G.P.O. Box No. 1343, Islamabad. Telephones: 821502 - Office 842848 - Press

CONTENTS

Foreword	:	Dr. N.A. Baloch	A
Chapter 1	:	About the Custodian of the Manuscripts of Archival Documents	1–9
Chapter 2	:	Catalogue of Arabic Manuscripts	10–[illegible]
Chapter 3	:	Catalogue of Persian Manuscripts	28–[illegible]
Chapter 4	:	Catalogue of Urdu Manuscripts	67–7[illegible]
Chapter 5	:	Catalogue of Punjabi Manuscripts	73–9[illegible]
Chapter 6	:	Photocopies of important Manuscripts	95–1[illegible]

Marfat.com

Book Friend

Number 2

THE QURESHI COLLECTION

NATIONAL HIJRA COUNCIL
ISLAMABAD – PAKISTAN
Ramazan-Al-Mubarak
1406 Hijra

Marfat.com